

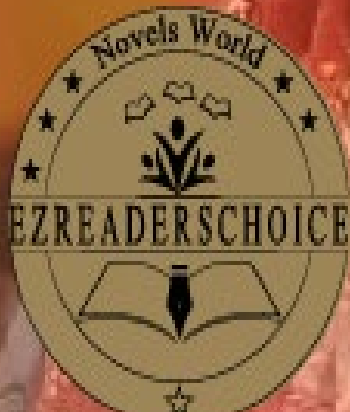
زاویہ! تمہیں جو ادو عالم پہنچے۔

میں حاتم کو طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں۔

دادا سائیں ادھر ہی موجود ہوں میں اب میرا دوبارہ نکاح کروا کر دیکھائیں۔  
ہو نٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ لیے وہ بھرے مجمعے میں ان سے مخاطب  
ہوا جن کے کندھے کبھی جھکے نہیں تھے۔ آپ شاید بھول گئے تھے میں کون  
ہوں؟؟؟ تمسخر اڑاتا لہجہ!!!!

منزل الایتہ

تھرین شلیخ



Readers Choice Novels

<https://ezreaderschoice.com/>

مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

منز لیں لا پتر

ٹمرین شیخ

مکمل ناول

میروں کی حویلی میں آج جشن کا سماں تھا ہوتا بھی کیوں نہ آج میر خاندان کے پہلے پوتے کا نکاح تھا خاندان کی  
لاڈلی پوتی سے آج حویلی کے ساتھ ساتھ گاؤں میں بھی جشن کا ماحول بنا ہوا تھا  
آخر کیوں نہ ہوتا اس گاؤں کے ہونے والے سردار کا نکاح تھا

# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

مولوی صاحب آگئے ہیں آغا سائیں

اخضران کے پاس آیا

ساحر سائیں کہا ہیں؟ میر حاکم سائیں نے اپنے چھوٹے پوتے سے استفسار کیا

گستاخی معاف آغا سائیں مگر اس سے میرے بیٹے کی خوشی برداشت نہیں ہے اس لیے غائب ہے میر جواد

حقارت سے کہتے وہاں سے چلے گئے

اخضر کے بولنے سے پہلے ہی میر جواد سائیں بول پڑے

خیر چھوڑو آغا سائیں آج کے دن اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے بات در گزر کر گئے

اخضر سائیں تم اپنے ادا سائیں کو بلا کر لاؤ میر حاکم سائیں نے مسکرا کر اس سے کہا

جی آغا سائیں میں ابھی بلا کر لایا وہ بھی خوشی خوشی اندر کی جانب بڑھا

میر حاکم سائیں سے ان کی خوشی چھپائی نہ چھپ رہی تھی

ان کے پوتے نے ان کا مان رکھ لیا تھا وہ سرشار سے تھے

مگر یہ تو وقت نے بتانا تھا کہ کس نے کتنا مان رکھا تھا

READERS CHOICE

اسلام علیکم!

## مترلین لا پتر ٹرین شیخ

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

قبول ہے!!!!

مانک سے اس کی گھمبیر آواز گونجی

جو زنان خانے تک بھی پہنچی تھی

تیسری دفعہ "قبول ہے" کہتے ہی میر حاکم سائیں نے اپنے پوتے کو گلے لگایا

نکاح بہت بہت مبارک ہو میر زاویار جواد سائیں

میر حاکم سائیں کے چہرے کی چمک اس بات کی گواہ تھی کہ وہ کتنا خوش ہیں اس نکاح پر

مگر ان کے چہرے کی چمک سے کہیں زیادہ چمک میر زاویار کی آنکھوں میں تھی

مگر یہ چمک نکاح کی تو نہیں لگی تھی

یہ چمک عجیب سی تھی

باغی سی!!!!  
READERS CHOICE

اپنے وجیہہ چہرے پر جاندار مسکراہٹ کے ساتھ اس نے دوبارہ مانک پکڑا

میں میر زاویار سائیں، میر حاکم سائیں کا پوتا اس خاندان کا پہلا چشم و چراغ،،،

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس گاؤں کا ہونے والا سردار،،،،

اس کی آواز جو ہی گونجی مردان خانے میں خاموشی چھا گئی

میر حاکم سائیں نے فخر سے اپنے پوتے کا تھمکانہ انداز دیکھا

جس کا نکاح۔۔۔۔۔

آنکھوں کی چمک کچھ اور واضح ہوئی تھی میر حاکم سائیں کو کچھ غلط ہونے کا احساس شدت سے ہوا

جس کے دادا نے جائیداد سے عاق کرنے کی دھمکی پر اپنی پینڈ و پوتی سے میرا زبردستی نکاح کر دیا مگر۔۔۔

میں بھی انہی کا پوتا ہوں

میں میرا زیار سائیں اپنے پورے ہوش و حواس میں اپنی چند سیکنڈ پہلے کی دلہن کو طلاق دیتا ہوں

زاویار

ثمینہ جو اد حاکم چینی۔۔۔

میں حانم کو

READERS CHOICE

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

دادا سائیں ادھر ہی موجود ہوں میں اب میرا دوبارہ نکاح کروا کر دیکھائیں



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہونٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ لیے وہ بھرے مجمعے میں ان سے مخاطب ہوا جن کے کندھے کبھی جھکے نہیں تھے

آپ شاہد بھول گئے تھے میں کون ہوں؟؟؟  
تمسخر اڑایا لہجہ

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟؟؟

مولوی صاحب کی آواز پر اس نے گھونگھٹ کی آڑ میں چونک کر اپنے دائیں کندھے پر موجود ہاتھ کو دیکھا وہ ہاتھ اس کی ماں کا تھا جو اسے تسلی دینے کے لیے رکھا گیا تھا بے شک نکاح اس کی مرضی سے ہو رہا تھا وہ خوش تھی بلکہ یہ کہنا مناسب تھا کہ مطمئن تھی مگر جو بھی ہو ان لمحات میں ایمو شنل ہونا فطری بات تھی

ق۔ قبول ہے

ایک آنسو اس کی نرم و ملائم گال سے پھسل کر تھوڑی سے ہوتے نکاح کے کاغذات پر گڑا اس کے کندھے پر اس کی ماں کی گرفت بھی مضبوط ہوئی یقیناً وہ بھی رو رہی ہوں گی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر ان کے آنسو بھی خوشی کے ہو گے اپنی بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہونے کی خوشی!!!!  
لڑکی کی طرف سے نکاح مکمل ہوتے ہی اس کی ماں نے اسے گلے لگایا  
ابھی اس کی کزنز اسے مبارک باد دیتیں باہر سے اس کی آتی آواز پر کمرے میں سانپ سونگھ گیا  
اور پھر اسے ہر چیز چکراتی نظر آئی

اپنے کانوں میں اپنی دوستوں رشتے داروں کی بہت پہلے کہی گئی آواز سنائیں دیں  
کتنے خوش نصیب ہیں ادا سنائیں ان کی شادی تم  
سے ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

میرزاوی خوش نصیب ہے اس کی قسمت میں  
تم ہو۔۔۔۔۔

یاری لالہ اور تمہاری جوری پر فیکٹ ہے۔۔۔۔۔

تم جیسی نڈر اور بہادر ہی ہمارے شیر پوتے کے

لیے صحیح ہے۔۔۔۔۔

پھر دماغ اور آنکھیں اندھیرے میں کھو گئی

چھوٹی بی بی بے ہوش ہو گئی نور کی آواز مردان خانے تک گونجی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میر حاکم سائیں کا تعلق راجن پور کے گاؤں سے تھا زندگی میں انہیں ہر طرح کی آسائش میسر تھی کسی بھی چیز کی کوئی کمی نہیں جدی پشتی رائس اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تمام تر جائیداد کے اکلوتے وارث اور اس سے بھر کر گاؤں کے گدی نشین

پورے گاؤں میں میروں کا سکھ چلتا تھا

وجاہت اور طاقت سے مالا مال سونے پہ سہاگادولت نے ان کے کم تعلیم ہونے کے عیب کو بھی ڈھانپ دیا خیر اس وقت تعلیم کی اتنی کوئی اہمیت بھی نہ تھی

میر حاکم سائیں اپنے نام کی طرح حکم چلانے والے اپنی وجاہت اور دولت کی وجہ سے جتنے مغرور تھے ان کی شریک حیات صفیہ بانو اتنی ہی نیک صاف اور نرم دل تھیں صفیہ بانو ان کی چچا زاد تھیں جن سے ان کی شادی ان کی ہی خواہش پر ہوئی تھی۔

اللہ نے انہیں اولاد جیسی نعمت سے بھی نوازا پہلے دو بیٹے جواد اور جاوید پھر دو بیٹیاں شائستہ اور آنسہ اور پھر سب سے آخر میں آغا سائیں اور اماں سائیں کا لاڈلہ میر اسعد حاکم سائیں ہو بہو میر حاکم سائیں کی کاپی وہی وجاہت وہی ذہانت مگر دو باتیں اس کی حاکم سائیں سے مختلف تھی پہلی وہ رحم دلی کے معاملے میں وہ اماں سائیں پر گیا تھا اور دوسری اسے پڑھائی کا جنون تھا۔۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

وقت تو مانو پر لگا کر اڑا تھا جو اد سائیں کی شادی خاندان میں ہی ثمنینہ بیگم کے ساتھ ہوئی جن کی دو اولادیں ہیں میر زاویار اور بیٹی صنم جو اد اس کے بعد جاوید سائیں ان کی شادی بھی خاندان میں ان کی پسند سے ہما بیگم سے ہوئی اور ان کی چار اولادیں ہیں پہلے علینہ جاوید اختر جاوید اور پھر دو جڑواں بیٹیاں امیمہ اور آمنہ

پھر تیسرے نمبر پر شائستہ بیگم عمر میں وہ آنسہ بیگم سے دو سال بڑی تھی مگر آنسہ بیگم کی شادی ان سے پہلے ہوئی تھی جن کا ایک ہی بیٹا تھا ساحر، ساحر کی پیدائش کے دو سال بعد ہی آنسہ بیگم بیوگی کی چادر اوڑھے واپس میر حویلی آگئی پھر شائستہ بیگم کی شادی بھی ان کے خاندان میں ثمنینہ بیگم کے ماموں زاد منہ بولے بھائی سے ہوئی ان کی بھی دو اولادیں تھیں سونیا اشرف اور ابرار اشرف وہ زیادہ تر میر حویلی میں ہی پائی جاتی تھیں اور سب سے آخر میں اسعد حاکم سائیں جن کی شادی حالہ سے ہوئی تھی جو آغا سائیں کے دوست کی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ اسعد کی یونیورسٹی فیلو بھی تھی انہیں کی طرح نرم دل پڑھی لکھی اور چنچل سی !!!

ان کی ایک بیٹی تھی نورِ حانم جس میں میر اسعد کی جان بستی تھی

نورِ حانم تھی بھی بہت پیاری معصوم جس سے ملتی اس کو اس پر بے ساختہ پیار آتا

ثمنینہ بیگم تو نورِ حانم کو اتنی سی عمر میں ہی اپنی بیٹی مان چکی تھیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

دس سالہ نورِ حانم اپنی چھوٹی کزنوں کے ساتھ کھیل رہی تھی امیہ اور آمنہ بھی اپنی ننھے ننھے ہاتھوں سے تالیاں بجاتی کھلکھلا رہی تھیں جب کچھ یاد آنے پر حانم اپنے پھولے پھولے گالوں لان کا چکر لگانے لگ پڑی کیا ہوا ہے ہانی آپي سات سالہ صنم حانم کے پاس آئی صنم بابا سائیں ابھی تک نہیں آئے انہوں نے مجھے آج پارک کے جانے کا وعدہ کیا تھا

حانم اداسی سے کہتی جھولے پر بیٹھ گئی

آجائیں گے چاچو سائیں تم فکر نہ کرو نو سالہ علینہ بھی اپنی گڑیا چھوڑ کر حانم کے پاس آئی ہمممم

مما ماسائیں حانم سے جب اور انتظار نہ ہوا تو وہ حالہ بیگم کے پاس پہنچی ہمم بولو حانم کیوں تنگ کر رہی ہو حالہ بیگم جو صغراں سے کام کروا رہی تھی حانم کے بار بار بلانے پر جھنجھلائی

مماسائیں بابا سائیں ابھی تک کیوں نہیں آئے؟؟؟

وہ ضروری کام سے گئے ہیں حانم اب جاؤ کھیلو مجھے تنگ مت کرو

حانم نے اپنے ہونٹ باہر نکالے

اس سے پہلے اس کے آنسو بہتے تھیں بیگم نے اسے اپنے پاس بلایا

کیا ہوا میری ہانی پری کو

## مترلیں لا پتر ثمن شیخ

بڑی مماسائیں باباسائیں نے مجھ سے آج پارک کے کر جانے کا وعدہ کیا تھا وہ ابھی تک نہیں آئے  
وہ دادو سائیں کو کسی کام سے لے کر گئے ہیں میری جان آجائیں گے تھوری دیر تک ثمنہ بیگم نے اس کی نرم  
گال کو پیار سے سہلاتے ہوئے کہا  
ٹھیک ہے

ٹھیک ہے بڑی مماسائیں حانم نے جھک کر ثمنہ بیگم کی گال پر پیار کیا اور وہاں سے بھاگ گئی

شام کا وقت ہو گیا تھا اب حانم کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا جب ایمبولینس کی آواز پر سب ہی دہل کر حویلی کے لان  
میں آئے جہاں دو وجود سفید چادروں میں پڑے تھے  
آغا سائیں لڑکھڑا گئے ایک ان کی لاڈلی اولاد دوسری ان کی جان عزیز شریک حیات  
اسعد دود!!!

حالہ کی چیخ دل دہلا دینے والی تھی اس سے پہلے ثمنہ بیگم انہیں حوصلہ دیتی ان کے قریب آتی وہ شدید شکر کھا کر  
گری..

سب ہی رو رہے تھے جاوید جو ادسب ہی غم سے نڈھال تھے آنسہ بیگم اپنی والدہ اور جان عزیز بھائی کی موت  
کے صدمے میں بالکل خاموش ہو گئیں شائستہ بیگم دھاڑے مار کر رو رہی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم ویران نظروں سے اپنے بابا سائیں اور بی بی سائیں کو دیکھ رہی تھی ابھی کل بی بی سائیں نے خاص اس کے لیے اس کی پسند کا حلوہ بنایا تھا بابا سائیں بھی اس کے پاس تھے اب۔۔۔

نورِ حانم!!

جی بی بی سائیں حانم فوراً سارے کام چھوڑ کر ان کے پاس میری چند امیں نے تمہارے اور ساحر کے لیے گاجر کا حلوہ بنایا ہے گاجر کا حلوہ حانم خوشی سے اچھلی ابھی وہ حلوے کا باؤل پکڑتی جب بھیج میں ہی اسعد سائیں نے باؤل پکڑ لیا واہ اماں سائیں میرا فیورٹ حلوہ اسعد سائیں نے حلوے کا چیچ بھر کر منہ میں رکھا بابا سائیں حانم نے اپنے ہونٹ لٹکائے مطلب میڈم رونے کے لیے تیار تھی اسعد سائیں کیوں میری پیاری پوتی کو تنگ کر رہے ہو مصنوعی خفگی سے ڈانٹا واہ پیاری پوتی اور بیٹا؟؟ صحیح کہتے ہیں اصل سے سو دپیارا ہوتا ہے اسعد سائیں!!!

سوری اماں سائیں مگر آپ کی بہو اور پوتی کو چھیڑنے کا اپنا ہی مزہ ہے بابا سائیں

ارے میرا بچہ میری جان میرا شیر بیٹا اسعد سائیں نے فوراً حانم کو گود میں بٹھا کر حلوہ کھلایا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اب وہ اس کے موبائل پر کارٹون دیکھتی اس کے ہاتھ سے حلوہ کھانے میں مصروف ہو گئی تھی  
ساحر سائیں ادھر آؤ دور کھڑے ساحر کو خود کو اور حانم کو یوں حسرت سے دیکھتا پا کر اسعد بے چین ہوا ادھر آؤ  
میرا بچہ آپ بھی کھاؤ آپ کا بھی فیورٹ حلوہ ہے  
جی بابا سائیں

ساحر سائیں کو بھی گاجر کا حلوہ بہت پسند ہے  
اسعد سائیں کے موبائل میں مگن سی لگی حانم نے اس کے علم میں اضافہ کیا  
اسعد نے تیرہ سالہ ساحر کو بھی اپنے ہاتھوں سے حلوہ کھلایا جس کا چہرہ خوشی کے مارے کھل اٹھا

حانم کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ روئے چیخے یاں یہاں سے بھاگ جائے  
وہ اٹھ کر اسعد سائیں کے پاس آئی چہرہ غیر واضح تھا اس نے جھک کر ان کے ماتھے پر پیار کیا  
بابا سائیں میں پارک جانے کی ضد نہیں کروں گی آپ یہاں سے اٹھ جاؤ آپ کے کپڑے گندے ہو جائیں گے  
بی بی سائیں دیکھیں نہ بابا سائیں اٹھ نہیں رہے آپ آپ نہ گاجر کا حلوہ بناؤ پھر دیکھنا بابا سائیں اٹھ جائیں گے بابا  
سائیں پلیز بی بی سائیں آپ اٹھ جائیں  
حانم آپ صدمہ علیحدہ بھی حانم کو روتا دیکھ کر رونے لگی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہمانچے بچو کو کمرے میں لا جاؤ جی اداسائیں ہما بیگم سب بچوں کو کمرے میں لے گئی مگر حانم وہاں سے ہل ہی نہیں رہی تھی

نور حانم آنسہ بیگم نے پیار سے اس کے سر ہاتھ پھیرا حانم ان کے گلے لگی رونے لگ پڑی تھوڑی ہی دیر بعد وہ ان کی گود میں ہی سو گئی

ساحر سائیں حانم کو دیکھ رہا تھا ایک اسعد ہی تو تھا اس گھر میں اس کی ماں کے علاوہ جو اس سے پیار کرتا تھا اسے حانم پر بھی ترس آیا باپ کی شفقت سے محرومی کتنی اذیت ناک ہوتی ہے وہ جانتا تھا حانم مت رو بارہ سالہ زاویار بھی اپنے چاچو سائیں کی حالت کو دیکھ کر رو رہا تھا حانم کو۔ بے تحاشہ روتے دیکھ کر اس کے پاس آیا

---

حالہ بیگم کے لیے یہ صدمہ کافی گہرا تھا مگر انہوں نے

نور حانم کے لیے جینا تھا اپنی بیٹی کے لیے اسعد کی لاڈلی کے لئے اس لیے اپنے زخم دل میں چھپائے انہوں نے حوصلہ کیا مگر حانم تو ابھی چھوٹی تھی وہ کہاں سے صبر کرتی رو رو کر خود سخت بیمار کر لیا تھا سب ہی حانم کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان تھے ڈاکٹر ز بھی بلاناغہ اسے چیک کر کے جاتے مگر اس کی ایک ہی رٹ تھی اسے بابا سائیں چاہیے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم بیٹا سوپ پی لو تھوڑا سالان کے سفید سوٹ میں حانم کے سرہانے اپنی سو جھمی ہوئے آنکھیں لیے بیٹھی حالہ  
بیگم نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا  
نہیں پینا نہیں کھانا مجھے بابا سائیں چائے مجھے بابا چائے مجھے بابا چائے  
کہاں سے لا کر دوں میں ہاں کہاں سے لا کر دوں حالہ بیگم ہزیانی انداز میں چیخی پھر حانم کو گلے لگائے رونے  
لگیں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد حانم کے کمرے کا دروازہ کھٹکا  
حالہ بیگم جو حانم کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی دروازے کی جانب متوجہ ہوئیں  
کون؟؟  
آہو۔۔۔۔۔ میر حاکم سائیں کے گلا کھنکھارنے کی آواز پر حالہ بیگم نے اپنا دوپٹہ چہرے کے آگے کیا  
حانم بھی فوراً اٹھ کر بیٹھی

آغا سائیں!!!  
مجھے نور حانم سے بات کرنی ہے اکیلے میں  
جی بہتر حالہ بیگم کمرے سے باہر چلی گئی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورِ حانم آغاسائیں کی آواز میں نرمی تھی

جی۔جی

آغاسائیں اسی کرسی پر بیٹھ گئے جہاں کچھ دیر پہلے حالہ بیگم بیٹھی تھیں  
میرے پاس آؤ میرا بچہ آغاسائیں کا یہ روپ شاید وہ پہلی ہی تھی جو دیکھ رہی تھی نہیں تو جب سے اس نے ہوش  
سنجھ لایا ہے آغاسائیں کو سخت ہی پایا ہے ایسا نہیں تھا کہ وہ صرف اپنے پوتوں سے محبت کرتے تھے انہیں اپنے  
سب بچے عزیز تھے مگر وہ سب کو حدود میں رکھنے کے قائل تھے

نورِ حانم انہوں نے پھر پکارا حانم ان کا گھٹنوں پر ہاتھ دھرے اس پر پیشانی ٹکائے رونے لگ پڑی  
آغاسائیں نے بھی اپنا ہاتھ نورِ حانم کے سر پر رکھ دیا

"داداسائیں" باباسائیں کیوں چلے گئے "نورے" وہ ہمارے پاس ہے ہمارے دل میں تمہارے دل میں تمہیں  
اس طرح روتے دیکھ کر تکلیف میں ہو گا اور تمہاری بی بی سائیں وہ بھی تمہیں روتے دیکھ کر اداس ہو جائیں گی  
اس دن میرا حاکم سائیں نورِ حانم کے لیے "داداسائیں" اور

نورِ حانم ان کے لیے "نورے" بن گئی تھی....  
حانم کو جب ہوش آیا تھا وہ اپنے بستر پر موجود تھی ابھی بھی اسی سرخ جوڑے میں ہی تھی

بھوری آنکھیں اوپر دیوار پر لگے پنکھے کو بلاوجہ ہی گھور رہی تھی اور چہرہ بالکل سپاٹ

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بیڈ سے تھوڑے سے فاصلے پر کرسی پر ایک وجود بیٹھا تھا جو یقیناً میر حاکم سائیں ہی تھے  
بنپلکے جھپکے مسلسل ایک ہی جگہ دیکھنے پر حانم کی آنکھوں پر مرجیں لگنے لگ پڑی ایک آنسو اس کی بائیں آنکھ سے  
نکل کر کنپٹی سے ہوتا اس کے بھورے بالوں میں کھو گیا

حانم درد سے پھٹتے سر کے ساتھ بیڈ سے اتری اور خاموشی سے واش روم کی جانب بڑھ گئی

میر حاکم کو اپنی "نورے" کا یو نظر انداز کرنا دکھ میں مبتلا کر گیا

مگر وہ بھی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلے گئے

تنہائیوں کو سونپ کے تاریکیوں کا زہر

راتوں کو بھاگ آئے ہم اپنے مکان سے ----

دو دن ہو گئے تھے حانم بالکل کمرے میں بند ہو کر رہ گئی سب ہی پریشان تھے خاص طور پر شمینہ بیگم حانم اور

حالہ دونوں کے آگے شرمندہ تھیں اور زاویار کو بھی کہیں دفعہ فون ملا چکی تھی مگر وہاں سے کوئی جواب

موصول نہیں ہو رہا تھا

حانم کی حالت کے زیر نظر سب اسے وقت دینا چاہتے تھے اس لیے اسے زیادہ تنگ نہیں کیا یہ کوئی چھوٹی موٹی  
بات تو تھی نہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ملازموں میں بھی حانم کا ہی ٹوپک سر گرم رہتا کوئی اس کے لیے دکھی تھا تو کسی کو تفریح کے لیے موضوع مل گیا تھا

حالہ بیگم بھی غم کی کرچیاں دل میں سمیٹے لوگوں کی ہمدردی میں چھپے طعنے ضبط سے برداشت کر رہی تھی کتنے سفاک جملے تھے لوگوں کے کہ

ماں بھری جوانی میں بیوہ ہو گئی اور بیٹی نکاح کے چند منٹ بعد ہی طلاق یافتہ

حانم!!!! حالہ بیگم حانم کے کمرے میں آئی جو اپنے بابا سائیں کی تصویر کو سینے سے لگائے لیٹی تھی حانم میرا بچی تھوڑا سا کھانا کھا لو  
مما مجھے بھوک نہیں ہے

حانم تم نے کل کا دودھ کا گلاس پیا ہے تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی میری جان نہیں لگ رہی بھوک مما کیا کرو آپ اس میں بھی زبردستی کریں گی

آپ پلیز دروازہ بند کر کے جائیے گا  
حانم!!!! حالہ بیگم کی آواز بھر آئی میرا کیا قصور ہے حانم بس یہ ہی خواہش تھی کہ مرنے سے پہلے تمہاری خوشیاں دیکھ لوں تم شادی کے بعد میری آنکھوں کے سامنے رہو



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

لوگوں کی اپنی بیوگی پر باتیں سن سن کر میں تھک چکی تھی حانم مگر شاہد تمہاری خوشیوں کو میری ہی نظر لگ گئی  
حانم تڑپ اٹھی اور ان کے گلے لگی نہیں ماما سائیں آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں  
یہ سب میرے نصیب میں لکھا تھا میں ہی پاگل ہوں جو ابھی تک دکھ منارہی ہوں  
منہ تو وہ چھپائے جس کی غلطی ہے

آپ بتائیں کیا بنا کر لائیں ہیں  
واؤ میری پسندیدہ بریانی

چلیں اب اپنے پیارے ہاتھوں سے کھلا دیں حانم نے آنکھوں کو جھپک جھپک کر ان میں آئی نمی کو اندر دھکیلا  
حانم آغا سائیں بہت پریشان ہیں نہ کھانا کھا رہے ہیں نہ دوائی لے رہے ہیں  
حانم ان کی طرف اسبات میں سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی  
حانم کے کمرے سے باہر نکلتے حالی بیگم نے بیڈ پر اسعد سائیں کی تصویر اٹھائیں  
سائیں بہت بڑی زمہ ساری سونپ کر چلے گئے ہیں آپ میں تو آپ کے پاس آنے کی خواہش بھی نہیں کر سکتی

READERS CHOICE

حانم آغا سائیں کے کمرے میں آئی

بیڈ سے تھوڑے سے فاصلے پر کرسی پر حاکم سائیں بیٹھے ہوئے تھے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہمیشہ کی طرح میر حاکم سائیں کے گھٹنوں پر ہاتھ دھرے ان پر پیشانی ٹکائے آنکھیں موند گئی

نورے!!!!

میر حاکم سائیں اپنے گھٹنوں پر وزن محسوس کر کے جاگے اپنی نورے کو اس حالت میں دیکھ کر لب بھینچ گئے

نورے!!!

مگر اس بار بھی اس نے کوئی جواب نہیں دیا

نورِ حانم!!!! خوف کے زیر اثر حانم کے سر پر دھرا ان کا ہاتھ کانپا

ان کی خوفزدہ آواز سن کر نور تلخی سے مسکرائی

دادا سائیں!!!

میرا بچہ مجھے معاف----

دادا سائیں آپ کو پتا ہے یہ تحکم یہ غصہ یہ غرور ہمیں وراثت میں ملا ہے آنکھیں ابھی بھی بند تھیں

جیسے زاویار!!!!-----

سائیں لگانے کی زہمت نہیں کی گئی

زاویار کے اندر آپ کے آگے نہ جھکنے کی انا-----

آپ کی برابری کرنے کا جنون-----

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

(پر میں کیوں پس گئی اس میں) دل کی دہائی

آپ کے اندر ہمیں باغی بنانے کا غرور۔۔۔۔۔

میر حاکم سائیں کے گٹھنے پر اپنا سر رکھے ان سے ہی خفا ہوئے شکواہ کر رہی تھی

نورے!!!

تو پھر آپ نے کیسے سوچ لیا میں معاف کر دوں گی اپنے ساتھ زیادتی کرنے والوں کو میں بھی اسی خاندان کا خون  
ہوں اور مجھ میں بھی انا ہے

بہت ہو گیا سوگ اب میں اپنے خواب پورے کروں گی

مگر اس بار بند دروازے میں نہیں کھلی فضاؤں میں

صحیح کہتے تھے سب وہ بہت بہادر تھی۔۔۔۔

تھی.... تو کیا،،،،،

تھی تو ایک لڑکی نہ

صنف نازک!!!  
READERS CHOICE

مگر اب بس نہ تو وہ لوگوں کے فضول طعنے سنے گی اور نہ ہی ان کی ہمدردی میں کی گئی باتیں

اب وہ ہوگی اور اس کا خواب جس کو پورا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں کھانا بھیجواتی ہوں داد سائیں آپ دوائی وقت پر کھالیجئے گا

زمین سے اٹھ کر وہ دروازے کی طرف بھری

میر حاکم سائیں کو نورے کی پائل کی آواز دور جاتی ہوئی محسوس ہوئی

وہ اس سے یہ نہ پوچھ سکے کہ آج انہیں دوائی وہ خود نہیں کھلائے گی

لاڈ سے !!

سختی سے !!!

حانم باہر لان میں آگئی سیاہ سادے سی شلوار کمیز میں اس کی دودھیار نگت دمک رہی تھی بھوری آنکھیں ہلکی ہلکی سرخی مائل ہوئی دلکش لگ رہی تھی

حانم حویلی کے وسیع لان میں پیچھے حصے بنے شیلڈر کے نیچے آگئی یہاں زیادہ حویلی کی خواتین کا آنا جانا تھا لان کے بیچ و بیچ بنایہ شیلڈر دھوپ اور بارش سے بچانے کے لئے تھا اور بیٹھنے کے لیے بھورے رنگ کی کرسیاں اور ٹیبل لگائے گئے تھے

حانم نے ہاتھ بڑھا کر ہوا میں گھلی بارش کی نمی کو محسوس کیا بارش رفتہ رفتہ تیز ہونے لگی ہوا کے تیز جھونکے اسے شال کو سختی سے اپنے گرد باندھنے پر مجبور کر گئے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم دو قدم چلتی کھلے آسمان کے نیچے آگئی بارش کے شبینہ قطرے اسے فوراً بھگونے لگ پڑے  
بارش کے قطرے اس کی بھوری آنکھوں سے بے مول ہوتے نمکین پانی کے قطروں کے ساتھ مل کر ان کا  
بھرم رکھ گئے

تیری دنیا سے ربا یہ صلہ ملا ہے  
خوش رہیں خدائی تیری تجھ سے نہ گلا ہے  
جی لوں گا میں کسی بھی طرح دل کو سمجھائے  
بارشوں میں رولوں گا میں آنسو چھپائے  
کوئی نہ ستائے مجھے کوئی نہ ستائے  
تو رنگ مولارنگ دے نصیبیاں مارا ہو  
ہے جگ خود غرض بڑا  
میں جگ سے ہارا ہوں

ان بارشوں میں کھوئی وہ اپنی اب تک کی زندگی یاد کرنے لگ پڑی  
وہ بچپن میں اپنے بابا سائیں کی موت کے بعد سے سب سے زیادہ داد سائیں کے قریب ہو گئی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور بچوں میں ساحر سائیں کے ساتھ اس کی گہری دوستی تھی زاویار تو دو ماہ بعد ہی اپنی خالہ کے پاس کینیڈا چلا گیا تھا اسے باہر پڑھنا تھا اس لیے اس سے کبھی بات ہی نہیں ہو پائی ساحر بچپن سے ہی روڈ نیچر کا تھا مگر اس کی بھی صرف حانم سے ہی بنتی اور کوئی نہ تو اس سے بات کرتا تھا نہ ہی خود ساحر سائیں کو شوق تھا۔۔۔

وہ نور اصنم علیہ سب کتنا کھیلتے تھے

اس کی شرارتیں آغا سائیں کی لاڈلی ہونے کی وجہ سے معاف کر دیں جاتی

بچپن میں ایک دفعہ حانم نور اصنم اور علیہ کے ساتھ

اپنے گاؤں کے باغ دیکھنے گئی تھی

وہ تینوں تو پھلوں اور پھولوں سے بڑھے باغ کو دیکھ کر اس کی خوبصورتی میں ہی کھو ہوئی تھی جبکہ حانم کا الٹا دماغ کچھ اور سوچ رہا تھا

ہانی کیا کر رہی ہو علیہ نے اسے اپنی شال کے نیچے سے گلیل نکالتی دیکھ کر پوچھا اس سے پوچھا

یار بھوک لگ رہی ہے کیوں نہ کچھ پھل کھالے جائیں

تینوں اس کی مسکین صورت دیکھ کر چونکیں

حانم بی بی نہ کریں کیوں سانس سوکھا رہیں ہیں

نہیں نہیں آدی سائیں مالی کا آگئے تو ڈانٹ پٹے گی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کس میں اتنی ہمت میر حاکم سائیں کی پوتی کو ڈانٹے  
میں نورِ حانم اسعد حاکم سائیں ہوں حانم نے گردن اکڑا کر کہا  
حانم کے اتنا لمبا نام بولنے پر دونوں نے مسکراہٹ دبائی  
حانم نے گلیل سے سیدھا نشانہ درخت پر لٹکے رسیلے آم کی طرف کیا اور نشانہ لگتے ہی آم زمین پر جا گڑا  
واہ آدی سائیں آپ کا نشانہ کتنا اچھا ہے  
یہ نہ ساحر سائیں سے زبردستی سیکھا ہے میں نے  
حانم نے ایک اور نشانہ کیا مگر اس بار وہ آم کے قریب سے گزرتے درخت کے پچھلے حصے میں بندھے کتے کی  
آنکھ پر لگ گیا  
بھاؤ بھاؤ کتے کی درد سے تڑپتی دھار پر حانم بھی اچھلی کتا تیز رفتاری سے حانم کی طرف لپکا مگر بھیچ میں ہی بڑا  
پتھر کھا کر زمین پر گڑا  
حانم نے دیکھا ساحر ہاتھ میں بڑے بڑے پتھر پکڑے کتے کو ان سے دور بھگا رہا تھا  
تینوں لڑکیاں ہی ساحر کے پیچھے چھپی ہوئی تھیں  
دوسرے پتھر پر ہی کتا وہاں سے بھاگ گیا  
ساحر ادا سائیں نور اصنم کے ساتھ ساتھ کا بھی گلا خشک ہوا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر نورِ حانم کتے کے دور جانے سکون کی سانس لیتی ساحر کے پاس آئی

ساحر سائیں آپ کو کیسے پتا لگا ہم یہاں ہیں

نورِ حانم کے اتنے پر سکون انداز میں پوچھنے پر وہ سر جھٹک کر رہ گیا

میں تم۔۔۔ تم لوگوں سے قلعے غافل نہیں ہوں

چلو اب حویلی اور آج کے بعد اکیلی مجھے ادھر نظر نہ آؤ اس کی آواز میں سختی تھی

جی وہ تینوں حقیقتاً سہمی ہوئی تھی

تم بھی وہ نورِ حانم کی جانب دیکھ کر بولا مگر اب آواز میں سختی نہیں تھی مگر وہ جواباً

اپنی بھورے آنکھیں مٹکا گئی

تقریباً شام کا وقت تھا گاؤں کے لوگوں کو زیادہ تر جلدی سونے کی عادت تھی اس لیے سب اپنے اپنے گھروں کو

لوٹ رہے تھے

گھر کے باہر لگی لال تینوں کی مدہم سی روشنی میں ایک عکس نمودار ہوا لال گھوگھٹ میں وہ عکس اس وقت

خوفناک لگ رہا تھا اس کے پیروں سے چھن چھن آتی پائل کی آواز ماحول کو اور خوفناک کر رہی تھی

صغراں ماسی اور اس کا بیٹا اپنے چھوٹے سے برآمدے میں اس منظر کو دیکھ کر چیخیں مارنے لگے

چڑیل چڑیل آس پاس کے لوگ بھی اس کی آواز سن کر ادھر اکٹھے ہو گئے

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر تب تک وہ وجود وہاں سے ہوا کی طرح غائب ہو گیا

سردار سائیں میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے میرے بیٹے کی قسم میں نے سرخ گھونگھٹ والی چڑیل کو اپنی گناہ گار  
آنکھوں سے دیکھا تھا اور اس کی پائل

صغراں ماسی نے جھر جھری لی

دادا سائی۔۔۔۔۔ نورِ حانم جو ان کے کمرے آنے لگی تھی وہ ہنس صغراں ماسی کو اپنے بیٹے کے ساتھ دیکھ کر  
دروازے پر ہی رک گئی

اچھا صغراں ماسی تم آج رات اپنے بیٹے کے ساتھ ہماری حویلی کے کواٹر میں رک جاؤ صبح میں راشد کو بھجوا گا دیکھنے  
کے لیے

شکریہ سردار سائیں اللہ سائیں آپ کو سلامت رکھے

نورِ حانم وہاں سے جانے لگی جب آغا سائیں نے اسے آواز دی

نورے

حانم آنکھیں میچ کر اندر داخل ہوئی فوراً ان کے پاس زمین پر بیٹھی

دادا سائیں صغراں ماسی جھوٹ بول رہی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر اس نے تو مجھے کچھ کہا ہی نہیں

حانم اپنی جلد بازی اور اپنی زبان اپنے دانتوں تلے دبا گئی

دادا سائیں بھولا (صغراں کا بیٹا) لڑکیوں کو تنگ کر رہا تھا انہیں چڑیل کہہ رہا تھا اور تو اور نوراں کے بال بھی کھینچے

مگر جب میں نے صغراں ماسی کو بتایا تو وہ کہنے لگی

"میرا بھولا تو بڑا معصوم ہے"

ٹیڑے میرے منہ بناتی انہیں ہنسنے پر مجبور کر گئی

مگر نورے آج کے بعد تم اس وقت حوالے سے باہر گئی تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا اب ان کا لہجہ سخت تھا

حانم کی مسکراہٹ ختمی نہیں دادا سائیں آج کے بعد ایسا نہیں ہو گا آپ مجھ سے ناراض مت ہوئے گا۔۔۔

ہممم ان کا ہاتھ پھر حانم کے سر پر تھا

بچپن میں جس چیز کی خواہش ہوتی حانم کی پوری کہ جاتی

گھڑ سواری سیکھنا ہو یاں شہر جا کر پڑھائی

READERS CHOICE

.....

حانم دھیرے دھیرے قدم چلتی آغا سائیں کے کمرے میں آئی جو اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھے کسی کتاب کے

مطالعہ کرنے میں مصروف تھے

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

حانم ان کے پیچھے کھڑے ہو کر ان کے کندھے دبائے لگی

نورے میر حاکم نے کتاب بند کر کے مسکراتے ہوئے حانم کو پکارا حانم اپنے مخصوص انداز میں ان کے گٹھنے پر سر  
ٹکائے بیٹھ گئی

پتا نہیں اسے کیا سکون ملتا تھا جب وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے تھے

دادا سائیں!!!!

حانم کی آواز میں لجاہٹ تھی وہ سمجھ گئے تھے ان کی لاڈلی ضرور کچھ نہ کچھ منوانے آئی ہے  
نورے،،،،،

دادا سائیں ہماری حویلی کے استبل میں کتنے خوبصورت گھوڑے ہیں

نہیں حاکم سائیں نے صاف انکار کیا

پلیز۔ پلیز دادا سائیں پکا پھر کبھی نہیں کہوں گی

نہیں نورے وہ باغی گھوڑے ہیں تمہیں چوٹ لگ جائے گی

نہیں لگتی نہ دادا سائیں آپ کی نورے بہت بہادر ہے

نورے،،،،، انہیں نے آنکھیں دیکھائی

پلیز زرز معصوم سے منہ بنا کر آنکھیں گیلی کی اور بس!!!

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا ٹھیک ہے مگر تم کس سے سیکھو گی  
وہ نیم رضا مند ہوئے ساحر سائیں سے پلیر داد سائیں

ساحر کے نام پر ان کا چہرہ سپاٹ ہوا  
اچھا مگر اگر تمہیں ذرا سی بھی چوٹ لگی تو بھول جانا  
او کے میرے پیارے داد سائیں

نور حانم عقیدت سے ان کے ہاتھوں پر پیار کرتی وہاں سے دوڑ گئی  
اور پھر کچھ دنوں بعد پھر داد سائیں مجھے پڑھنا ہے آگے پلیر پلیر  
گاؤں میں انٹر کے بعد کوئی یونیورسٹی نہیں تھی مگر حانم نے حاکم سائیں سے ضد کر کے شہر میں دو سال لگا کر اپنا  
بی بی اے پورا کیا تھا گو کہ یہ اس کے لیے مشکل تھا روز شہر آنا جانا مگر اسے پڑھائے کا شوق تھا  
سو اس کی یہ بات بھی مان لی گئی تھی

گھر کے سب بڑے آغا سائیں کے کمرے میں موجود تھے  
جی آغا سائیں آپ نے ہمیں یاد کیا

ہاں جواد سائیں سناؤ گاؤں کے کیا حالات ہیں پچھلے جرگے کا فیصلہ ہو گیا ہے



## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

جی آغا سائیں لڑکی کا قصور تھا اور اسے سخت سزا مل ہے جو اد سائیں نے ایک حقارت آمیز نظر آنسہ بیگم پر ڈال کر بات جاری کی

ہمممم۔۔۔ میں نے تم لوگوں کو یہ بتانے کے لیے بلایا ہے کہ میرزاویار سائیں اگلے ہفتے واپس آرہے ہیں کیا زوایار سائیں ثمینہ بیگم اپنے بیٹے کے آنے کی خبر سن کر خوشی سے نہال ہوئی یہ تو بہت اچھی خبر ہے آغا سائیں جاوید سائیں بھی اپنے بھتیجے کی آنے کی خبر سن کر خوش ہوئے جیسا کہ تم لوگ جانتے ہو وہ حویلی کا پہلا وارث ہے اس گاؤں کی گدی کا حقدار بھی اس کے آتے ہی میں اسے گدی نشین کرنا چاہتا ہوں

اور دوسری بات سب ایک دفعہ پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے میری خواہش ہے کہ میرزاویار سائیں کی شادی نورِ حانم سے ہو کسی کو کوئی اعتراض؟؟؟

یہ خبر سن کر جہاں ثمینہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھیں

وہی شائستہ بیگم کے ماتھے پر تیوریاں چڑھیں

اور آنسہ بیگم کے بھی چہرے پر ایک سایہ سا آکر کر لہرایا

نہیں آغا سائیں نورِ حانم میری بھتیجہ ہے اور مجھے اپنے بچوں جتنی عزیز بھی



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

حالہ بہو آغاسائیں کی آواز پر وہ چونکی

آغاسائیں میرے لیے بہت بڑی بات ہے اس سے بڑھ کر مجھے کیا چاہیے کہ میری بیٹی میرے سامنے رہے گی  
مگر بچوں کی خواہش

ہمممم۔۔ تم فکر مت کرو دونوں کی رضامندی پر ہی ہوگا

مگر داداسائیں میں ابھی آگے پڑھنا چاہتی ہوں

تم پڑھ لینا ویسے بھی ابھی صرف نکاح ہوگا آغاسائیں نے اس کے اعتراض پر کہا  
نورے تمہارے داداسائیں تمہارے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کر سکتے تمہے یقین نہیں  
نہیں مجھے خود سے بڑھ کر آپ پر یقین ہے داداسائیں  
مگر وہ کنفیوز ہوئی

کھل کر کہو نورے مجھ سے چھپانے کی ضرورت نہیں

مطلب (مجھے تو عرصہ ہوئے اسے دیکھے اس سے بات کیے میں کیسے) وہ یہ بات دل میں ہونے کے باوجود بھی  
ان سے نہ کہ سکی اتنی بے باک نہیں تھی وہ

آپ ادھر سے رضامندی لے لیں پھر جب نکاح ہوگا بتا دیجئے گا میں تیار ہو جاؤں گی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اس نے اپنے دادا سائیں پر چھوڑ دیا  
جیتی رہو میری نورے اللہ سائیں تمہے ہر خوشی سے نوازے  
اس کے سر پر دست شفقت رکھ کر وہ وہاں سے چلے گئے

زاویار کے واپس آنے کی خبر اسے ہو گئی تھی  
کچھ فطری جھجک تھی وہ اس کے سامنے جانے سے کترار ہی تھی اس کی طرف سے رضامندی مل چکی تھی پھر  
کیوں کیوں اس نے ایسا کیا اس کے الفاظ ہتھوڑے کی طرح برس رہے تھے اس کے دماغ پر

بادل گرجنے کی آواز پر وہ ہوش میں آئی بارش اسے مکمل بھیگا چکی تھی  
اس کی غیر ارادی طور پر نظر اپنے مہندی سے سجا ہاتھوں پڑی  
وہ وقت یاد آیا جب صنم وغیرہ اسے چھیڑ رہے تھے

ادی سائیں اللہ آپ کے ہاتھوں پر مہندی کا رنگ کتنا گہرا آیا ہے لالہ سائیں تو آپ کے ہاتھ چپ۔۔۔۔۔ بے

شرم

حانم تلخی سے مسکرا دی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آج تین دنوں بعد ساحر حویلی واپس آیا تھا اور وہ کس دل سے آیا تھا یہ بات تو اللہ اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا

"وہ" کسی اور کی ہو چکی ہے یہ بات افیت کی کن گہری کھائیوں میں پہنچا چکی تھی اسے وہ بس ضبط ہی کر سکا ساحر نے جب سے ہوش سنبھالا تھا اس نے سب بڑوں کا اپنی ماں اور اپنے ساتھ سرد رویہ ہی محسوس کیا تھا سوائے اسعد سائیں کے وہ ہمیشہ اس سے شفقت سے پیش آتے

مگر جب حانم پیدا ہوئی تو اسے لگا اسعد سائیں اب اس سے دور ہو جائیں گے شروع شروع میں وہ حانم سے بھی چڑنے لگا مگر جہاں دوسرے بچے اس سے دور رہتے حانم ہر وقت اس کے سر پر سوار رہتی کبھی کوئی مزاق کر دیتی تو کبھی کوئی کام زبردستی کرواتی آہستہ آہستہ اس نے حانم کو زندگی کے اہم حصے کی طرح قبول کر لیا اور پھر وہ اسے عزیز ہوتی گئی

اسے چند سالوں پہلے کا واقع یاد آیا۔۔۔۔

رات کے دو بجے کا وقت تھا ساحر ابھی دوسرے شہر سے لونگ ڈراؤ کر کے واپس آیا تھا بھوک تو بہت لگ رہی تھی مگر تھکاوٹ اتنی تھی کہ بھوک کو بھاڑ میں جھونک کر اپنے کمرے کی طرف کا رخ کر گیا مگر اپنے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑی حانم کو دیکھ کر چونک گیا

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

رات کے اس پہر حانم کا یہاں کھڑا ہونا ٹھیک نہیں تھا اس لیے لہجے میں تھوری سختی کا عنصر نمایاں تھا  
کیوں یہاں پر کھڑا ہونا بنین ہے وہ حانم ہی کیا جو کسی بات کا ٹھیک سے جواب دے دے  
دیکھو اس وقت تمہارا یہاں پر کھڑا ہونا ٹھیک نہیں تم۔۔۔

اچھا تو پھر چلیں اس کی بات کاٹ کر بولی

کہاں؟؟؟؟

ساحر نے چونک کر اسے دیکھا

کیچن!!!

کیچن؟؟؟ کیوں؟؟؟

افف ساحر سائیں خود ہی تو کہا ہے یہاں پہ کھڑے ہو کر بات کرنا ٹھیک نہیں آپ کیچن میں آئیں آپ کو پوری  
بات بتاتی ہوں

ساحر نفی میں سر جھٹکتا اس کے پیچھے جانے لگا کیونکہ بنا بات منوائے وہ کہاں ٹلنے والی تھی

یہ لیں۔۔۔۔ حانم نے کیچن میں پہنچ کر اسے مختلف کیبنٹ سے سامان نکال کر اس کے آگے رکھا

یہ سب کیا ہے؟؟ ساحر کو اب سچ میں تعجب ہوا

پاستے کا سامان مجھے پاستہ کھانا قسم سے ساحر سائیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور حانم کی فرمائش پر ساحر صاحب کی تیوری چڑھی تمھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں پاستا بنا کر کھلاؤں گا  
اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ آپ پاستا نہیں بنائیں گے  
نور حانم نے اپنے ہاتھ اپنی کمر پر رکھے  
ساحر سائیں نے اس کی اس ادا پر نظر چرائی  
دیکھو اس وقت میں بہت تھکا ہوا ہوں تم۔۔۔۔۔

نور حانم،،،، نور حانم نام ہے میرا یہ تم تم کیوں کرتے ہیں آپ ساحر سائیں اور دوسری بات مجھے بھوک لگ رہی  
تھی میں نے رات کو بھی کھانا نہیں کھایا تھا آپ کو دوست سمجھ کر کہہ دیا کیا ہو گیا اگر مجھے کوکنگ نہیں آتی  
"نور حانم اسعد حاکم" نام ہے میرا کوکنگ بھی سیکھ لوں گی پھر آپ کو پوچھوں گی تک نہیں حانم نے غصے سے  
رخ موڑ لیا

یہ لو ساحر کی آواز پر حانم نے چونک اسے دیکھا جس نے ایک سیب نفاست سے کاٹ کر پلیٹ میں رکھ کر اس کی  
جانب بڑھایا اور اب مہارت سے سبزیاں کاٹ رہا تھا  
تھوڑی دیر میں پاستہ بنا کر اس نے حانم کے سامنے رکھا  
ساحر سائیں مجھے اکیلے کھانا کھانے کی عادت نہیں ہے اسے کچن سے باہر جاتے دیکھ کر بولی تو وہ چار ونا چار  
خاموشی سے تھوڑا پاستہ اپنے لیے بھی نکال کر کھانے لگا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

واہ کیا ٹیسٹ ہے واہ ساحر سائیں آپ کی بیوی بہت لگی ہوگی اپنے دھیان میں کھاتی مزے سے بولی  
حانم کی بات پر ساحر کو بہت برا بھندالگا حانم نے فوراً پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا جسے وہ فٹافٹ پکڑ کے  
گھٹک گیا

یہ سوچیں تمہے آتی کہاں سے ہیں؟؟؟ درد ہوتے گلے سے اس نے بامشکل پوچھا

افلورس ون اینڈ اونلی دی گریٹ گریٹ نور حانم کے دماغ سے

ویسے میں نے سوچا ہے آج دی کھڑوس آئی مین دی گریٹ ساحر سائیں نے مجھے پاستہ بنا کر کھلایا ہے تو میں بھی

گاجر کا حلوہ بنانا سیکھ کر ضرور کھلاؤ گی وہ یہ کہہ کر اپنی پلیٹ سنک میں رکھتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

جبکہ وہ اس کے جانے کے بعد اس کی خالی کرسی کو دیکھتا رہ گیا

حانم کا خود پر رعب جمانا اسے بالکل برا نہیں لگتا تھا اس کی الٹی سیدھی حرکتیں اسے عزیز تھی مگر اسے گھر والوں

کا اپنے ساتھ سرد رویے پر خوف اتھا تھا۔۔۔

اور پھر جس بات کا ڈر تھا وہ ہی ہوا جب آنسہ بیگم نے اسے آکر بتایا کہ زاویار آرہا ہے اور اس کے ایک ہفتے بعد

اس کا نکاح نور حانم سے کر دیا جائے گا

اس رات نہ ساحر سویا تھا نہ ہی آنسہ بیگم وہ اپنے بیٹے کو دکھ میں دیکھ کر کیسے سو سکتی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

مگر جب اسے پتا لگا کہ حالہ بیگم کی خواہش ہے کہ حانم کا رشتہ اس کی رضامندی سے کیا جائے تو اس کے دل میں آس تھی جو اگلے ہی دن آغاسائیں کی بات پر ختم ہو گئی کہ حانم اس رشتے پر راضی ہے  
رہی بات زاویار کی جب ساحر زاویار سے ملا تھا اسے بہت مغرور لگا جہاں رہی بات حسن و وجاہت کی وہ تو میروں کو وراثت میں ملا تھا

سفید رنگت اونچا لمبا قد اور چوڑے شانے ایبرو ڈکی ڈگری اور گاؤں کے مستقبل کا سردار غرور تو پھر آنا ہی تھا  
مگر دونوں میں ہی پہلی ملاقات بالکل بھی اچھی نہیں تھی جس طرح زاویار نے ساحر کو جھٹلایا تھا کہ وہ ان کے ٹکڑوں میں پل رہا ہے

اگر اس کا تعلق حانم سے نہ جڑا ہوتا تو وہ اسے اچھے سے بتاتا کہ وہ کیا ہے  
مگر ہر شے کی طرح یہ بات بھی ساحر در گزر کر گیا

ان کے نکاح سے ٹھیک ایک دن پہلے اسے ایک ضروری کام سے جانا پڑا گو کہ کام زیادہ بھی ضروری نہیں تھا مگر  
اسے تو صرف ایک بہانہ چاہیے تھا جو اسے مل گیا

اس نے سوچا تھا جب وہ حویلی جائے گا ہر طرف قہقہے اور کھکھلاہٹوں کا دور چل رہا ہو گا وہ بھی مسکراتی تنلی کی  
طرح ادھر ادھر اڑتی پھر رہی ہو گی اور وہ اسے خوش دیکھ کر اس دل کو سمجھالے گا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر اس کی سوچ کے برعکس حویلی میں خاموشی چھائی ہوئی تھی دوپہر کا وقت تھا بارش اب قدرے ہلکی ہو چکی تھی وہ لان کی دوسری طرف سے حویلی میں داخل ہوا سامنے کا منظر اس کے قدموں کو زنجیر کر گیا نورِ حانم سیاہ لباس میں اس وقت مکمل بارش میں بھیگی لان کے نیچے کھڑی تھی حانم کو بارش بہت پسند تھی اتنی کے سردیوں کی بارش میں بھی وہ کسی کی نہ سنتی ساحر نے آنکھیں میچ کی وہ پہلے بھی اسے دیکھنے پر احتیاط برتا تھا مگر اب تو وہ کسی اور کی ہو چکی ہے ساحر کو اسے دیکھ کر ایک شعر یاد آیا جسے اس نے زیر لب دہرایا گنگناتی ہوئی آتی ہیں فلک سے بوندیں۔

کوئی بدلی تیری پازیب سے ٹکرائی ہوگی ساحر نے بھی ہاتھ بڑھا کر ان بارش کے قطروں کو تھمنا چاہا مگر وہ پھلتی ہوئی اس کی مٹھی سے جدا ہو گئی جیسے نورِ حانم !!!

محبت تو بارش ہے

جس سے چھونے کی تمنا

ہر کوئی رکھتا ہے۔ زید

مگر ہاتھ ہمیشہ خالی رہ جاتے ہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کو ایک ہی جگہ کافی دیر سے بغیر ہلے کھڑے دیکھ کر ساحر کو تشویش ہوئی اس لیے اس نے قدم حانم کی طرف بڑھائے

صنم سائیں صنم جی جی آدی سائیں علیینہ کے چھوتی دفعہ جھنجھوڑ کر بلانے پر صنم کو ہوش آیا کہاں کھوئی ہوئی ہو تم صنم ہوش ہے کب سے دودھ ابل رہا صنم نے آگے ہو کر دیکھا دیکھی میں دودھ پک پک کر آدھا رہ گیا تھا می۔ میں ٹھیک ہوں

ادی سائیں

ہممم بولو صنم

ادی سائیں اگر آپ سے مزاق مزاق میں کسی کا بہت بڑا نقصان ہو جائے تو اس کا گناہ ملتا ہے صنم نے کھوئے ہوئے لہجے میں پوچھا

پہلی بات تو ایسا مذاق کرنا ہی نہیں چاہیے جس سے کسی کو نقصان ہونے کا خدشہ ہو

دوسری بات تم یہ کیوں پوچھ رہی ہو کیا کیا ہے تم نے؟؟

علینہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں وہ نہ مجھ سے مزاق مزاق میں سو نیا دی سائیں کی ڈریں خراب ہو گئی تو کیا ہوا تم ان سے معافی مانگ لوں  
سمیل!!!

وہ معاف کر دیں گی

افلورس اگر پھر بھی ناراض رہی تو اخضر اداسائیں کے ساتھ جا کر اس کے لیے نیا ڈریں لے آنا  
جھلی علیینہ نے صنم کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی اور اپنے کام میں مگن ہو گئی  
میں معافی مانگ لوں گی اوکے بائے اینڈ تھینک یو آدی سائیں وہ علیینہ کا گال کھینچ کر بھاگ گئی  
ہممم پاگل علیینہ مسکرا کر رہ گئی

سو نیا صنم کو حانم کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ کر چونکی  
صنم تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

سو نیا کی آواز پر صنم اچھلی

وہ۔ وہ میں حانم ادی کو سب سچ بتانے جا رہی ہوں

سو نیا کے ماتھے پر تیوریاں چڑھیں

پھر وہ صنم کو بازو سے پکڑے اپنے کمرے میں لے گئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیا سچ بتانے جا رہی تھی تم ہاں بولو

سونیا دی مجھے انہیں اس دن کی سب باتیں بتائیں ہیں ہانی آپ کی قصور وار ہوں میں زاوی لالہ کو ہماری وجہ سے غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔۔

مزاق۔۔۔۔

سونیا کو ان کے نکاح سے ایک دن پہلے کا منظر یاد آیا

سونیا نے جب سے زاویار کو دیکھا تھا اسے حانم سے حسد ہو رہا تھا حانم ہر چیز میں اس سے آگے تھی پڑھائی دوسرے کام اور اس کی خوبصورتی نے جلتی پر تیل کا کام کیا رہی کثر آغاسائیں کا اس سے بے انتہا لڑپیار اور اب وہ اس گاؤں کے سردار کہ بیوی بن کر بیگم سردار بن جائے گی نہیں یہ کیسے

سونیا اپنے کمرے کی کھڑکی کھول کر کھڑی ہو گئی اس کا کمرہ لان کے ساتھ اٹچ تھا

READERS CHOICE

ہاں یار بول

ہممم ابھی تو آنا مشکل ہے ارے یار آغاسائیں میرا نکاح کر رہے ہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ارے یار میرا کوئی ریلیشن تو تھا نہیں اس لیے میں ہاں کر دی  
دیکھا!!!! نہیں یارا بھی تو نہیں دیکھا اب تو دو دن رہ گئے ہیں اب نکاح کر ہی ملاقات ہوگی  
ہا ہا ہا زیادہ بکواس نہ کر

مقابل کی کسی بات پر قہقہہ لگا کر فون بند کر گیا  
سونیا نے حسرت سے اس کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھا

صنم کیا کر رہی ہو

سونیا نے صنم کو پکارا جو پھولوں کو جمع کیے نہ جانے کیا کر رہی تھی  
جی سونیا دی صنم نے اسے دیکھا ادھر آؤ پھر بتاتی ہوں  
جی صنم ہاتھ جھاڑتی سونیا کے ساتھ آئی جو اسے لان میں لے آئی تھی  
ہم نے نہ زاویار سائیں کو تنگ کرنا ہے

تنگ زاوی لالہ سائیں کو کیوں؟؟ صنم نے نا سمجھی سے کہا  
ارے بدھو زاویار سائیں نے ابھی تک حانم کو نہیں دیکھا ہم نے ان کے سامنے حانم کو بد صورت مطلب حانم کے  
لیے الٹی سیدھی باتیں کریں گے اور پھر کل نکاح پر وہ وہ حانم کو دیکھیں گے تو شوک ہو جائیں گے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

صنم کے چہرے پر بھی شرارتی مسکراہٹ آئی  
ٹھیک ہے آدی سائیں

زاویار اپنے دوست سے بات کر کے ادھر لان میں بیٹھ گیا  
جب اسے اپنے پس سے سے سونیا اور صنم کی آوازیں آئیں  
یار زاویار سائیں کیسے گزارا کریں گے حانم کے ساتھ زاویار سائیں اتنے پیارے اور پڑھے لکھے اور کہاں ان پڑھ  
حانم نہ ڈھنگ کا کھانا بنانا آتا ہے اور نہ ہی دوسرے کام اوپر سے اتنی موٹی  
سونیا نے صنم کو آنکھ ماری  
کیا بتاؤں سونیا دی مجھے خود زاوی لالہ سائیں کے لیے اتنا برا لگ رہا ہے حانم آپ تو کسی کو منہ نہیں لگاتی  
آغا سائیں کو بھی اتنی عزیز ہے اپنی پوتی کہ اسے سامنے رکھنے کے لیے زاویار سائیں کے گلے کا ڈھول بنانے لگے  
ہیں

وہ دونوں تو وہاں سے چلی گئی مگر پیچھے زاویار کے دل و دماغ کو بالکل بدگمان کر گئیں

تم اگر یہ ساری باتیں حانم کو بتاؤ گی تو وہ تمہے معاف کر دے گی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں ہر گز نہیں

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے مگر میں ضمیر کے اس بوجھ

کو نہیں اٹھا سکتی اس سے پہلے صنم وہاں سے جاتی سونیا کی آواز پر اس کے قدم تھے

یہ۔ یہ آ۔ آپ کیا کہہ رہی ہیں سونیا دی

تم ساحر سائیں کو پسند کرتی ہونا

اس کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا

سچ کہہ رہی ہوں میں اور مجھ سے چھپا نامت تمہارے کمرے میں پڑھیں ڈائری پر بڑا بڑا لکھا ساحر سائیں اس

بات کی گواہی ہے کہ تمہارے دل میں اس کے لیے کچھ ہے

دیکھو صنم اگر تم نے یہ مزاق والی بات حانم کو بتائی تو ساحر سائیں۔ کو بھی پتالگ جائے گی اور تم انہیں کھودو گی تم

نے ہی بتایا تھا نہ ساحر سائیں نے بھولے کو صرف حانم کا نام بگاڑنے پر کتنا مارا تھا

اس لیے اگر تم ساحر سائیں کو نہیں کھونا چاہتی تو یہ بات یہی دبا دو یہ بات تمہیں اور مجھے نہیں پتا ہے

میں کسی کو نہیں بتاؤ گی

صنم کی نظر کھڑکی سے باہر لان میں کھڑے ساحر اور حانم پر پڑی جو دونوں ہی بارش میں بھیگے ہوئے تھے

اس کے دل کو کچھ ہوا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

تم مکمل بھیگ چکی ہوں تمہارا یہاں پر کھڑا رہنا مناسب نہیں ہے

ساحر کی آواز پر نورِ حانم نے چونک کر اسے دیکھا

کیا؟؟؟؟؟ اسے سمجھ نہ آئی کہ ساحر نے اسے کیا کہا ہے

جی؟؟؟؟؟ حانم نے پھر نا سمجھی سے اسے دیکھا

اتنی خوشی ہے نکاح کی اس موسم کی بارش میں بھیگ رہی ہو

ساحر خود کو باور کروانے کی غرض سے بولا مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ اپنے الفاظ سے وہ حانم کو کتنی بڑی افیت دے

چکا ہے

نکاح!!! حانم نے زیر لب کہا

ہاں نکاح سوری مجھے دوسرے شہر جانا پڑ گیا تھا نہیں تو تمہاری خوشی میں ضرور شرکت کرتا ہوں ٹوں پر ہلکی سی

مسکراہٹ سجائے اس کے غم سے بے خبر بول رہا تھا

ساحر سائیں۔۔۔۔۔ جانے کیا تھا اس کی پکار میں ساحر ساکت ہوا

آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کبھی ہم سے غافل نہیں ہوئے

میں۔۔۔۔۔ خیر ویسے نکاح کی مبارکباد دے رہے تھے

خیر مبارک!!!



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یہ کہہ کر خاموشی سے وہاں سے چلی گئی

ساحر پریشان سا کھڑا رہ گیا

ایسا کیا ہوا ہے جو حانم اس پر اتنا گہرا طعن کر گئی تھی

کوئی صلح کرادے زندگی کی الجھنوں سے

بڑی طلب لگی ہے ہمیں بھی آج مسکرانے کی

پیرس !!!

ہے یار کیسا ہے تو اور کب آیا مجھے ابھی اپنی پی اے سے پتا لگا زارون آکر زاویار کے گلے ملا

میں ٹھیک ہوں میں کل ہی آیا ہوں

اچھا ڈاکٹر کٹ پاک سے پیرس، ہمم اور سنا بھا بھی کیسی ہیں؟؟؟

نہیں پاک سے آئے ڈیرہ ہفتہ ہو گیا ہے

لندن میں تھا کل ہی پیرس آیا ہوں

کیا ڈیرہ ہفتہ کیا نکاح کے اگلے دن ہی اٹھ کے آگیا تھا زارون نے دو کپ کافی اوڈر کر کے اس کے پاس آفس

میں لگی گلاس ونڈو کے پاس آکر مزاحیہ انداز میں کہا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں نکاح والی رات ہی

زارون نے چونک کر زاویار کے چہرے پر دیکھا مگر اسے مزاق کی کوئی رمک تک نہیں نظر آئی  
تو کیا کہہ رہا ہے زاویار مطلب اتنی بھی کون سی آفت آگئی تھی جو تو اپنی اپنے نکاح والی رات ہی واپس آگیا  
کیا سوچتی ہوں گی بھابھی  
وہ تیری بھابھی نہیں ہے  
آف کورس وہ میری بھابھی ہے  
مگر اب نہیں ہے  
زارون زاوی کی فضول بات پر جھنجھلایا  
کیا مطلب؟؟؟

زارویار ریلیکس انداز میں کرسی سے ٹیک لگائے گھونٹ گھونٹ کافی پی رہا تھا جبکہ زارون مسلسل آفس روم میں  
ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا  
تجھے تجھے اب میں کیا کہوں کمینے تو اسے طلاق دے آیا ہے تو کیسے ایسا کر سکتا ہے زاویار  
کیوں نہیں کر سکتا آغا سائیں نے میری انا کو لکارا ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

انہیں کیا لگتا ہے میں ان کی دولت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا  
زاویار بھی آپے سے باہر ہو کر چیخا

زاویار کو وہ دن یاد آیا

جب آغا سائیں نے اسے بتایا تھا کہ وہ اسے گاؤں کا سردار بنانے کے ساتھ اس کا نکاح اس کی کزن کے ساتھ کر رہے ہیں

سردار والی بات پر وہ خاموش ہو گیا حالانکہ اس کا مستقبل میں اس گاؤں میں رہنے کا کوئی موڈ نہیں تھا پھر بھی وہ  
فلحال خاموش ہو گیا

مگر دوسری بات پر اس نے آغا سائیں کو صاف منع کر دیا اس نے ابھی شادی کے بارے میں نہیں سوچا تھا اور  
ابھی سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا

میرزاویار سائیں کیا تم کسی کو پسند کرتے ہو؟؟؟

آغا سائیں نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا  
نہیں آغا سائیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں ----

تو پھر انکار کرنے کی وجہ؟؟؟ انہوں نے اسے بھی میں ٹوک کر کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں ابھی شادی کے لیے تیار نہیں ہوں آغا سائیں

کیوں تم کوئی دودھ پیتے بچے ہو ان کا۔ طنز سے بڑا تیرا سے چبھا

ماشاء اللہ سے پڑھ لکھ لیے اور اللہ سائیں کے کرم سے اسی ہفتے تمہیں گاؤں کی زمہ داری بھی سونپ دیں گے

اس لیے کوئی معقول وجہ بتاؤ آغا سائیں نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا

آغا سائیں کیا ہے نہیں کرنی نہ مجھے شادی

بغیر کسی معقول وجہ کے تم مجھے انکار نہیں کر سکتے میرا زیوار سائیں اور دوسری بات تمہیں یہ خوش فہمی کیوں ضل

ہو گئی کہ ہم تمہاری شادی کر رہے ہیں ابھی بس ہم تمہارا نکاح اپنی نورے کے ساتھ کریں گے

رخصتی ابھی نہیں ہوگی

صرف نکاح!!!!

زیوار نے پرسوچ انداز میں انہیں دیکھا

ہممممم۔۔۔

ٹھیک ہے میں اس نکاح کے لیے راضی ہوں

(جب میں کسی کو پسند نہیں کرتا تو کیا فرق پڑتا ہے

آپے خاندن کی لڑکی ہے اچھی ہی ہوگی)

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس نے دل میں سوچا

آغاسائیں کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی ہمیں تم سے یہ ہی امید تھی میرزاویار سائیں آغاسائیں نے اس کی پیٹھ  
تھپتھپائی

دن تیزی سے گزر رہے تھے کل اس کا نکاح تھا حانم سے جس سے ملے ہوئے بھی اسے دس سال ہو گئے تھے  
اور وہ اسے اتنی خاص یاد بھی نہیں تھی

حویلی میں موجود ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی ہونے والی منکوحہ سے مل نہ سکا  
چلو کل ہی سہی اتان بھی اسے کوئی شوق نہیں تھا ملنے کا

اپنے دوست سے فون میں بات کرنے کے بعد وہ لان میں لگی کرسیوں میں ہی بیٹھ کر اپنے بزنس پلینز سوچ رہا  
تھا

جب اسے صنم اور سونیا کی سرگوشیاں سنائیں دیں

ان کی سرگوشیاں اسے صاف سنائیں دے رہی تھیں خاص طور پر حانم کا زکرسن کر اس کے کان کھڑے ہو گئے  
کہاں حانم کہاں زاویار  
وہ ان پڑھ تو وہ پڑھا لکھا

اور بہت سی باتیں زاویار کا دل بدگمان ہونے لگ پڑا بھی وہ وہاں سے اٹھتا سونیا کی اگلی بات پر اس کے قدم تھمے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ناجانے اس میں ایسی کیا کمی ہے جو آغا سائیں اسے زاویار سائیں کے گلے کا ڈھول بنانا چاہتے ہیں  
وہ لوگ تو وہاں سے چلی گئیں تھیں مگر زاویار کا دل مکمل بے زار اور بدگمان کر گئیں تھیں  
نہیں ہر گز نہیں میں کسی پوہڑ لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا میں کیسے اسے اپنے سوشل اور بزنس سرکل میں  
انٹر وڈیوز کرواؤگا

مجھے ایک ایسی بیوی چاہیے جو میرے شانابہ شانہ ہو کر چلے یہ سلی حانم نہیں میں ابھی آغا سائیں سے بات کرتا  
ہوں

ابھی وہ آغا سائیں کے کمرے میں جاتا راستے میں اسے روتی ہوئی سونیامل گئی  
کیا ہوا سونیام تم تو کیوں رہی ہو؟؟؟

رہنے دیں میں ٹھیک ہوں

پھر بھی بتاؤ تو سہی

زاویار سائیں آپ خواہ مخواہ ہی پریشان ہو رہے ہیں کچھ نہیں ہوا مجھے

سونیا،،،،

زاویار اس کے بار بار انکار کرنے پر چڑتا ہوا وہاں سے جانے لگا جب سونیام بولی

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ میں حانم کو مہندی لگانے گئی تھی تو اس نے مجھے جھٹک کر کمرے سے نکال دیا کہ رہی تھی اس کے پاس ان فضولیات کا وقت نہیں ہے

پہلے تو زاویار کا دل کیا وہ اندر جا کر دیکھ ہی لے اس بد تمیز لڑکی کو مگر اپنا ارادہ بدلتا وہ آغاسائیں کے کمرے کی جانب بڑھا آؤ زاویار سائیں بتاؤ کیسے آنا ہوا۔

آغاسائیں میں آپ سے ایک ضروری بات کرنے آیا ہوں ہم۔ بتاؤ میں سن رہا ہوں آغاسائیں مکمل اس کی جانب متوجہ ہوئے آغاسائیں میں یہ نکاح نہیں کر سکتا اپنی بات کہہ کر اس نے آغاسائیں کی طرف نظر اٹھائی وہ بالکل سپاٹ انداز میں اسے دیکھ رہے تھے

اپنے کمرے میں جا کر آرام کریں میرا زاویار سائیں کل کا دن خاصا تھکا دینے والا ہو گا آپ کے لیے گاؤں کے بڑے لوگ بھی آپ سے مل کر آپ کو نکاح کی مبارکباد دیں گے

میں آپ سے کیا کہ رہا ہوں آغاسائیں آپ اپنی ہی بولے جا رہے ہیں زاویار کی آواز تیز ہوئی آواز نیچی رکھیں میرا زاویار سائیں کیا آپ بھول گئے ہیں آپ کس سے مخاطب ہیں

میں بہت اچھے سے جانتا ہوں میں کس سے مخاطب ہوں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

گاؤں کے ظالم سردار سے جنہیں بس اپنے فیصلے سنانے آتے ہیں دوسروں کی زندگی جائے بھاڑ میں لفظوں میں گستاخی شامل ہوئی

کون سی زبردستی تم سے پوچھ کر ہی ہم نے اس رشتے کے لیے ہاں کی تھی تم اب آج بتا رہے ہو جبکہ کل نکاح ہے

ہاں تو اب میں ہی انکار کر رہا ہوں نہیں کروں گا میں اس سے شادی  
زاویار سائیں تمیز سے ہم نے تمہے چھوٹ دی ہے تو ہم تمہے باندھ بھی سکتے ہیں  
کل تمہارا حانم سے نکاح ہو گا یہ ہی میرا آخری فیصلہ ہے  
اس کی مسلسل بد تمیزی پر آغا سائیں کو طیش آئی

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے کرتے ہیں آپ میرا اس سے نکاح مقابل کی اناکا بت بن کر ان کے سامنے کھڑا ہوا  
اگر تم نے حانم سے نکاح نہ کیا تو میں تمہے جائیداد سے عاق کر دوں گا  
زاویار کے قدم تھمے

میرا حاکم سائیں کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی  
تمہارے باپ کا بھی باپ ہوں میں  
کیا کرو گے خالی ہاتھ

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زاویار کی اناپر گہری چوٹ تھی کہ وہ ان کے سامنے بے بس ہوا تھا  
مگر وہ بھی جانتے میر زاویار نام ہے میرا جس نے کبھی ہارنا نہیں سیکھا  
نکاح کے ہوتے ہی حاکم سائیں کے چہرے سے پھوٹی مسکراہٹ دیکھ کر زاویار طنزیہ ہنسا  
اسے طلاق دیتے وقت تیرے دل میں ایک دفعہ بھی اس لڑکی کا خیال نہ آیا ایک دفعہ بھی تیرے ضمیر نے تجھے  
نہیں جھنجھوڑا کہ وہ تو اپنی انا کی تسکین کے لیے کسی کی زندگی برباد کرنے جا رہا ہے اپنے دادا سے خود ساختہ جنگ  
میں ایک لڑکی کے جذبات کو روندنے جا رہا ہے۔۔۔۔۔

تو چاہتا ہے میں یہاں سے چلا جاؤ زاویار نے کرسی سے کھڑے ہو کر اپنے کوٹ کو جھاڑتے ہوئے خفگی سے  
پوچھا

خیر اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا تو بتا اب تو مجھ سے کیا چاہتا ہے ناراض ناراض لہجے میں بولا  
میں تیرے بزنس میں پائٹر شپ کرنا چاہتا ہوں اس لیے آیا ہوں میں  
یار۔۔۔ مگر

کیا؟؟؟ زاویار نے ائیر و آچکائی  
تو تو جانتا ہے نہ اس کمپنی کا میں اکلوتا ورنہ نہیں ہوں میرا دوست ہے ففٹی پرسنٹ شیر کا مالک  
ہاں تو تم اپنے شیرز کے خود مالک ہوا اگر تمہے کوئی مسئلہ ہے تو بتا دو میں کچھ اور دیکھ لیتا ہوں

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں تم تو جان ہو

میں پیپر ز تیار کروانا ہوں

اوکے بائے

حانم نہا کر باہر نکلی اپنے بال سکھا رہی تھی

جب صنم دروازہ کھٹکا کر اندر آئی

آؤ صنم بیٹھو

نہیں میں ٹھیک ہوں آپ کو آغاسائیں بلارہے ہیں

سپاٹ سے انداز میں کہتی وہاں سے چلی گئی پیچھے حانم اس کا رویہ روڈ رویہ دیکھتی رہ گئی

اسے کیا ہوا ہے؟؟ پھر سر جھٹک کر آغاسائیں کے کمرے کی طرف بڑھی وہاں سب بڑوں کو دیکھ کر اسے تعجب

ہوا

آؤ نورے داد اسائیں کی نرم آواز سن کر وہ سب کو سلام کرتی اپنی ماما سائیں کے پاس صوفے پر جا کر بیٹھ گئی

ہمیں معاف کر دو حانم بچے ہمیں نہیں پتا تھا کہ زاویار کوئی ایسی حماقت کرے گا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ کو مجھ سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے بڑی مہاسائیں تیا سائیں میں جس کی غلطی ہوتی ہے اسی کو سزا دینے کی قائل ہوں آپ۔ مجھ سے معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کریں  
حانم کی بات پر ثمنینہ بیگم سائیں نے اس چادر سے ڈھکے سر پر پیار کیا  
جیتی رہو میری بچی

داد سائیں آپ نے مجھے بلایا تھا  
حانم آغا سائیں سے مخاطب ہوئی  
ہمم نورے تم نے کہا تھا کہ تم ہمیں ایک ہی شرط پر معاف کوگی جب ہم تمہاری مانگ پوری کریں گے  
نورے تم نے کہا تھا کہ تم نے اپنا خواب پورا کرنا چاہتی ہو  
کیا مانگنا چاہتی ہو نورے؟؟؟

میں فرانس سے اپنا ایم۔بی۔اے پورا کرنا چاہتی میری خواہش ہے کہ میں بزنس وومن بنوں اور اسیلے ہر گز نہیں کہ میں اپنے آگے سے "پینیڈو" کا دھبہ ہٹانا چاہتی ہوں بلکہ اس لیے یہ میرے باب سائیں کی خواہش تھی  
اگر آپ لوگ چاہتے ہیں میں آپ لوگو کو معاف کر دوں تو یہ ہے میری شرط  
مگر حانم سائیں تم اکیلی  
جاوید سائیں نے تعجب سے آغا سائیں کو دیکھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

چاچو سائیں بد تمیز پینڈو اور اب طلاق یافتہ جیسا ٹیگ بھی میں اکیلے ہی برداشت کر رہی ہوں  
ہمیں منظور ہے

آغا سائیں کی رضامندی پر سب خاموش ہو گئے

تمہے مہینہ تو انتظار کرنا پڑے گا تمہارے ویزا اور یونیورسٹی کے داخلے کے لیے ڈو کو منٹس پورے ہونے میں  
اس کی فکر مت کریں میرا اون لائن اینٹری ٹیسٹ ہو چکا ہے بس ویزے کے لے ابھی اپلائی کر دوں گی تو ہفتے دو  
ہفتے تک وہ بھی ہو جائے گا  
وہ تو جیسے سب تہہ کر کے بیٹھی تھی

ساحر کو جب حانم کی طلاق کا پتہ لگا اسے سمجھ نہیں آیا وہ روئے خوش ہوئے یاں حانم کے دکھ میں افسردہ اور پھر  
اس کی فرانس جانے کی بات وہ بھی اکیلے  
ساحر کچھ سوچتا ہوا آغا سائیں کے کمرے کی جانب بڑھ گیا

اور سناؤ کزن سائیں سنا ہے تم فرانس جا رہی ہو پڑھائی کرنے لیے سو نیا نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا  
ویسے کیا فرق پڑتا ہے پیڈو کا ٹیگ تو لگ گیا سو نیا بہت دھیمی آواز میں بولی کو صرف حانم کو ہی سنائی دی

مترلیں لا پتر ٹھہرن شیخ

ہاں حانم تم فرانس جا رہی ہو مگر تم نے لندن میں نہیں اپلائی کیا تھ۔۔۔۔۔ علینہ بولتے بولتے چپ ہوئی

آؤ تو پہلے سے ہی پلیننگ ہو رہی تھی۔۔۔

حانم نے سونیا کو فراموش کر کے صنم کو پکارا

کیا کر رہی ہو صنم؟؟؟

آپ سے مطالبِ صنم نے لٹھ مار انداز میں کہا

صنم یہ کیسے بات کر رہی ہو علینہ نے صنم کو ڈپٹا

کیا غلط کہا ہے آدمی سائیں ان کی وجہ سے اتنے سالوں بعد لالہ سائیں آئے تھے وہ واپس چلے گئے پتا نہیں اب

کب واپس آئیں گے

ماما سائیں رات کو روتے ہوئے انہیں یاد کرتی ہیں

صنم۔۔۔۔۔ بے یقینی سے کہتی حانم وہاں سے چلی گئی

اتنے لمبے سفر سے وہ فرانس کے شہر پیرس میں آئی تھی جسم تھکن سے چوڑھا اپنے پرس سے پلیٹ کے

دروازے کی چابی نکالی اور دروازہ کھولا

واو

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اُس بیوٹیفل نفاست سے سجاد و کمروں کا فلیٹ ساتھ اٹیچ باتھ ٹیوی لاؤنج کی لیفٹ سائیڈ پر کیچن اور رائیٹ سائیڈ پر گلاس وال لگی ہوئی تھی وہ گلاس وال شاہد ٹیرس کو کھلتی تھی یہ امیر کن طرز سے بنا فلیٹا سے بہت پسند آیا تھا

---ق

اپنا سارا سامان اور ٹیچی وغیرہ ٹیوی لاؤنج میں رکھ کر وہ ٹیرس کی طرف بڑھی سامنے کا منظر بہت خوبصورت تھا آسمان میں ہلکی ہلکی سرخی اور سرمئی چادر اوڑھے ہوئی آفتل ٹاور کی بلند و بالا عمارت خوبصورتی کی شاہ کار فیری لائٹ سے سجا ہوا تھا

نورِ حانم بالکل مہبوت ہو کر اس منظر کو دیکھ رہی تھی

"پیرس کی حسین گلیوں تمہے میروں کی نورِ حانم اسعد حاکم اپنا شرف بخشنے آئی ہے"

اتنا کہ کروہ کھلکھلائی

نورِ حانم نے جہاں اپنے سامنے کے منظر کو مہبوت ہو کر دیکھا تھا

ٹھیک اوپری فلیٹ کے ٹیرس پر کھڑے ساحر نے اس کی کھکھلاہٹ کو مہبوت ہو کر دیکھا تھا

READERS CHOICE

گلاس وال کے پاس پڑی کرسی میں بیٹھے وہ چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے باہر کے منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا

پیرس جسے محبت کا شہر کہتے ہیں اسے آج سے پہلے کبھی اتنا پیارا نہیں لگا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ٹرن فون کی رنگ پر ساحر فون کی طرف متوجہ ہوا

ہیلو ہاں

میں ٹھیک تو سنا؟؟؟

اچھا چل میں چار بجے کے قریب آؤں گا پھر بات ہوگی اس بارے میں  
اوکے

ٹھاہ !!!

نیچے والے فلیٹ سے دھماکے کی آواز پر ساحر کے ساتھ سے چائے کا کپ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا منٹ کے  
ہزار ویں حصے میں وہ سیڑھیوں کی طرف دوڑا

حانم؟؟؟

دروازہ کھولو

حانم !!!

کیا ہوا ہے؟؟؟ دروازہ کھولو  
شٹ ڈیم اٹ چابی... ساحر کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کر گزرے ڈیو بلیکٹ کی اس کی الماری میں تھی  
اس سے پہلے وہ واپس اوپر مڑتا حانم کے فلیٹ کا دروازہ آہستہ سے کھلا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر پورا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا مگر اندر کا منظر دیکھ کر اس کا سر چکر اگیا

یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ سب۔ کیا ہے؟؟؟

ساحر نے حانم کی حالت کو دیکھا جس کے چہرے اور بالوں میں جگہ جگہ خشک میدہ لگا ہوا تھا اور ایپرن کی حالت تو نہ قابل بیان تھی ساحر اپنے دل کی تیز ترین دھڑکن اپنے کانوں سے سن سکتا تھا وہ کتنا ڈر گیا تھا

مجھے بھوک لگ رہی تھی حانم نے ہونٹ لٹکا کر کہا

ساحر کو بیک وقت اس کی حالت پر غصے پیار اور ہنسی آئی

یہ سب کیا ہے حانم اور یہ دھواں ساحر کیچن کی طرف گیا

جہاں سے سرمئی دھواں نکل رہا تھا

ہاں تو آپ جب میرے ساتھ آہی گئے تھے تو آپ کو نہیں پتا تھا کہ مجھے کھانا بنانا نہیں آتا میری بھوک کا احساس

کیا تھا پتا بھی ہے کب سے بھوک لگ رہی تھی خود ہی کچھ کرنا پڑا

دکھ رہا ہے کیا کچھ کیا ہے ہلکی آواز میں بڑبڑایا

جسے حانم کے خوبصورت کانوں نے سن لیا تھا

اس سب کے ذمہ دار آپ خود ہیں

حانم اور خود پر الزام برداشت کر لے ہر گز نہیں

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

میں وہ حیران ہوا مگر کہا کچھ نہیں کیا پتا وہ کونسا الزام لگا دے  
ساحر نے مائیکرو ویو چیک کیا جو اللہ ہی حافظ ہو چکا کیونکہ حانم میڈم نے نہ صرف سٹیل کا چمچ بلکہ پورا کا پورا  
سٹیل کا سانچہ مائیکرو میں فل پاور کے ساتھ لگایا ہوا تھا۔۔۔

تقریباً گھنٹہ ہی لگ گیا تھا ساحر کو سب دوبارہ ٹھیک کرتے ہوئے حانم مزے سے کیچن میں پڑی کرسی پر چونکری  
مار کر بیٹھی آسکر ایم کھانے کا شگل فرما رہی تھی  
یہ کب ٹھیک ہو گا آسکر ایم کھانے کے بعد وہ پھر ساحر کر سر ہوئی  
یہ بالکل خراب ہو چکا ہے ویلڈر کو ہی بلانا پڑے گا  
اوو حانم نے ایسا منہ بنایا جیسے اسے واقع ہی افسوس ہوا ہو  
مگر مجھے بھوک لگ رہی ہے  
حانم نے اب کہ آہستہ آواز میں کہا  
ساحر کو پہلی بار اندازہ ہوا کہ حانم بھوک کی کتنی کچی ہے  
اچھا تم چیخ کر آؤ لیج باہر کرتے ہیں  
ساحر سائیں ٹشو سے اپنے سیاہی مائل ہوئے ہاتھوں کو صاف کرتا بولا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہمم میں پانچ منٹ میں آئی۔۔۔

ساحر صوفے میں جا کر بیٹھ گیا

اپنی ایک ٹانگ کے گٹھنے پر دوسری ٹانگ رکھ کر وہ مسلسل اپنا پاؤں ہلارہا تھا

اسے وہ دن یاد آیا جب وہ آغاسائیں کے کمرے میں گیا

جب سے اسے مورے نے اپنی زندگی اور گھر والوں کے بڑوں کے سرد رویے کی حقیقت بتائی تھی اس کا دل

سب سے ہی اُچاٹ ہو گیا تھا

مگر اسے حانم کے لیے جانا پڑا تھا

اسلام علیکم آغاسائیں!!!!

میر حاکم سائیں اپنے سامنے ساحر کو دیکھ کر چونک گئے

کیسے آنا ہوا ساحر سائیں

اپنی حیرانی چھپاتے ہوئے بولے

آغاسائیں آپن۔ نور حانم کو فرانس بھیج رہے ہیں اکیلے؟؟؟

اس معاملے سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے ساحر سائیں اس لیے اچھا ہے کہ تم اس معاملے سے دور رہو

آغاسائیں نے ماتھے پر بل ڈالے اسے جتلیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بے شک آپ مجھے اپنا خون نہیں۔ انتے مگر وہ ہمارے خاندان کی عزت ہے اسے اکیلے بھیجنا صحیح۔۔۔۔۔  
ہمیں اپنی نورے کا خیال رکھنا آتا ساحر سائیں تمہے ہمیں سیکھانے کی ضرورت نہیں ہے  
کتنا خیال رکھ لیا ہے آپ نے اپنی نورے کا میں نے دیکھ لیا ہے  
وہ دل میں ہی سوچ سکا ابھی معاملہ گھمبیر تھا اور ویسے بھی وہ یہاں صرف حانم کے لیے ہی آیا تھا اس لیے ان کے  
طنز کو خاموشی سے برداشت کر گیا  
میں جس کمپنی میں جوب کرتا ہوں وہ لوگ مجھے پیرس بھیج رہے ہیں وہاں پر رہائش کے لیے فلیٹ بھی دے  
رہے ہیں  
یہ اس بلڈنگ کے فلیٹ کا پتا  
آپ مجھ پر نہیں تو آنسہ میر کے بیٹے پر تو یقین کر ہی سکتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان کی عزت پر کوئی حرف نہیں آنے  
دے گا۔۔۔۔۔

سیکھ نہ پایا میں میٹھے جھوٹ کا ہنر!.....

کڑوے سچ نے کئی لوگ چھین لیے مجھ سے!!.....

READERS CHOICE

ساحر سائیں کہا کھو گئے چلیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مونگیاں رنگ کی فل فراک جس پر کریم رنگ کا دھاگے کا کام ہوا ہوا تھا ساتھ کریم رنگ کا حجاب لیے وہ اس کے سامنے کھڑی تھی

اور بلاشبہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی  
ہممم چلو....

ساحر نے جیسے ہی حانم کے دروازے کو لوک لگایا سے یاد آیا کہ ہڑ بڑی میں اپنا دروازہ تو وہ کھلا ہی چھوڑ آیا ہے  
ایک منٹ میں زر اپنے فلیٹ کا دروازہ چیک کر کے آیا  
اپنے فلیٹ کو لاک لگا کر جب وہ نیچے اترتا تو اسے حانم کے ساتھ ایک لڑکا کھڑا نظر آیا  
یہ لڑکا ساحر کے ماتھے پر بل پڑے اور مٹھیاں بھینچ گئیں  
ساحر بڑے بڑے قدم لیتا نیچے اترتا  
اوو حانم کی نظر ساحر پر پڑی

ساحر سائیں اس سے ملیں یہ جیک ہے یہ دھماکے کی آواز سن کر آیا ہے  
ساحر نے سرخ و سفید رنگت والے دبلے پتلے لڑکے کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا  
یس آئی ایم ویری سکیرڈ

Yes I was very scared



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

Were you both ok??? Na

جیک نزاکت سے کہتا حانم کو مسکراہٹ دبانے میں مجبور کر گیا  
شکریہ مسٹر جیک تم آئے مگر ہم ٹھیک ہیں تم سے مل کر اچھا لگا  
ساحر کے شائستگی سے انگریزی میں جیک کو جواب دینے پر حانم نے آنکھیں گھمائیں  
اوو بے بی تھینکس کی کیا بات ہے اب تو آنا جانا لگا رہے گا  
جیک ساحر کو آنکھ مار کر وہاں سے چلا گیا  
جبکہ ساحر اور حانم دونوں ہونک بنے ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے  
پھر بات سمجھ آنے پر حانم کا بلند قہقہہ گونجا ہنس ہنس کر اس کے پیٹ میں درد ہونے لگ پڑی  
الہ! ساحر سائیں  
میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے  
ہا ہا ہا اب تو آنا جانا لگا رہے گا  
حانم پھر سے ہنسنے لگی  
ساحر نے کھجالت اور بے بسی سے حانم کو دیکھا  
حانم!!!!

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ایک دم سے حانم چپ ہوئی  
ساحر بھی اس کے چپ ہونے پر سیریس ہوا  
ابھی آپ نے مجھے کیا کہا؟؟  
حانم نے آنکھیں چھوٹی کی  
ک۔ کیا کہا  
ابھی آپ نے  
میں نے حانم کہا تھا  
ساحر کو اس کے اس طرح دیکھنے کی سمجھ نہ آئی  
اومائی گاڈ آپ نے مجھے میرے نام سے بلایا  
یہ تم تم والادم چھلا نہیں لگایا  
شکر الساتیرا

لگتا ہے پیرس کی ہوا آپ کو اس آرہی ہے  
ساحر اس کی بات پر نفی پر سر ہلاتے ہوئے لفٹ کی طرف بڑھ گیا  
مگر اندر گرد کی ہواؤں نے اس کی مونچھوں تلے آئی ہلکی سی مسکراہٹ دیکھ لی تھی

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحر حانم کو پیرس کے سب سے خوبصورت حلال فوڈ ریسٹورانٹ میں لے آیا  
واؤ یہ کتنا خوبصورت ہے اور ایکسپنسوز بھی

حانم نے ریسٹورانٹ کی خوبصورتی کو سہرا یا جہاں تقریباً ہر چیز گلاس کی تھی  
ساحر سائیں آپ تو بہت چھپے رستم نکلے اتنے امیر ہیں کبھی ایک اپنے پیسوں سے ایک آسکریم کھلانے کی تکلف  
نہیں کیا

سٹیک کو نائف سے کٹ کرتے ہوئے حانم نے کہا  
کھاتے ہوئے بولتے نہیں ہیں  
کولڈ رنک کاسپ لیتے ہوئے ساحر نے سنجیدگی سے کہا  
حانم کے ہاتھ تھمے

حانم کے روکے ہوئے ہاتھ دیکھ کر ساحر نے بھی کھانے سے ہاتھ پیچھے کیے شاید اسے حانم کو نہیں ٹوکننا چاہیے  
تھا

READERS CHOICE

ایم۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا حانم اس سے مخاطب ہوئی

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

آپ نے کبھی بتایا نہیں...

کیا؟؟؟؟

آپ کی ادھر ایک گرل فرینڈ سوری بوائے فرینڈ بھی ہے  
ساحر نے دیکھا حانم کی آنکھوں میں واضح شرارت ناچ رہی تھی  
ساحر کا ہاتھ بے ساختہ اپنے سیٹ بالوں میں گیا

ہاہاہاہا

اس بار حانم کی کھکھلاہٹ کے ساتھ ساحر کی ہلکی سے مسکراہٹ بھی شامل تھی  
ہیلو ہاں زاوی میں نے خان سے بات کر لی ہے  
اسے کوئی اعتراض نہیں ہے

میں پیپر ز بنوا لیتا ہوں ایک مہینہ تو لگ ہی جائے دوسرے ڈاکو منٹس کو مکمل ہونے میں تو چاہے توکل سے ہی آجا  
آفس

پہلی بات تو تمہارے اس خان کو اعتراض ہونا بھی نہیں چاہیے کیونکہ تم پچاس فیصد کے مالک ہو دوسری بات  
میں ابھی لندن کے لیے نکل رہا ہوں کچھ ضروری کام ہیں وہ سب سیٹ ہو جائیں تو تب تک ڈاکو منٹس کلیر کروا  
میں مہینے بعد ہی تجھے جوائن کروں گا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاوی کی پہلی بات مغرور انداز میں کہنے پر زارون نے سر جھٹکایہ بندہ نہیں بدل سکتا  
اچھا ٹیک یور ٹائم بائے!!!!

آؤ جاوید سائیں خیریت سے آنا ہوا آغا سائیں جو ابھی حویلی کے باغات کی نظر سانی کر کے آئے تھے میر جاوید کو  
اپنے کمرے میں دیکھ کر بولے  
اسلام علیکم آغا سائیں  
و علیکم السلام ہم بولو  
آغا سائیں آپ نے نور حانم کو ساحر کے ساتھ بھیجا ہے پیرس  
جاوید سائیں کے لہجے کی سختی محسوس کر کے آغا سائیں کے اپنی شال ٹھیک کرتے ہاتھ تھمے  
تم ہم سے جواب سانی کرنے آئے ہو جاوید سائیں  
آغا سائیں کا لہجہ سپاٹ تھا  
نہیں آغا سائیں مگر آپ ساحر کو کیسے بھیج سکتے ہیں حانم کے ساتھ  
میں نے اسے نہیں بھیجا جاوید اس کے آفس والوں نے اسے کام کے سلسلے میں بھیجا ہے  
میں نے بس نورے کو اسی بلڈنگ میں فلیٹ لے کر دیا ہے



## مترلیں لا پتر ٹمرن شیخ

مگر آپ اس پر کیسے یقین کر سکتے ہیں آغا سائیں

جاوید سائیں کو کسی صورت یہ بات برداشت نہیں ہو رہی تھی کہ ساحر بھی حانم کے ساتھ پیرس میں ہے

تمہاری نفرت ایک طرف جاوید سائیں

گر ہم نورے کے معاملے میں غیر پر یقین نہیں کر سکتے ویسے بھی پہلے اس نے اکیلے جانا تھا تب ہمیں اس کی زیادہ فکر لگی رہتی

صرف میری نفرت آغا سائیں آپ کو نہیں نفرت اس سے آپ کو یاد نہیں کس طرح اس کے باپ نہیں ہماری عزت پر وار کیا تھا

وہ شخص اب اس دنیا میں نہیں ہے اور ویسے بھی جاوید سائیں تاکہ ایک ہاتھ سے نہیں بچتی جتنا قصور ساحر کے باپ کا ہے اتنا ہی اس کی ماں کا ہے

ساحر پر اس لیے یقین کیا کہ وہ ہمارے سامنے پلا بڑا ہے

ہمارے سامنے پرورش تو ساحر کی ماں نے بھی پائی تھی

میں صرف آپ کو مستقبل کا آئینہ دیکھا رہا ہوں آغا سائیں باقی آپ کی مرضی کیونکہ حانم میرے چھوٹے بھائی کی اکلوتی اولاد ہے اور مجھے عزیز بھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یہ کہ کر جاوید سائیں کمرے سے باہر چلے گئے بنادر وازے کے ساتھ لگی آنسہ بیگم کو دیکھے جن کی آنکھیں  
آنسوؤں

سے بھری ہوئی تھیں

آج اتنے سالوں بعد اپنے باپ بھائی کے منہ سے اپنا زکریا سن کر دل جہاں خوش فہم ہوا خود کے لیے ان کے الفاظ  
سن کر دل چھلنی ہو گیا اندر زکریا کا تھا مگر مجرم کی صورت میں ساحر کی ماں کی صورت میں  
کہاں کی بہن!!!!

کہاں کی بیٹی!!!!

بائس سال بائس سال تھوڑے تو نہیں ہوتے ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے ان کے بڑے بھائی اور بابا سائیں اس  
سے لا تعلق تھے مگر وہ پھر بھی راتوں کو اپنے آغا سائیں کے پیروں میں بیٹھ کر کتنے ہی گھنٹے گزار دیا کرتی تھی اور  
آج

آنسہ کا دل کیا کہ ابھی انہیں موت آجائے اور اسی وقت گھر والوں کے سامنے سچ

غم زندگی، غم بندگی، غم دو جہاں، غم کارواں  
میری ہر نظر تیری منتظر، تیری ہر نظر میرا امتحان

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ڈیڑھ ماہ بعد!!!!

حانم کو پی۔ ایس۔ بی (پیرس سکول آف بزنس) میں پڑھتے ہوئے شروع شروع میں اسے وقت کی تبدیلی اور کھانے کی وجہ سے مسئلہ ہوا تھا مگر وہ بھی ساحر نے حل کر دیا تھا ایک میڈیوزانہ اس کے گھر آنے پر کھانا بنا کر چلی جاتی اور پک۔ اینڈ ڈروپ ساحر دے دیتا

.....

ساحر حانم کو پک کر کے فلیٹ چھوڑنے کا رہا تھا  
مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ باہر کا کھانا ہے  
ساحر نے گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف بڑھادی  
آج فادرز ڈے تھا جگہ جگہ بیلون اور کارڈز بنے دیکھنے کو مل رہے تھے  
فادرز ڈے یاد کر کے حانم کی آنکھیں نم ہوئیں  
ایک بات پوچھوں ساحر سائیں  
ہمممم۔۔۔ کھانے کے دوران حانم کی باتوں کی عادت تو اسے بھی ہو چکی تھی  
گھر والوں کا رویہ آپ کے ساتھ اتنا سرد کیوں ہے  
ساحر کے ہاتھ تھمے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

تم کیوں جاننا چاہتی ہو

بتائیں نہ ساحر سائیں آپ کو بھی تو میرے بارے میں سب پتا ہے  
چھوڑو تم جلدی کھانا کھاؤ مجھے تم سے گھر چھوڑ کر آگے بھی جانا ہے

That's not fair

آپ کو تو میرے بارے میں سب پتا ہے اپنی باری بات چھوڑو  
آپ کو پھوپھو سائیں کی قسم  
نورِ حانم ساحر نے اس کی قسم دینے پر بے بسی سے اسے دیکھا  
حانم نظریں چڑا گئی

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ آج کے بعد مجھ سے رابطہ مت کرنا تم سیدھا حویلی میں ہی گھس  
گئے ہو شائستہ حماد پر دبا دبا سا چنچنی

دیکھو شائستہ میرے ساتھ ایسا مت کرو میں تم سے محبت کرتا ہوں تم کیوں مجھے نظر انداز کر رہی ہو  
اس کے محبت کی رٹ پر وہ چڑ گئی مگر اس وقت معاملہ گھمبیر تھا اس لیے گہری سانس لے کر اسے سمجھانے  
لگی دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو اگر کسی نے تم سے اس وقت میرے ساتھ چھت پر دیکھ لیا تو قیامت

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

آجائے گی اور اگر جو ادیا جاوید اسائیں میں سے کسی نے بھی دیکھ لیا تو وہ دونوں کو ہی زندہ زمین میں گاڑ دیں گے  
پلیز چلے جاؤ حماد

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے



# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

شائستہ نے جھر جھری لیتے اسے مستقبل کا نقشہ دیکھا یا ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا میں قسم کھاتا ہوں میں اپنی محبت پر  
کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا تم بس وعدہ کرو ہمیشہ میرا ساتھ دو گی  
کیا ساتھ ساتھ کی رٹ لگائی ہوئی ہے میں تم کنگلے سے شادی کروں گی میں چاہوں تو ابھی کہ ابھی ادھر تمہاری  
قبر بنوا سکتی ہوں اس لیے تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم یہاں سے دفعہ ہو جاؤ  
شائستہ کی اب بس ہو گئی تھی حماد کو واضح لفظوں میں اس کی اوقت یاد دلا کر یہاں سے چلتا کرنا چاہتی تھی  
ابھی وہ اسے اور کچھ کہتی اسے اپنے پیچھے سے کانچ کے ٹوٹنے کی آواز آئی شائستہ کا رنگ متغیر ہوا  
وہ ایک دم پیچھے مڑی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آنسہ جو پانی لینے کی غرض سے کیچن میں جا رہی تھی جب چھت سے کھٹ پٹ کی آواز آئی پہلے تو وہ ڈر گئی مگر جب اسے شائستہ کی آواز محسوس تو آنسہ ہمت کرتی سیڑھیوں پر چڑھی شائستہ ادی اس وقت چھت پر مگر شائستہ کو کسی لڑکے کے قریب دیکھ کر اس کا رنگ متغیر ہوا ہاتھ میں پکڑا پانی کا جگ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا شائستہ آنسہ کو دیکھ کر جہاں تھوڑا سکون میں آئی وہاں نیچے سے جو اد سائیں کی آواز سن کر اس کے صحیح معنوں میں اوسان خطا ہوئے

کون ہے اوپر کون ہے جو اد سائیں کے ساتھ جاوید بھی آواز سن کر اوپر سیڑھیوں کی طرف لپکا شائستہ نے آنسہ کو اسی حالت میں کھڑا دیکھ کر اسے حماد کی جانب دھکا دیا اور خود چور چور آوازیں دینے لگی حماد تو ابھی بھی شائستہ کے لفظوں کے زیر اثر زمین کو گھور رہا تھا ہوش تو تب آیا جب آنسہ کا ہاتھ اس کے کندھے پر لگا آنسہ شاہستہ کے دھکے پر سنبھل بھی نہ پائی گرنے سے بچنے کے لیے اس کا ہاتھ حماد کے کندھے سے مس ہوا اور اس کے سر پر لپٹی چادر ڈھلک کر کندھوں پر آگئی

اس نے غائب دماغی سے اپنے قریب کھڑی لڑکی کو دیکھا جب ایک بھاری ہاتھ کا مکا اس کے گال پر لگا وہ لڑکھڑا کر دور گڑا آنسہ کی چیخ بے ساختہ تھی

تم دونوں یہاں پر کیا کر رہی ہو جاوید سائیں نے آنسہ کا بازو سخت گرفت میں پکڑا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اداسائیں میں پانی پینے آئی تھی چھت سے آوازیں آئیں تو مجھے لگا چور ہے مگر جب میں نے اوپر آکر دیکھا تو  
آن۔ آنسہ اس۔۔ شخص ک۔ کے قریب کھڑی تھی شائستہ نے آنسہ کے بولنے سے پہلے ہی تیزی سے کہا  
آنسہ کو تو چچی لگی ہوئی تھی جو کبھی بغیر حجاب کے بھائیوں کے سامنے نہیں گئی آج اسے اپنی شال کا بھی ہوش  
نہیں تھا

چٹاخ!!!!

جواد سائیں نے ایک زناٹے دار تھپڑ آنسہ کی گال پر جڑھا  
بے حیا۔۔۔

آغا سائیں نے ایک نظر اپنی بیٹی کے حلیے پر ڈالی اور ایک نظر اس شخص پر جس کا منہ خون سے رنگا ہوا تھا  
کرب سے آنکھیں میچ کر ایک فیصلہ کیا

جواد سائیں مولوی صاحب کو بولا واؤ ان دونوں کا نکاح ہوتے ہی ان کو حویلی سے چلتا کرو اور کہ دینا اس لڑکی سے  
اگلی بار اس در پر آئی تو سامنے اس کا باپ نہیں اس گاؤں کا سردار ہو گا اور باغی لوگوں کا انجام تم لوگوں کو اچھے

سے پتا ہے  
READERS CHOICE

ایک نفرت انگیز نظر آنسہ پر ڈال کر وہ اندر بڑھ گئے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حماد اسے لے کر اپنے گھر آ گیا

حماد یہ کیا سن رہے ہیں ہم

صوفے کی پشت پر سر لگا کر آنکھیں موند احماد مورے کی آواز پر جھنجھلایا

کیا سن لیا آپ نے مورے

تم۔۔ تم اس لڑکی کو شادی کر کے لے آئے ہو

خان تم ایسا کیسے کر سکتے ہو میں ہر گز نہیں اس لڑکی کو اپنی بہو مانوں گی

مورے کی گرجدار آواز پر حماد نے بے زاری سے کہا

تو مت مانیں۔۔۔

حماد گھر سے باہر نکل گیا

آنسو کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے اس کی بہن اس کی ماں جا یا نہ اس پر اتنا بڑا اور گھٹیا الزام لگا دیا

اس کے ادا سائیں جو اس پر جان چھڑکتے تھے انہوں نے اس سے بغیر کوئی وضاحت مانگے اس پر ہاتھ اٹھا چکے

تھے اور آغا سائیں کسی کے بھی ہاتھ میں اس ہاتھ پکڑا کر احسان کرتے ہوئے کہا کہ شکر کرو جان بخش دی اس

سے اچھا تو اس سے جان سے ہی مار دیتے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور وہ شخص جس کے ساتھ اس کی زندگی جڑ گئی تھی وہ کیسے بے کارشہ کی طرح  
باہر لاونج سے آتی ایک عورت (جو شاہد اس لڑکے کی ماں تھی) کی سرد آواز اسے سہمنے پر مجبور کر گئی  
آہ۔۔۔ لڑکی ادھر آہ تجھے شرم نہیں آتی اپنے گھر والوں کی عزت خراب کرتے ہوئے

یہاں پھر تیرا خاندان ہی ایسا ہے

آنسہ ان کی بات پر تڑپ اٹھی نہیں میں ایسی نہیں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے میں ایسی نہیں ہوں  
اتنا کہ کر آنسہ چکراتے سر کے ساتھ زمین پر گر گئی۔۔۔  
مورے اس کے بے ہوش ہونے پر تشویش میں آئیں

حماد کے والد کو جب حماد کی حرکت کا پتا لگا ان کا رد عمل شدید تھا کس لڑکی کو اٹھا کر لائے ہو حماد خان  
بابا وہ۔۔۔

جہاں سے لائے ہو اسے وہی چھوڑ آؤ حماد خان اس سے پہلے میرا دماغ خراب ہو

خاں بابا آپ ایک دفعہ میری بات سن لیں  
READERS CHOICE

پھر آپ کا جو فیصلہ ہوگا

حماد نے سب سچ انہیں بتا دیا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہے شرم نہ آئی حماد خان رات کے پہر کسی کے گھر میں گھستے ہوئے

اور وہ بچی کتنا برا ہوا اس کے ساتھ

میں نے بھی اسے کافی کھڑی کھوٹی سنادی

مورے کو افسوس ہوا

کہاں ہے اب وہ بچی خانم ہم جاتے ہیں اس کے گھر

وہ بے ہوش پڑی ہے اندر

کیا بے ہوش آپ نے ڈاکٹر کو اطلاع دی

نہیں۔۔۔۔

کیوں بڑے خان کے ماتھے پر بل پڑے

مجھے اس پر غصہ تھا خان صاحب مجھے لگا وہ لڑکی ناٹک کر رہی ہے

.....

مورے اور بڑے خان جب کمرے میں گئے تو آنسہ اپنی شال کو زمین میں بچھائے اس پر بیٹھ کر ہچکیاں لیتی رو

رہی تھی

اللہ میری مدد فرما

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

السلام!!!

مورے نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

آنسہ چونک گئی

میں ایسی نہیں ہوں

ہاں میری بچی مجھے معاف کر دو مورے نے اسے گلے لگالیا

دونوں کا ہی آنسہ کے ساتھ رویہ ٹھیک ہو گیا تھا مگر حماد رات رات کو دیر سے گھر آتا اس کا آنسہ کے ساتھ نہ ہونے کے برابر تعلق تھا

حماد خان رات کے دو بجے گھر واپس آیا تھا جب مورے اسے دروازے پر ہی مل گئیں

مورے آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں

تم اتنی اتنی دیر تک باہر رہتے ہو میں کیسے بے فکر ہو کر سو سکتی ہوں

حماد خان حماد ابھی اپنے روم جانے ہی لگا تھا کہ مورے کی آواز پر تھا

جی مورے

حماد وہ بچی بہت اچھی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مورے اگر آپ نے اس کی بات کرنی ہے تو میں جاؤ

کب تک اس دھوکے باز لڑکی کا روغ دل میں لیے پھیر و گے ارے اس نے تو اپنی بہن کو نہیں چھوڑا

شکر کرو تم کہ تمہے اتنی نیک سیرت بیوی ملی ہے خوش نصیب ہو تم

تم خان ہو حماد اور خان اپنی بیویوں کو سرکاتاج بناتے ہیں پاؤں کی جوتی نہیں سنبھل جاؤ حمادیہ نہ ہو اسے کھودو وہ

تم سے زیادہ دکھ میں ہے اسے تمہاری ضرورت ہے تم اس کا واحد سہارا ہو۔۔۔۔۔

مورے کی بات اب تک اس کے دماغ میں گونج رہی تھی

کیا واقعی وہ اب بھی شائستہ کو یاد کرتا ہے؟؟

نہیں وہ اسے یاد نہیں کرتا تھا

نہیں وہ لالچی لڑکی تھی جو اپنے مطالب کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتی تھی اس نے تو اپنی بہن کو بھی نہیں

چھوڑا

پچھلے کچھ دنوں سے وہ پریشان تھا اس کے بابا کے کزن نے ان کی جائیداد پر ناحق قبضہ کیا ہوا تھا جس کا کیس پچھلے

دو سال سے چل رہا تھا حماد اسے لے کر پریشان تھا

حماد کو وہ گندی رنگت والی لڑکی یاد آئی آنسہ ہاں آنسہ نام تھا اس کا اس کا کیا قصور تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس کے تو گھر والوں نے ہی اسے گھر سے نکال دیا اور اب حماد نے اس سے لا تعلق برقی  
حماد کے قدم بے ساختہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھے آنسہ جاہ نماز پر بیٹھی دعا کر رہی تھی اس کی گندمی رنگت  
سے سنہریاں چھلک رہی تھی  
حماد کو لگا اس نے آج سے پہلے کبھی اتنا خوبصورت منظر نہیں دیکھا اس کے آنسو اس کے گال پر موتیوں کی طرح  
چمک رہے تھے..

حماد خان کے قدم بلا جھجک ہی آنسہ کی طرف بڑھے  
آپ آنسہ جاہ نماز تہہ کر رہی تھی حماد کو سامنے کھڑے دیکھ کر چونکی  
آنسہ کی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر حماد شرمندہ ہوا  
بیٹھو بیڈ کے پاس جگہ بنائی  
آپ میری بات کا یقین کریں مجھے اس دن کے بارے میں کچھ نہیں پتا  
میں بہت برا ہوں نہ اور بزدل بھی اس وقت تمہاری بہن کی سچائی بھی نہ کھول سکا اور تمہے بھی نہ بچا سکا  
مجھے معاف کر دو  
حماد نے نم آنکھوں سے ہاتھ جوڑے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں پلیز آپ میرے آگے ہاتھ نہ جوڑیں آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی ان سب چیزوں کی قصور وار کون ہے

اگر تم کہوں گی تو میں تم سے تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا  
آپ کو لگتا ہے میرے گھر والے مجھے وہاں آنے دیں گے زیادہ زیادہ جان سے مار دیں گے  
نم لہجے میں کہا

اگر تم چاہو تو تم۔ میرا مطلب ہے کہ اس رشتہ  
میرا ماننا ہے جو ہوتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے  
اس رشتے میں بھی میرے رب کی رضا ہوگی

اس دن کے بعد سے حماد کا رویہ بھی آنسو کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا  
کچھ مہینوں بعد۔۔۔۔۔

مورے مورے خوشی سے تیز تیز آواز دیتا گھر میں داخل ہوا  
مگر سامنے لیڈی ڈاکٹر کو دیکھ کر اس کا رنگ اڑا  
مورے یہ ڈاکٹر یہ یہاں کیا کر رہی تھی



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آرام سے خان اتنا اتلا کیوں ہو رہے ہوں

مورے آپ بتائیں آنسہ ٹھیک ہے

ہاں بھائی ٹھیک ہے آنسہ یہ پکڑ جو اسے پلا دے میں تو بہت تھک گئی ہوں ان دونوں کو خیال رکھتے ہوئے

جو کمرے تک لے جاتا حماد ایک دم مڑا دونوں

ہاں میرے باؤ لے خان دونوں

مورے نے ہنس کر کہا

حماد کا چہرہ ابھی خوشی سے چمکا

کیا ہے خان سائیں ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں

آنسہ نے حماد کو مسلسل خود کو دیکھتے پا کر آخر کہہ ہی دیا

افف تمہارا "خان" "سائیں" کہنا

آنسہ شرما گئی

تم کسی نیکی کا پھل ہو آنسہ جب سے تم آئی ہو میری زندگی میں سب اچھا ہو رہا ہے

پتا ہے ہمارا جو کیا بچھلے تین سالوں سے اٹکا ہوا تھا وہ سولو ہو گیا ہے ہمیں ہماری جائیداد واپس ملنے لگی ہے

حماد نے خوشی خوشی اسے بتایا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یہ تو بہت اچھی خبر ہے خان سائیں

آپ نے مورے اور خان بابا کو بتایا وہ بہت خوش ہوں گے  
ہاں ان کو ہی بتانے جا رہا ہوں تم جو سپیو میرے آنے تک ختم ہو چکا ہو

آنسہ نے ایک خوبصورت بیٹے کو جنم دیا جس کا نام انہوں نے ساحر حماد خان رکھا

.....

آج ساحر نے پہلی دفع بابا بولا تھا

اس کے توڑ کے بابا بولنے پر حماد اور آنسہ دونوں کی ہی آنکھیں نم ہو گئیں

آپ خوش ہیں نہ آنسہ

حماد خان جانے کس رو میں تھے جو آنسہ کے پاس بیٹھے ان سے پوچھنے لگے

میرے چہرے کی مسکراہٹ کو دیکھنے کے باوجود آپ کو کوئی شک ہیں خان سائیں  
نہیں مگر

کیا بات ہے خان سائیں ایسے بات دل میں رکھنے سے بد گمانیاں پیدا ہوتی ہیں

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

آنسہ نے رسان سے کہا

آپ کا کہیں رشتہ طہ تھا؟؟؟

جی میری شادی میری بڑی بھابھی کے ماموزاد بھائی کے ساتھ تھی اور میں اس شادی کے لیے راضی بھی تھی  
حماد نے آنسہ کے چہرے پر درد کے آثار کھوجنا چاہیے مگر اس کے پر نور چہرے پر کسی قسم کے کوئی تاثرات نہیں  
تھے ہر طرح کے تاثرات سے پاک چہرہ

مگر۔۔۔۔

مگر؟؟؟ حماد کا دل زور سے دھڑکا

آنسہ اب ان کی بیوی تھی نہ صرف بیوی ان کے بیٹے کی ماں اور ان کی محبت بھی ان کی منہ سے کسی اور کا زکری سننے  
کا حوصلہ بہت مشکل سے پیدا کر پائے تھے وہ۔۔۔  
مگر؟؟؟

میرے دل میں ان کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے

میں نکاح سے پہلے کسی غیر محرم کی سوچ اور خیال دل میں پیدا کر کے گناہ گار نہیں ہونا چاہتی تھی اب چائے وہ  
میرے منگیترا ہی کیوں نہ تھے

آنسہ عام سے انداز میں کہتی ان کا دل سرشاری سے بھر گئی تھیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آج ساحر کی دوسری سالگرہ تھی  
بڑے پیمانے پر فنکشن رکھا گیا تھا  
خان ویلا کو ہر طرف سے سجایا گیا تھا بڑے خان اور  
بی بی صاحب دربار کھانا بانٹنے گئے تھے  
اللہ کے کرم سے ان کے گھر خوشیاں آئیں تھیں  
حماد خان گھر کی سجاوٹ میں مصروف تھے  
آنسو آنسو کہا ہیں آپ؟؟  
حماد خان آنسو کو ڈھونڈتے کمرے میں آئے اور ادھر ہی سٹل ہو گئے  
جی خان سائیں میں بس ساحر کو تیار کر رہی تھی بہت شرارتی ہو گیا ہے آپ کا شیر ایک جگہ ٹکرا ہی نہیں صبح کے  
تیسری دفعہ کپڑے بدل چکی ہوں اس کے مگر۔۔۔۔  
سرخ رنگ کی لمبی فرائی پہنی ہوئی تھی اور بالوں کو جوڑے میں قید کیا گیا تھا میک اپ اسے اتنا کوئی خاص پسند  
نہیں تھا تو صرف لائسنز کی ہلکی سی لکیر بھوری آنکھوں پہنچ رہی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اپنے ہی دھیان میں ساحر کو شوز پہنار ہی تھی جب حماد خان نے ان کے ہاتھ سے شوز پکڑ کر ساحر کو پہنائے اور  
خود آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں شیشے کے سامنے لے آئے  
کیا ہوا خان سائیں؟؟؟

بہت پیاری لگ رہیں خانم سائیں

حماد خان نے ایک عقیدت اور محبت بھری نظر ان پر ڈالی  
خان سائیں ساحر دیکھ رہا ہے آنسہ نے نظریں جھکا کر کہا  
تو کیا ہوا میں اپنے شیر کی ماما کو دیکھ رہا ہوں

حماد خان نے چھوٹے سے ساحر کو گود میں اٹھا کر ہوا میں اچھالا جس کی کھکھلاہٹ پورے کمرے میں گونجی  
یہ لیں یہ گجرے

یہ تو بہت پیارے ہیں خان سائیں آنسہ نے گجرے اپنی ناک کے قریب کیے  
تو پھر انہیں اپنے بالوں پے لگائیں نہ

حماد خان نے اس کے بالوں کے بنے جوڑے کی طرف اشارہ کر کے کہا  
کیا فائدہ خان سائیں میں نے تو حجاب کر لینا ہے  
تو کیا ہوا دیکھنے تو میں نے ہی ہیں نہ



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آنسہ نے مسکرا کر گجرے اپنے جوڑے میں بندھے بالوں میں سجالیے

آپ مورے اور بابا کو لے آئے ہیں خان سائیں

آنسہ حجاب پر پن لگاتی بولی

سس۔۔۔

کیا ہوا حماد خان آنسہ کی سسکی پر فوراً اس کی طرف ہو لیے

کچھ نہیں خان سائیں بس پن لگ گئی

حماد خان نے آنسہ کی انگلی تھامی جہاں سے نکلتا برابر خون نکل رہا تھا

کچھ نہیں ہوتا خان سائیں آپ ساحر کو مجھے پکرائیں اور جا کر مورے وغیرہ کو لے کر آئیں دیر نہ ہو جائے

اچھا بابا جا رہا ہوں

حماد خان کو باہر جاتے دیکھ ساحران کی طرف لپکا

نوبے بی نہیں آپ صبح سے پہلے ہی بہت تھکا چکے ہیں ماما کو پھر کپڑے خراب کرو گے

آنسہ نے ساحر کو گود میں اٹھالیا۔۔۔

READERS CHOICE

کچھ ہی لمحوں کی بات تھی آنسہ کی خوشیوں کو نظر ہی لگ گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حماد اکیلا نہیں تھا اس کے ساتھ مورے اور بابا سائیں تھے ان کی گاڑی کی بریکیں فیل کر دی گئی تھی  
ایکسیڈنٹ شدید تھا تینوں ہی موقع پر ہی دم توڑ گئے تھے  
ویلا میں گو نجی آنسہ کی دردناک چیخیں سن کر آس پاس کے لوگوں کے ساتھ ساحر بھی کڑلا گیا

اکیلی عورت کو کبھی معاشرے نے رہنے دیا وہ حویلی کسی اور کی دولت کہ کر ضبط کر لی گئی تھی  
آنسہ جس حالت میں واپس حویلی آئی تھی کسی نے تو کیا خود آنسہ نے بھی نہیں سوچا تھا  
اس قابل رحم حالت پر گھر والوں نے اسے رہنے دیا تھا مگر  
سلوک ایسا ہی کیا جاتا جیسے وہ کوئی ہے ہی نہیں  
آنسہ نے اپنی مجرم کو تلاش کیا تھا مگر بھابھی کے ہی باتوں سے پتا چلا تھا شائستہ کی شادی اشرف سے ہو گئی ہے اور  
اب وہ امریکہ میں سیٹل ہیں  
دونوں بڑی بھابیوں کا انداز تو لیا دیا تھا مگر حالہ بیگم چونکہ اس معاملے سے واقف نہیں تھی ان کا رویہ ٹھیک تھا  
تو بس یہ ہی تھی گھر والوں کی ہمارے سے سر دروپی کی وجہ  
ساحر نے طنزیہ انداز میں کہا  
حانم کی بھوری آنکھیں بھیگی ہوئی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس نے ایک نظر ساحر نے سرخ ہوتی سرمئی آنکھوں میں دیکھا

ہستے ہوئے چہروں کو غموں سے آزاد مت سمجھو

تبسم کی پناہوں میں ہزاروں درد ہوتے ہیں

میں کبھی بھی اس بات پر یقین نہ کرتی کی بڑی پھوپھو سائیں ایسی ہیں ساحر سائیں اگر یہ بات مجھے کسے اور سے  
سننے کو ملتی

حانم نے اپنے آنسو صاف کیے

تو بس یہ ہی تھی گھر والوں کی ہمارے سے سرد رویے کی وجہ

ساحر نے طنز یہ انداز میں کہا

حانم کی بھوری آنکھیں بھیگی ہوئی تھی

اس نے ایک نظر ساحر کی سرخ ہوتی سرمئی آنکھوں میں دیکھا

ہستے ہوئے چہروں کو غموں سے آزاد مت سمجھو

تبسم کی پناہوں میں ہزاروں درد ہوتے ہیں

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں کبھی بھی اس بات پر یقین نہ کرتی کی بڑی پھوپھو سائیں ایسی ہیں ساحر سائیں اگر یہ بات مجھے کسے اور سے سننے کو ملتی

حانم نے اپنے آنسو صاف کیے

ساحر نے چونک کر اسے دیکھا تو کیا وہ اس کے لیے خاص تھا  
مگر دل میں آئی خوش فہمی کو دماغ نے بری طرح جھٹکا۔۔۔

تو آپ نے کیا اب تک اپنے بابا کے قاتلوں کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا اور بڑی پھوپھو ابھی تک پوری شان و شوکت کے ساتھ حویلی آتی ہیں آپ نے اور چھوٹی پھوپھو سائیں نے سچ ثابت کرنے کی کوشش نہیں بتائیں ساحر سائیں ابھی تک وہ سب کی نظروں میں مجرم ہیں میری نظروں میں ظالم اور ظلم برداشت کر کے خاموش رہنے والا ایک برابر ہیں

آپ اتنے بزدل کیسے ہو سکتے ہیں مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی حانم تو سچ جان کر شوک میں تھی  
میں بزدل نہیں ہوں تمہے کیا لگتا ہے میں نے کوئی کوشش نہیں کی ان لوگوں کے خلاف جانے کی مگر تم بتاؤ نہ  
میں دو سال کا تھا جب میرے گھر والوں کا قتل ہوا مورے کی طرف سے کون انہیں انصاف دلاتا کون کھرا ہوتا  
ان کا باپ جنہوں نے ان پر یقین نہیں کیا یا ان کے بھائی جو ان کا قتل کرنے کے درپے تھے  
وہ اس گھر میں صرف اسعد ماموں سائیں کی ضد کی وجہ سے ہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور رہی بات حقیقت کی تو چند سال پہلے مجھے مورے سے حقیقت معلوم ہوئی تمہے کیا لگتا میں بس خاموشی سے ان کی بات سنتا رہا خون خول رہا تھا میرا مگر ناتو میں فابہ نیشنلی سٹرونگ تھا اور نہ ہی اتنا مجھے معلوم تھا کہ کتنا میرا بس نہیں چل رہا تھا اس شخص کا قتل کر کے خود جیل میں چلا جاؤ تو بتاؤ کون کرتا میری ماں کی دیکھ بھال ان سے ان کا آخری سہارا بھی کھینچ لیتا تو کیا وہ زندگی رہتی

حانم کی بات پر اس کی رگیں تنی وہ پھٹ ہی پڑا ان دس سالوں میں اس نے کیا کچھ نہیں کیا تھا اکیلے ہر شے سے لڑا تھا آج اس کے سچ سے صرف حانم واقف ہوئی تھی یہاں تک کہ آنسہ بیگم کو بھی نہیں معلوم تھا

اور رہی بات شائستہ بیگم کی اس معاملے میں بے بس ہوں مورے کی قسم کے آگے مگر مجھے الیڈر پور یقین ہے جھوٹ جتنا مرضی طاقت ور ہو مگر جیت ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے اب چلو مجھے دیر ہو رہی ہے

ساحر نیپکین سے ہاتھ صاف کرتا بل کارڈ میں پیسے رکھے حانم کو اشارہ کرتا باہر کی طرف بڑھا

READERS CHOICE

گاڑی میں سفر خاموشی سے ہی گزرا تھا

نہ حانم کی کوئی آواز آئی اور ساحر تو پہلے ہی کم بولتا



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تھا

ساحر اسے فلیٹ کے باہر چھوڑ کر اسکے اندر جاتے ہی وہاں سے نکل گیا

اتنی دیر ہو گئی ساحر سائیں نہیں آئے

میں نے زیادہ ہی سنادی ساحر سائیں

حانم تم بھی نہ کتنے دکھی ہوں گے مجھ سے زیادہ انہیں دکھ تھا اپنے بابا کے قتل اور گھر والوں کے رویے کا اور

یہ بڑی پھوپھو سائیں ایک دفعہ حویلی تو پہنچوں میں ان کو تو میں دیکھتی ہوں

پھوپھو سائیں کی زندگی خراب کر دی

اور پھوپھو سائیں انہوں نے ساحر سائیں کو سب بتانے سے کیوں منع کیا

کیا کوئی اتنا بھی رحم دل ہو سکتا ہے

.....

ساحر کافی دیر سے باہر تھا حانم کی ہی باتیں اس کے دماغ میں گونج رہی تھیں

اب واپس جا رہا تھا مگر راستے پر ٹریفک جیم تھا

ساحر کو حانم کا خیال آیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم اکیلی ہوگی ساحر نے فون نکالا مگر اسے احساس ہوا اس کے پاس حانم کا نمبر نہیں ہے

شٹ!!!

گاڑی گھما کر دوسری طرف ڈالی

اففففف اب تو کافی دیر ہو گئی ہے

ساحر سائیں کو کال ملاتی ہوں حانم نے اپنا فون پکڑا مگر رک گئی اسے یاد آیا اس کے پاس تو ساحر سائیں کا نمبر ہی نہیں ہے۔۔

ڈیڑھ ماہ ہونے کو آیا تھا دونوں کو پیرس آئے مگر ان کے پاس ایک دوسرے کا نمبر ہی نہیں ہے

دروازہ بجنے کی آواز پر حانم نے دروازے کے سوراخ سے دیکھا تو ساحر کھڑا تھا

حانم نے گہرا سانس لے کر دروازہ کھولا اور خود ٹیوی لاؤنج کی طرف بڑھ گئی

راستے میں ٹریفک جیم ہو گیا تھا اس لیے مجھے لیٹ ہو گئی یہ لو کھانا نکال کر کھا لینا

میں تمہے اپنا نمبر نوٹ کرواتا ہوں

اگر کوئی مسئلہ ہوا تو تم مجھے کال کر لینا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سوری ساحر سائیں میں کچھ زیادہ ہی بول گئی  
حانم کی نادم آواز پر ساحر تھماٹس اوکے تم نے ایسا بھی کچھ غلط نہیں کہا تھا  
آ۔ آپ کھانا نہیں کھائیں گے؟؟؟  
نہیں میں باہر سے کھا کر آیا ہوں  
تم اندر سے دروازہ اچھے سے لاک کر لو اور کسی کے لیے بھی مت کھولنا

کھڑوس !!!!

اگلی صبح ساحر حانم کو پی۔ ایس۔ بی چھوڑنے جا رہا تھا جب حانم نے اسے مخاطب کیا  
ساحر سائیں !!!

ہممم مجھے جو ب کرنی ہے کیا آپ کو کسی کمپنی کا پتا ہے جہاں ویکینسی خالی ہو۔۔۔  
حانم کی اس عجیب و غریب بات پر ساحر نے گاڑی کی بریک لگائی  
کیا مطلب کہ تم نے جو ب کرنی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہے جو ب کی کیا ضرورت ہے آغا سائیں نے تمہاری ضرورتوں کے لیے معقول سے زیادہ رقم تمہارے اکاؤنٹ میں دلوائی ہے پھر

میں نے کب کہا کہ میں پیسوں کے لیے جو ب کرنا چاہتی ہوں

تو پھر ساحر نے نظر سامنے صاف ستھری روڈ پر ڈالی

میں پیرس اپنا خواب پورا کرنے آئی ہوں اپنے بابا سائیں کی خواہش پوری کرنے

ماموں سائیں؟؟؟ ساحر نے چونک کر حانم کو دیکھا

جی بابا کی خواہش تھی میں بہت پڑھوں ایک بڑا نام کرو لوگ مجھے پہچانیں

میری خواہش بزنس وومن بننے کی ہے

اگر خالی پڑھنا ہی ہوتا تو میں پاکستان میں ہی پڑھ لیتی جہاں دادا سائیں نے مجھے گریجویشن کرنے کی اجازت دی

تھی تو وہاں ایم۔بی۔اے بھی کرنے سے نہیں روکتے

مگر آغا سائیں نہیں مانیں گے وہ تمہارا اتنی دور پڑھنے کے لیے کن حالات میں مانیں ہیں تم جانتی ہو

تو ان کو بتائے گا کون ویسے بھی دو سال ہیں میرے پاس

پلیز ساحر سائیں پلیز حانم نے اپنی آنکھوں جھپکائیں

ساحر نے چہرہ موڑ لیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہے کیا لگتا ہے صرف پاکستانی گریجویشن کی ڈگری پر تمہے جو بمل جائے گی

ساحر نے اسے ٹالنے کی آخری سی کوشش کی

ہاں تو آپ کس کام آئیں گے ساحر سائیں اور اگر آپ سے کوئی کام نہ بنا تو میرا کلاس فیلو ہے ریچر ڈوہ میری ہیلپ کر دے گا

حانم نے اس آخری کوشش کو بھی رد کر دیا

لڑکے کے زکر پر ساحر لب بھینج گیا

میں کرتا ہوں کچھ تم یہاں دوست بنانے سے پرہیز کرو خاص طور پر لڑکے

مگر وہ تو بس کلاس فیلو ہے

حانم نے کندھے اچکا کر عام سے انداز میں کہا

اچھا میں دیکھتا ہوں تم جاؤ اور نمبر ہے نہ میرا تمہارے پاس کوئی مسئلہ ہوا تو تم۔ مجھے کال کر لینا

تم۔ تم۔ تم مجھے اس تم سے چڑھو گئی ہے ساحر سائیں کتنی دفعہ کہا میرا نام نور حانم ہے

اب جب اپنی بات پوری ہو گئی تھی تو حانم واپس اپنی ٹون میں آئی

حانم کو چھوڑ کر وہ زی کے پاس آگیا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ارے خان کیسا ہے تو زارون خان کے گلے لگا  
ہممم ٹھیک ہوں تو سنا تمہارا دوست آرہا ہے آفس؟؟؟  
ہاں ڈو کو منٹس میں سائن وغیرہ ہو گئے ہیں اچھا ہوا کہ تو بھی آگیا تو بھی سائن کر دے تجھے تو پتا ہے ان فار میلڈیز  
کا

ہممم کا پیپر کر دیتا ہوں سائن خان نے اپنی پینٹ کی جیب سے سگریٹ اور لائٹر نکالا  
سگریٹ منہ میں دبائے سگریٹ سلگانے لگا  
کیا ہوا خان تو ٹھیک تو ہے آنٹی ٹھیک ہیں  
زارون نے خان کو سگریٹ سلگاتے دیکھ کر کہا  
جب وہ زیادہ پریشان ہوتا تب ہی سگریٹ پیتا تھا  
ہممم ٹھیک ہیں وہ  
غیر مرعی نقطے کو دیکھ کر بولا

اتنی دیر میں زارون پیپر زاور جوس لے آیا  
بس کر جا خان یہ چوتھا سگریٹ تھا

میں سوچ رہا ہوں اب مجھے وہ کام کر دیا چاہیے جس کے لیے میں نے اتنے سال محنت کی ہے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

مگر خان ابھی؟؟؟

زارون مضطرب ہوا

وہ لوگ ابھی بھی بہت طاقتور ہیں خان

طاقتور ذات صرف اللہ کی ہے زی اور میں اب اور انتظار نہیں کر سکتا اب ان لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارنا ضروری ہے

میں تیرے ساتھ ہوں زارون نے خان کے شانے پر ہاتھ رکھا  
نہیں تو نے میرے لیے جو کیا بہت ہے اب تیری جان خطرے میں نہیں ڈال سکتا  
خان نے زی کی طرف دیکھ کر کہا  
کہاں یار یہ جان تیری ہی بچائی ہوئی ہے

بے شک جان مال عزت سب اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر وسیلہ تو تو بناتا تھا اگر اس دن ایکسیڈنٹ میں مر جاتا تو کیا  
ہوتا میری دولت کا کون ہے میرے آگے پیچھے

اچھا اچھا بس کتنی دفعہ یاد کروائے گا تو نے بھی تو میری مدد کی پیرس جیسے شہر میں میرا پنا کارو بار ہے تیری  
سپورٹ کی وجہ سے خان نے سیگریٹ ایش ٹرے پر مسل  
پیپر دیکھا میں سائن کروں۔۔۔

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس سے پہلے ساحر کاغزات پر دستخط کرتا اس کے فون پر کال آئی

پاکستانی نمبر

ہیلو اسلام علیکم

جی کیا؟؟

اب کیسی ہیں مورے

میں میں آتا

ہوں۔۔۔۔

کیا ہوا خان؟؟؟؟

زارون خان کی ہڑ بڑا ہٹ دیکھ کر پریشان ہوا

مورے وہ ٹھیک نہیں میری ایمر جنسی فلائٹ بک کرو پاکستان کی

یار فکر نہ کر کچھ نہیں ہوتا آنٹی کو میں پاکستان کی پہلی فلائٹ بک کرواتا ہوں اچھا تو پیپر زدے خان نے پیپر ز پکڑ

کرد دستخط کیے اور وہاں سے ریش ڈرائیو کرتا نکل گیا

READERS CHOICE

حانم کو انسٹیٹیوٹ سے واپس لے کر گھر چھوڑا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم یہ لویہ کارڈ کل تم اس آفس میں چلی جانا اور سرزی سے مل لینا وہ تمہارا انٹرویو کر لیں گے

ارے واہ ساحر سائیں آپ تو بہت فاسٹ ہیں

حانم ابھی کچھ کہتی ساحر نے اسے بلایا

حانم میں صبح پاکستان کے لیے نکل رہا ہوں مجھے ضروری کام ہے کل سے کچھ دنوں کے لیے تمہے اکیلے ہی سب

ہینڈل کرنا پڑے گا میڈ کے جانے کے بعد دھیان سے دروازہ بند کر لینا کسی کے لیے بھی دروازہ مت کھولنا

یہ میرا پاکستان والا نمبر ہے اسے بھی سنبھالو

ساحر نے عجلت سے دو کارڈ حانم کی طرف بڑھائے

آرام سے ساحر سائیں کیا ہو گیا ہے میں بچی تھوری نہ ہوں ویسے بھی پہلے بھی میں نے اکیلے ہی سب ہی دل کرنا

تھا

حانم نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ویسے خیریت ہے؟؟؟

ہاں بس نورے کی طبیعت نہیں ٹھیک

کیا ہوا پھوپھو سائیں کو حانم نے بھی پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں انہیں بلڈ پریشر کا مسئلہ ہے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

بس میں کل جا رہا ہوں پھر دیکھتا ہوں

اچھا میں اپنا سامان پیک کرنے جا رہا ہوں تم دروازہ لاک کر لو

ساحر کے جانے کے بعد حانم نے دروازہ لاک کیا اور ہاتھ میں پکڑے کارڈ کو دیکھا بے شک پہلے اس نے اکیلے آنا تھا مگر اب کیا وہ سب کچھ اکیلے ہینڈل کر لے گی

ساحر فجر ٹائم پہ ہی ایئر پورٹ کے لیے نکل گیا تھا  
آج وہ پبلک ٹیکسی سے انسٹیٹیوٹ پھر ساحر کے بتائے ہوئی بلڈنگ پر گئی تھی  
بلند و بالا عمارت دکھنے میں بہت خوبصورت تھی  
حانم الہا کا نام لے کر اندر گئی

اندر سے وہ بلڈنگ باہر سے بھی زیادہ خوبصورت تھی  
وہ ریسپشنسٹ کے ڈیسک کی طرف بڑھی۔۔۔۔

ایکسیوز می کیا آپ بتا سکتی ہیں سرزی کاروم کونسا ہے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے اپنے سامنے کھڑی ماڈرن سی ریسپشنسٹ سے پوچھا حانم ان سب میں مختلف اور نمایا تھی جہاں کسی نے ماڈرن تو کسی نے الٹرا ماڈرن کپڑے پہنے ہوئے تھے وہی حانم نے پستہ رنگ کی شلوار کمیز ساتھ آف وائٹ کلر کا حجاب لیا ہوا تھا آدھے سے زیادہ سٹاف اسے گھور رہا تھا مگر اس کے کانفیڈنس میں کوئی کمی نہیں آئی تھی ایکسیوزمی میں نے سرزی کے روم کا پوچھا ہے

حانم نے ریسپشنسٹ کے آگے چٹکی بھائی جو اسے جواب دینے کی بجائے گھوری جا رہی تھی آپ کے پاس کوئی اپوائنٹمنٹ ہی بوس سے ملنے کے لیے ریسپشنسٹ نے ایک آئی برو اوپر اٹھا کر پوچھا اپوائنٹمنٹ،،،،،

وہ تو نہیں ہے حانم کو اب کنفیوژن ہونے لگے ہم۔ تو بغیر اپوائنٹمنٹ میں آپ کو باس سے ملنے کی اجازت نہیں دے سکتی حانم ابھی واپس مڑتی اسے ساحر کا دیا ہوا کارڈ یاد آیا

اس نے فوراً اپنے ہینڈ بیگ سے کارڈ نکال کر ریسپشنسٹ کی طرف بڑھایا ریسپشنسٹ نے ایک نظر کارڈ پر پھر ایک نظر حانم پر ڈال کر اسے راستہ بتایا

اوکے تھینک یو حانم تیز تیز قدم اٹھاتی لیفٹ کی جانب بڑھی جب اس کی ٹکڑاوی کے ساتھ ہوئی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سوری!!!!

حانم ایک جھٹکے سے مڑی

سو سوری حانم نے نیچے گڑی زاوی کی گاڑی کی چابی اور اپنی فائیلز اٹھائی

چابی اسے پکڑائی

سوری زاوی حانم کو دیکھ کر سٹل ہوا

بیوٹیفیل گرل!!!

حانم اسے اگنور کر کے آگے بڑھی

پیرس جائے ماڈرن سٹی میں ایسے کو منٹس عام سی بات تھی اس لیے وہ اس بندے کے کمٹ کو اگنور کرتی مسٹر

زی کے آفس کی جانب بڑھی

زاوی کا موڈ آج بہت فریش تھا وہ آفس زارون سے ملنے آیا تھا ساتھ یہ بھی بتانے کہ آج نہیں آسکتا

گاڑی کی چابی کو اپنی انگلی میں گھماتا آتی میں اپنی پسندیدہ دھن بجاتا وہ زی کے آفس سے باہر نکلا ابھی لفٹ کرا اس

کی ہی تھی ایک لڑکی کی ٹکرا اس کے ساتھ ہوئی

وہ لڑکی اپنے پہناوے اور نقوش کی وجہ سے ایشین لگ رہی تھی مگر تھی بلا کی خوبصورت

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاوی کے منہ سے بے ساختہ بیوٹیفل گرل نکلا

مگر اس لڑکی کے زاوی کو نظر انداز کرنے پر زاوی اس کی طرف اور ایٹریکٹ ہوا  
ہممم بیوٹی ویدائیٹیوڈنوٹ بیڈ

زاوی نے ریسپنشنسٹ کے پاس جا کر اس کی ڈیسک پر نوک کیا

ہائے سر سینڈرا فوراً اپنی سکرٹ ٹھیک کرتی کھڑی ہوئی

زاوی نے سینڈرا کی حرکت کو برے زاری سے دیکھ کر کہا

ہائے سینڈی ابھی وہ جو لڑکی اندر گئی ہے وہ کون تھی؟؟؟

کون سی سر؟؟؟ سینڈی ابھی بھی زاوی کی ہی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

وہ ہی پستہ کلر کے سوٹ والی

آؤ وہ سینڈی بد مزہ ہوئی

پتا نہیں آرزی کے روم کا پوچھ رہی تھی اس کے پاس ریفرکارڈ بھی تھا

اوکے تھینک یو سینڈی

میشن نوٹ سر

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہممم تو مس ایڈیٹیوڈ جو ب کے لیے آئی ہیں

ہممم پھر تو ملاقات ہوتی رہے گی۔۔۔

حانم نے السکا نام لے کر دروازہ نوک کیا

کم ان !!!

اندر سے بھاری مردانہ آواز سن کر حانم اندر کی جانب بڑھی

زی جو فائلز دیکھنے میں مصروف تھا اپنے سامنے غیر شناسہ لڑکی دیکھ کر چونکے

جی آپ کون؟؟

وہ میں یہاں انٹرویو دینے آئی ہوں حانم نے اپنی فائل اس کی پیس بل پر رکھ کر کنفیوژن سے کہا

انٹرویو مگر.....

ابھی وہ کچھ کہتا کہ اس کے فون پر خان کی کال آئی

ایکسیوزمی !!!

ہیلو ہاں ہاں اچھا ٹھیک ہے اوکے السکا حافظ

جی تو بیٹھیں

مس نور حاکم !!!!!

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زارون نے حانم کی فائل پکڑ کر اس پر لکھا اس کا نام کال کیا  
نور حاکم۔۔۔۔

جی تو بتائیں اپنے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔

ادھر سے رائٹ جا کر پہلا کیبن میری سکریٹری ہے کہ نور العین وہ تمہے کام سمجھا دے گی میں اسے فون کر دوں  
گا

حانم کیبن کی طرف بڑھی وائٹ لانگ ٹاپ اور بلیو جینز میں بیٹھی ایک لڑکی فون پہ بات کرتی نظر آئی  
اوکے۔۔ اوکے سر آئی ول ہینڈل۔۔۔۔  
یو نور حاکم

نور العین نے سنجیدگی سے حانم کو اوپر سے نیچے تک دیکھا  
حانم کو لگا وہ بھی اسے پہلی ریسپنشنسٹ کی طرح حقارت سے دیکھے گی

کچھ کہے تو سہی ابھی نور حانم کو جانتی نہیں  
آئی ایم نور العین زی سر کی پی۔ اے نائٹس ٹومیٹ یوسویٹ گرل  
نور العین نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ حانم کی طرف بڑھایا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے بھی مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔

ساحر اگلی دوپہر کو حویلی پہنچا تھا اور سیدھا آنسہ بیگم کے کمرے میں گیا  
مورے مورے وہاں بیٹھی صنم اس کے پاس آئی

ساحر سائیں ابھی میں نے دوا کھلا کر سلا یا ہے آپ شور نہ کریں  
تمہارا بہت بہت شکریہ صنم تم نے مورے کا خیال رکھا  
ساحر بستر پر دراز آنسہ بیگم کے پاس گیا

کوئی بات نہیں ساحر سائیں پھوپھو سائیں کا دھیان رکھنا میرا فرض تھا  
تم چاہو تو جاسکتی ہو میں ہوں اب مورے کے پاس  
ساحر نے آنسہ بیگم کے بالوں پر ہاتھ پھیرا

جی۔۔۔

اپنی پریشانی میں ساحر یہ محسوس نہ کر سکا کہ  
ہمیشہ کی طرح ادایاں لالہ تو صنم نے کہا ہی نہیں

مترلیں لا پتر ٹھہرین شیخ

صنم کمرے میں آکر گول گول گھمانے لگی

اففف ساحر سائیں پھر دونوں ہاتھوں سے چہرہ اڑھانپ لیا

شکر یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے آگے بھی تو پھوپھو سائیں۔ کادھیان میں نے ہی رکھنا ہے

— — — — — ۛۛۛ

کیا بات ہے چھوٹی کشن اتنا مسکرایا کیوں جا رہا ہے خیریت

سونیا صنم کی کھلکھلانے کی آواز پر اس کے کمرے میں آئی

صنم سٹیٹائی نہیں۔ توں

## اچھا ب اپنی دوست سے چھپاؤ گی

سونیا نے صنم کا ہاتھ پکڑ کر مصنوعی افسردگی سے کہا

ساحر سائیں آئیں ہیں

اوہو ساسا حرسائیں

جی شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ صنم کمرے سے باہر نکل گئی

اوہو صنم بی بی آپ کے تو پر نکل آئے ہیں

ہمیں کیا مزہ تو تب آئے گا جب منہ کی کھاؤ گی کیونکہ ماموں سائیں اور آغا سائیں تو ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

سونیا کی شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے بالوں کی لٹ کو انگلی میں گھمایا

مورے ساحر دھیرے دھیرے ان کے بال سہلا رہا تھا  
میرا بچہ کیسا ہو میری جان پہلے تو پھر بھی حویلی میں مل جاتے تھے اب تو بالکل بھی نظر نہیں آتے  
آنسو بیگم نے ساحر کے چہرے پر ہاتھ رکھا  
مورے بہت ضروری کام تھا مجھے دوسرے ملک گیا ہوا تھا میں  
دوسرے ملک !!!

جی مورے بس سمجھ لیں میری زندگی ک مقصد ہے نہیں تو آپ کو چھوڑ کر میں کبھی نہ جاؤں  
آپ بتائیں میری مورے تو اتنی بہادر ہے تو پھر بیمار کیسے ہو گئی آپ۔۔۔  
نہیں میری جان اپنے بچے کو دیکھ لیا ہے نہ میں نے اب میں صحیح ہوں  
مورے آپ مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں

ساحر نے ان کے ہاتھوں کو عقیدت سے چوم کر کہا  
نہیں بیٹا سائیں آنسو بیگم نے نظریں چرائیں  
مورے کیا گھروالوں میں سے کسی نے کچھ کہا ہے؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں بیٹا سائیں کو کچھ کہتا ہی تو نہیں ہے آنسہ بیگم کی آنکھیں بھر آئیں مورے آپ بتا کیوں نہیں دیتی سارا سچ  
آغا سائیں کو کیوں جل رہیں اس آگ میں مجھے بھی قسم میں باندھ لیا ہے  
ساحر نے بے بسی سے کہا

بیٹا کیا فائدہ اب گڑھے مردے اکھاڑنے نے کاجب گھر والوں کی ضرورت تھی ان کے اعتبار کی ضرورت تھی  
تب انہوں نے کچھ نہیں کیا اب عمر کے اس حصے میں کسے سزا دلواؤں۔۔۔  
مورے یہ غلط ہے ساحر نے ان کے آنسو صاف کیے

آغا سائیں کو جب آنسہ بیگم کی بیماری کا پتہ لگا تھا تو وہ خود کو نہیں روک پائے دو پہر کا وقت تھا عورتیں ساری کیچن  
میں تھیں اور جاوید اور جواد ڈیڑھے پر  
آغا سائیں کے قدم آنسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھے مگر اندر بیٹھے ساحر کو دیکھ کر وہ تھمے  
ساحر یہاں ہے تو نورے؟؟؟؟

READERS CHOICE

ساحر سائیں آغا سائیں کی آواز پر ساحر اور آنسہ بیگم چونکے  
تم۔ یہاں ہر کیا کر رہے ہو؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آغاسائیں مورے کی طبیعت خراب تھی اس لیے میں واپس آیا ہوں

ادھر اور بھی لوگ ہیں ساحر سائیں مگر ادھر نورے اکیلی

آغاسائیں نے سنجیدگی سے کہا

ہوں گے ادھر بہت سے لوگ آغاسائیں مگر دھیان رکھنے والا میں اکیلا ہی ہوں ساحر واپس آنسہ بیگم کے بیڈ کے

پاس پڑی کر سی پر بیٹھ گیا

ساحر سائیں،،،

جی مورے

تمہارا حانم کے ساتھ کیا تعلق؟؟

مورے حانم بھی اسی ملک میں پڑھ رہی ہے جہاں میں جو ب کے سلسلے میں جاتا ہوں

اچھا تم تو ادھر آگئے حانم اکیلی ہو گی بچے

مورے آپ فکر مت کریں میرے اس سے بات ہوتی ہے وہ ٹھیک ہے

آپ اپنی فکر کریں اور میں آپ کے جو س منگواتا ہوں

بہت ہی پیاری بچی ہے حانم اکثر میرے ساتھ وقت گزارنے آجایا کرتی بہت بڑا ہوا اس کے ساتھ

زبردستی کی شادی کا صلہ ایسا ہی ہوتا ہے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میرا بس چلے تو میں اسے اپنی بیٹی بنالوں  
آنسہ بیگم کی بات پر ساحر کا دل زور سے دھڑکا  
مگر ان کی اگلی بات پر دل دھڑکنا ہی بھول گیا  
مگر گھر والے ایسا نہیں ہونیں دیں گے

دو ہفتے ہو گئے تھے ساحر کو گئے ہوئے اور دو ہی ہفتے ہو گئے تھے حانم کو اس کمپنی میں جو ب کرتے ہوئے  
زیادہ لوگوں سے تو نہیں سرزی کی سیکریٹری نور العین سے اس کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی  
دو ہفتوں میں ساحر کی کال بلاناغہ آتی رہی تھی

پہلے جب وہ ادھر تھا تب تو اسے اتنی فیل نہیں ہوا مگر اس کے جانے کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہ اس کا کتنا  
خیال رکھتا تھا

اتنے دن ایک ہی روٹین کی وجہ سے حانم بور ہو گئی تھی اس لیے کل نور العین اسے sceaux ٹاؤن لے گئے  
تھی بہار کے موسم میں پیرس آئے اور سکیو کس ٹاؤن نہیں دیکھا تو کیا دیکھا اور بلاشبہ نور العین کی بات سچ تھی وہ  
جگہ بہت خوبصورت تھی

مزہ آرہا ہے؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورالعین نے حانم کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

افکورس

اور تم بتاؤ اپنے بارے میں کچھ دونوں آنسکریم پارلر میں گلاس وال کے ساتھ والی ٹیبل میں بیٹھ گئی  
میرے بارے میں نورالعین نے آنسکریم کے کپ پر اپنی انگلی کی ٹپ رکھی میں میرا تعلق اور فنیج سے ہے جب  
سے ہوش سنبھالا ہے خود کو یتیم کھانے میں ہی پایا ہے

اس کی ادارنے نے تعلیم دلوائی پھر میری ملاقات زی سر سے ہوئی اینڈ انہوں نے مجھے جو ب دے دی  
اوو وایم سوری حانم کو دکھ ہوا

نوناٹس او کے

ویسے تم سرزی کے نام پر بلش کیوں کرتی ہو حانم نے ماحول کو بدلنا چاہا  
ن۔ نہیں نہیں تو ایسی تو کوئی بات نہیں ہے

نورالعین نے ادھر ادھر دیکھا

نور،،،

حانم نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تمہارے گالوں پر کچھ لگا ہے لال لال  
کیا؟؟؟ نورالعین نے اپنے گالوں۔ پر ہاتھ پھیرا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

چھوڑو بلش ہے

اففففف نور حاکم

نور العین نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی

بائے داوے سرزی بہت اچھے ہیں مگر جو دوسرے سر ہیں وہ تھوڑے عجیب ہیں فلرٹی ٹائپ

ہا ہا ہا سرزاوی نہیں وہ سب کے ساتھ فری ہیں ابھی نیونیو جون کیا نہ انہوں نے

اچھا

اب تم اپنے بارے میں بھی بتاؤ نور العین نے حانم کو اشارہ کیا

اپنے بارے میں کچھ خاص نہیں

نور،،،،،

نور العین نے منہ پھلایا

ویسے تمہے بلاتی ہوں تو لگتا ہے خود کو ہی کہہ رہی ہوں نور العین نے ہنس کر کہا

ویسے میرا پورا نام نور حانم اسعد حاکم ہے

اچھا مگر تمہاری گانگ پر تو نور حاکم لکھا ہے

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یس نور حانم کی جگہ نور حاکم پرنٹ ہو گیا اور پھر میرے پاس ٹائم نہیں تھا کریکٹ کروانے کا اور یہ نام بھی ٹھیک ہے  
او آئی سی۔۔۔

اب بتاؤ اپنے بارے میں تم بات نہ گھماؤ

اچھا بابا حانم نے اسے اپنی لائف کے بارے میں بتایا زادیار والی بات چھوڑ کر  
اوووو تم گاؤں کے سردار کی پوتی ہو

مگر انہوں نے تمہاری دور کیسے آنے دیا آئی مین میں نے سنا ہے ان گاؤں میں بچے سپیشلی لڑکیوں کے لیے  
پڑھائی آلاؤ نہیں اور تم اتنی دور آئی اپنے بابا کا خواب پورا کرنے کے لیے نور العین نے اشتیاق سے اسے دیکھا  
ارے نہیں اب وہاں بھی انٹر تک کی سٹڈی کے لے کالجز ہیں اور اتنی سختی بھی نہیں ہے

آئسکریم کھانے کے بعد حانم اور نور العین گلاس بوٹل شوٹ والے کارنیول میں لے آئی

میرا نشانہ ہمیشہ مس ہو جاتا ہے  
نور العین نے منہ بنا کر گن حانم کی طرف بڑھائی  
ٹک ٹک حانم نے تینوں ہی گلاس باٹلز کو صحیح شوٹ کیا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

واؤ حانم تمہارا نشانہ کتنا اچھا ہے

ویکلم ویکلم مس عینی حانم اپنا ایک ہاتھ باندھ تعریف سمیٹنے کے انداز میں جھکی

اوو عینی ساؤنڈ گوڈ

ہاہاہاہا

دونوں ہی کھلکھلا کر ہنس دی

زاوی کہاں کھو گیا

ایک نے زاویار کا کندھا ہلایا جو حانم کو ہی دیکھ رہا تھا

ہاں کچھ نہیں

پتا نہیں جب سے آیا ہے چپ ہے

ڈیویڈ نے بھی کین سے آپ کے کر کہا

کچھ نہیں یار چلو۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

حانم آفس سے واپس آئی تو اسے اوپر والے فلیٹ سے کھٹ پٹ کی آواز آئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ایک پل کو حانم چونکی پھر اپنا دروازہ بند کر کے اوپر کی طرف دوڑی  
ساحر سائیں،،،،،

آفس ٹائم ختم ہو چکا تھا کو لیگز بھی آہستہ زاویار آفس سے باہر نکل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا مگر اپنی گاڑی سے  
تھوڑے فاصلے پر ساحر کو کھڑا دیکھ کر چونک گیا  
ساحر!!!!

زاویار کے قدم ساحر کی طرف بڑھے  
اوو ہو کزن سائیں تم یہاں پر کیا کر رہے ہو؟؟؟  
زاویار نے اپنی گاڑی کی چابی سے اپنی کنسٹی سہلاتے ہوئے سوچنے والے انداز میں کہا  
او مزدوری کرنے کرنے آئے ہو مگر تمہے لگتا ہے علم نہیں ہے یہاں پر کھیتی باڑی نہیں ہوتی  
اور آتی ہی کیا ہے تمہے

مگر سوچنے والی بات ہے تم یہاں آ کیسے گئے  
او وہاں آغا سائیں نے ہی بھیجا ہو گا مگر ان کو خدمت خلق کا بہت شوق ہے مگر اس بار ان کے پیسے ضائع ہی ہوئے  
ہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زاویار نے اپنی تھوری پر گاڑی کی چابی مس کی پھر طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ اور مخاطب ہوا  
یہ کمپنی دیکھ رہے ہو مالک ہوں میں یہاں کا اگر صاف صفائی والی نوکری چاہیے تو بتا دینا اب اتنا تو میں کر ہی سکتا  
ہوں آفر آل ہمارے ہی ٹکڑوں میں پل رہے ہو  
ساحر خاموشی سے زاویار کی بکواس سن رہا تھا مگر اس کی اگلی بات نے اسے آگ لگا  
ویسے کیسی ہے میری پینڈ وکزن پلس سابقہ بیوی  
زبان سنبھال کر بات کرو میرزاویار اور اس کا نام اپنی گندی زبان سے مت ہی لو اس وقت میں وہاں پر نہیں تھا  
اگر ہوتا تو تجھے یوں چوروں کی طرح منہ چھپا کر بھاگنے نہیں دیتا  
ساحر نے زاویار کا گریبان پکڑا  
تجھے کیوں آگ لگ رہی ہے تو شادی کر لیتا کچھ تو ہمارے احسان اُتارتا اس کے ہاتھوں سے اپنا گریبان چھڑواتا  
زاویار سائیڈ پر ہٹا۔۔۔

ساحر غصے سے سر جھٹکتا اپنی گاڑی میں جا بیٹھا

حانم آفس سے واپس آئی تو اسے اوپر والے فلیٹ سے کھٹ پٹ کی آواز آئی

ایک پل کو حانم چونکی پھر اپنا دروازہ بند کر کے اوپر کی طرف دوڑی

ساحر سائیں،،،،،

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگروہاں کھڑے جیک کو دیکھ کر چونکی

جیک تم یہاں پر کیا کر رہے ہو؟؟؟؟

حانم نے ساحر کے فلیٹ کے دروازے کے باہر کھڑے جیک کو دیکھ کر بولا

تم مجھ سے بات مت کرو ڈیر میں تم سے ناراض ہوں

جیک نے غصے سے منہ موڑا

اور وہ کیوں؟؟؟

حانم نے بازو آگے لپیٹ کر استفسار کیا

ساحر پورے "ٹوویکس" سے یہاں ہر نہیں ہے اور تم نے مجھے ایک بار بھی نہیں بتایا

جیک دو انگلیاں کھول کر حانم کو اشارہ کر کے خفگی سے بولا

کیا ہو رہا ہے یہاں پر

ساحر کی آواز پر جہاں حانم چونک کر مڑی وہی

جیک غصیل محبوبہ کی طرح ایک ہاتھ کمر اور دوسرا منہ پر رکھ کر بولا

آگئی تمہے "ٹوویکس" کے بعد یاد

ساحر نے جیک کے عجیب سے انداز کو دیکھا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ابھی وہ زاویار کے ساتھ سرکھپا کر آیا تھا اب یہ نیا عجوبہ نوٹ آگین،،،،

جبکہ حانم اپنا قہقہہ ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو گئی تھی...

دیکھیں مسٹر جیک!!!!

واٹ ساحر کال میں جیکی سب کے لیے جیک مگر تمہارے لیے جیکی

حانم جب زیادہ برداشت نہ کر پائی تو اس کا بلند قہقہہ ہوا میں گونجا سا حراسے گھور کر رہ گیا

مگر حانم آس پاس کی پروا کیے بغیر ہنسی جا رہی تھی

جیک؟؟؟ جیکی؟؟؟

ساحر کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

اففف جو بھی تم ہو جاؤ یہاں سے اس وقت میرا دماغ گھوما ہوا ہے

ون منٹ ایک کال لے لوں

ابھی ساحر کچھ اور بولتا جیک کا موبائل رنگ ہوا

جیک نے اپنی ریڈ جینس کی پاکٹ سے فون نکال کر کال اٹینڈ کیا

آہاں!! یا یا ہم آہاں اپنے ناخنوں سے کھیلتا نزاکت سے بولا

ہممم میں نے تو کہا تھا مجھ سے اچھا سیر سپا جینی کو کوئی نہیں دے سکتا یا۔۔ اوکے ڈارلنگ آئی ایم کمنگ

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

جی تو ساحر ڈیر کیا کہہ رہے تھے

دیکھو مجھے غصہ نہ چڑھاؤ میں لڑکی۔۔۔۔۔ میں۔ میرا ہاتھ اٹھ جائے گا

ساحر کو سمجھ نہ آئی اسے کیسے بھگائے یہاں سے

اف تم تو غصے میں بھی ہینڈ سم لگتے ہیں

آئی ایم گوئیٹنگ

یہ مت سمجھنا تمہارے کہنے پر جارہا ہوں ایک امپورٹنٹ کلائینٹ آیا ہے

نہیں تو میں تم سے اب بھی ناراض ہوں

منہ موڑ کر خفگی سے وہاں سے چلا گیا

جیک کے جانے کے بعد ساحر نے سکون کا سانس لیا جب نظر حانم پر پڑی جس کا ایک ہاتھ منہ پر تھا اور دوسرے

ہاتھ سے دروازے کا سہارا لیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

سرخ رنگت اس بات کی چغلی کر رہی تھی کہ جناب اپنا قہقہہ ضبط کیے کھڑی ہیں

ساحر نے سر جھٹک کر اپنے فلیٹ کا دروازہ کھولا

بس اس کے یہ کرنے کی اتنی سی دیر تھی حانم زور زور سے ہنستی صوفے پر بیٹھی

السلامکبر



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

الہا کی یہ کیا دیکھ لیا میں نے ہا ہا ہا

بس بھی کر جاؤ اب

میں کیا کروں میری ہنسی ہی نہیں رک رہی حانم اپنے گالوں کو دباتے بولی جواب دُکھ رہے تھے

ہم تو کیسی جارہی ہیں سٹڈیز اور آفس ساحر نے کھوجتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا

ساحر نے دوسرے صوفے پر بیٹھ اس سے پوچھا وہ زاویار کو پیرس میں دیکھ کر تشویش میں تھا اس لیے شی سے ملے بغیر ہی حانم سے ملنے گھر

دونوں ہی اے ون حانم نے آکسائیٹڈ ہو کر کہا

ہممم۔۔۔ یہ تو اچھی بات ہے کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا

آفس میں

نظریں ابھی بھی حانم پر تھی

جس کے اکسپریشن عام سے تھے

نہیں مسئلہ تو کوئی نہیں ہوا بلکہ سرزی بہت اچھے ہیں

ہممم۔۔۔

READERS CHOICE

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحر گہری سوچ میں چلا گیا۔۔۔۔۔

پاکستان!!!!

اسلام علیکم آغاسائیں شائستہ بیگم آغاسائیں کے کمرے میں آئیں

وعلیکم السلام آؤ شائستہ بچے کیسی ہو اور اشرف سائیں کیسے ہیں

آغاسائیں نے مسکراتے ہوئے ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔

اللہ سائیں کا بہت کرم ہے آغاسائیں سب ٹھیک ہیں

ہممم شکر اللہ سائیں کا

اچھا آغاسائیں میں آپ سے ایک ضروری کام کے سلسلے میں آئی ہوں بلکہ یہ سمجھ لیں کچھ مانگنے آئی ہوں

کیا چاہیے شائستہ سائیں میرا سب کچھ تم بچوں کا ہی تو ہے

نہیں آغاسائیں میں آپ سے آپ کی عزیز چیز مانگنے آئی ہوں

میں حانم اپنے ابراہم کے لیے مانگنے آئی ہوں آپ کو تو پتا ہے نہ مجھے اسعد سائیں سے کتنی محبت تھی میرا بھائی

بھری جوانی میں ہمیں چھوڑ گیا مگر اب میں۔ اس کی امانت اس کی آخری نشانی کو سینے سے لگانا چاہتی ہوں

مگر حانم کی ماں بھی اس پر حق رکھتی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حالہ کو کیا مسئلہ ہوگا آغا سائیں اس کو تو خوشی ہوگی اس کی بیٹی کا گھر بس جائے گا اسے اور کیا چاہیے اور جہاں حانم کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا حق وہ تو آپ کے پاس ہے حانم تو سب سے زیادہ آپ ہی کہ قریب ہے دیکھیں آغا سائیں میں تو نیکی ہی کرنا چاہتی ہوں

آپ تو جانتے ہیں نہ حانم کی طلاق کے بعد لوگوں کو موقع مل گیا میروں کی بچی پر باتیں کرنے کا مگر میں اپنی بچی کے دکھ ختم کرنا چاہتی ہوں

شائستہ بیگم نے مصنوعی آنسو لا کر آخری پتہ پھینکا

حانم کی طلاق والی بات سن کر آغا سائیں بھی بے بس ہو گئے اچھا میں دیکھتا ہوں

آغا سائیں مجھے ہاں میں ہی جو ب چاہیے

اللہ میری بچی کے نصیب اچھے کرے

اچھا میں چلتی ہوں ابرار باہر انتظار کر رہا ہوگا

لالا، ہم۔ ہم لالا  
READERS CHOICE

آج موسم کتنا اچھا ہے نہ صنم میں سوچ رہی ہوں کیونہ پکوڑے بنالو علینہ کیچن کے اوپر والے کینٹ سے بیسن نکالتے بولی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا زرار یک سے چھوڑی تو پکڑانا میں پیاز کاٹ لوں  
علینہ نے وہی کھڑے کھڑے ہاتھ پیچھے کر کے صنم سے چھوڑی مانگی  
اففف صنم دو بھی چھوڑی بیسن گھل گیا ہے  
یہ لیں  
آہ۔۔۔

مردانہ آواز پر چھوڑی پکڑتے عیینہ کے ہاتھ ڈگمگائے اور تیز دھار چھوڑی اس کی انگلی پر گہرا کٹ لگا گئی  
سس زخم سے خون نکل رہا تھا اور عیینہ کی آنکھوں سے آنسو  
شش کچھ نہیں ہوا ابرار نے اس کا ہاتھ پانی کے آگے کیا  
چھوڑیں پلینز عیینہ نے کسمسا کر اس کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑوانا چاہا  
پلینز کوئی دیکھ لے گا تو غلط سمجھے گا

ابراہیم جو پانی پینے کی غرض سے کی ن میں ہی چلا آیا تھا  
اپنے چھوٹے مامو کی بیٹی کو اکیلے خود سے باتیں کرتے دیکھ مسکرا ہٹ دبا گیا وہ صنم کو پانے پیچھے سمجھ کر اس سے  
باتیں کر رہی تھی مگر صنم صاحبہ تو غائب تھیں  
ابراہیم نے گہرا سانس لے کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ جانتا تھا یہاں کے لوگوں کے لیے یہ واقع بڑی بات تھی  
ریلیکس چھوڑ دیا ہے یہ نائف بہت تیز ہے نیکسٹ ٹائم احتیاط کیجیے گا علینہ  
ابرار بغیر پانی پیے ہی کیچن سے باہر نکل گیا

کیا مگر آپ نے آغا سائیں سے اس حانم کا رشتہ کیوں مانگا بھائی سے میں قطع ہی اس لڑکی کو اپنی بھابی نہیں  
بناؤ گی پہلے سب اس کے گھن گاتے ہیں اب آپ چاہتی ہیں بھائی بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل جائے  
سو نیا کو جب یہ بات پتا لگی تھی کہ شائستہ بیگم نے ابرار کے لیے حانم کا ہاتھ مانگا ہے وہ تو آپ سے باہر ہو گئی تھی  
تم چپ کرو سو نیا میں نے کچھ سوچ کر ہی ایسا کیا ہے نہ  
کیا سوچ آخر کیا سوچ کر آپ نے اس حانم کا رشتہ لیا مجھے بھی بتائیں  
حانم آغا سائیں کی لاڈلی ہے  
پتا ہے مجھے سو نیا نے منہ بنایا

مگر وہ اسعد کی اکلوتی اولاد ہے مطلب اسعد کے نام کی ساری جائیداد کی اکلوتی وارث اسکے علاوہ آغا سائیں بھی تو  
اسے بہت کچھ دیں گے اور سب سے بڑی بات ایک دفعہ حانم کا نکاح ابرار سے ہو جائے میں ابرار کو اس گاؤں کا  
گدی نشین کرو ہی لوں گی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور تم نے کو بدلے لینے ہیں تم بھی لے لینا مگر خدا کے واسطے بہت مشکل سے آغا سائیں کو منا کر آئی ہوں رنگ  
میں بھنگ مت ڈالنا شائستہ بیگم نے نحوست سے کہا  
واہ ماں آپکا دماغ تو بہت تیز چلتا ہے  
تم ابھی شائستہ میر کو جانتی نہیں ہو شائستہ بیگم نے تکبر سے کہا۔۔۔۔۔

حالا بیگم دھیرے دھیرے قدم لیتی اپنے کمرے میں آگئیں  
شکر اللہ کا وقت سے پہلے ہی سارا سچ ان کے سامنے آگیا تھا اب انہیں ایک کام کرنا تھا چکر کھاتے سر کے ساتھ  
کے لیے انہوں نے ہاتھ فون پکڑنے کے بڑھایا  
ہیلو۔۔۔۔۔

علینہ ادی یہ کیا ہوا  
صنم نے عیینہ کے بینڈ تاج لگے ہاتھ کو تھام کر فکر مندی سے کہا کچھ نہیں صنم ہلکا سا کٹ لگ گیا تھا  
آپ دھیان رکھا کریں ادی سائیں  
میری پیاری چھوٹی ہے نہ عیینہ نے صنم کی گال کھینچی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اففف ادی سائیں اب اتنی بھی چھوٹی نہیں ہوں میں  
ہممم ٹھیک کہہ رہی ہے صنم اتنی بھی چھوٹی نہیں ہے  
سونیا جانے کہاں سے آئی تھی وہاں

معنی خیزی نظروں سے صنم کو دیکھ کر بولی جو نظریں جھکا گئی  
ہممم سونیا مگر میرے لیے میری چھوٹی ہی ہے  
علینہ نے سونیا کے عجیب انداز کو محسوس نہ کیا

جاوید سائیں!!!!

ہممم بولو ہما جاوید میر زمین کے کاغذات دیکھ رہے تھے ہما بیگم کے بلانے پر ان کی جانب متوجہ ہوئے  
جاوید سائیں آپ نے آغا سائیں سے بات کی؟؟؟  
کیسی بات ہما سائیں ہم سمجھے نہیں

گاؤں کی سرداری کی بات  
گاؤں کی سرداری؟؟؟ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آئی کھل کے بتاؤ  
دیکھیں نہ سائیں

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویار خاندان کا بڑا ہوتا تھا اس حساب سے سردار اس نے بننا تھا مگر وہ تو بھاگ گیا  
باقی نواسوں میں سب سے بڑا ساحر اس کو آغا سائیں تو کیا نہیں جیٹھ سائیں نے ہی نہیں بننے دینا سردار اس سے  
پہلے شائستہ ادی سائیں ابرار کی بات کریں آغا سائیں سے آپ اخضر کی بات کریں نے وہ پوتا ہے اصول وہ گدی تو  
اب ہمارے اخضر کی ہے نا  
مگر اخضر ابھی چھوٹا۔۔۔۔۔

اتنا بھی چھوٹا نہیں ہے سائیں پورے ستارہ سال کا ہے  
اچھا میں صبح ہی بات کروں گا آغا سائیں سے  
پیرس!!!!

چلو حانم میں تمہے آفس چھوڑ دوں  
ساحر سائیں آپ نے نہیں جانا آفس اتنی چھوٹیاں کریں گے تو باس اصلی۔ کی ہی چھوٹی کر دیں گے  
تم میری چھوڑو اور جلدی سے لیفٹ میں بڑھو اس سے پہلے۔۔۔۔۔

آپ کی ناراض گرل فرینڈ نہ آجائے  
حانم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے جملہ پورا کیا  
بہت بولنے نہیں لگی تم

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ سے ہی سیکھا ہے حانم نے بتیسی دکھائی

حانم کو آفس چھوڑ کر گاڑی گھما گیا ابھی ساحر کو ضروری کام تھا اس لیے فلحال وہ ابھی آفس نہیں جا پا رہا تھا۔۔۔

ساحر کو تنگ کر کے پتا نہیں اسے کیوں مزہ آتا تھا

پھر اس کے ایکسپریشن یاد کر کے پہروں ہنستی

آوہو نور جان آپ تو بہت مسکرا رہی ہیں

کیبن میں داخل ہوتے ہی اسے نور العین نے ہو لیا

نہیں کچھ خاص نہیں حانم سیریس ہوئی عینی کا کیا پتا بات کو کہا سے کہا لے جائے

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

کچھ نہیں عینی حانم نے نظریں فائل کی طرف جھکا لیں

کچھ تو ہے ڈیر پتا میں لگا لوں گی

اف او عینی میں ویسے ہی ہنس رہی تھی تم بھی نہ

اووزی سرگڈ آفٹرون

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کھڑے ہو کر کہا  
او کم اون نور اب تم مجھے زی سر زی سر کہہ کر چراؤ گی اور میں چپ ہو جاؤں گی بات کو گھماؤ نہیں مجھے بتاؤ  
اہم اہم مس نور العین

زارون کے کھانسنے پر عینی ہڑ بڑا کر مڑی  
زی سر!!!

جی زی سر بائے داوے مس نور حاکم آپ کو میرے نام سے کیوں چرائیں گی  
زارون نے بظاہر سنجیدہ انداز میں پوچھا مگر دل میں من ہی من ہنس رہا تھا  
چراء نہیں نہیں سر آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے ڈرامیں ڈرانے کا کہہ رہی تھی  
اچھا تو میں آپ کو کوئی ڈریکولا لگتا ہوں جو آپ مجھ سے ڈریں گی  
جی۔۔۔ن۔ نہیں نہیں سر عینی بری طرح سٹپٹا گئی  
ہمممم تو پھر کیا

ابھی زارون اس کی اور کلاس لیتا ایک کو لیگ نور العین کے پاس آیا  
زاوی سر بلارہے ہیں مس نور کو

نور العین نے دل ہی دل میں شکر کرتی زاویار کے آفس کی طرف بڑھی



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مے آئی کم ان سر؟؟

یس،،،

زاویارڈیسک چمیر کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا دروازہ نوک ہونے پر سیدھا ہوا

سر آپ نے بلایا نور العین نے اس کی چمیر کے پاس آتے ہوئے کہا

آریو نور حاکم

زاویار نے سنجیدگی سے کہا

نور۔۔۔ نور العین نے نا سمجھی سے کہا

تو پھر یہاں پر کیا کر رہی ہو اب کی بار زاویار کا لہجہ سخت تھا

سر آپ

گیٹ آؤٹ اور نور حاکم کو بھیجو

سر

آئی سیڈ گیٹ آؤٹ

READERS CHOICE

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیا ہوا ہے عینی حانم روتی ہوئی نور العین کے پاس آئی

جو سو سو کر رہی تھی

عینی بتاؤ

سر زاوی نے ڈانٹا ہے

کیوں حانم کے ماتھے پر بل ڈلے

انہوں نے اس کو لیگ سے نور حاکم یعنی تمہے بلانے بھیجا تھا اس نے غلط فہمی میں مجھے بلادیا میں جب ان کے کینین

میں گئی تو انہوں نے مجھے غصے سے اپنے کینین سے نکال دیا

بہت اکڑ سے اس نئے سر میں مجھے بہت زہر لگتا ہے

حانم کو بھی غصہ چڑھا

تم کہا جا رہی ہو عینی نے حانم کا ہاتھ پکڑا

اس نئے باس کا دماغ سیٹ کرنے سمجھتا کیا ہے خود کو

پلیز نور کنٹرول سر کا آج موڈ بہت خراب ہے

دیکھا جائے گا

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویارڈیسک پر پڑے پیپر ویٹ کو اضطراب کی کیفیت میں گھما رہا بھی تھوڑی دیر پہلے آفس آتے ہوئے اس نے نور حاکم کو کسی لڑکے ساتھ دیکھا تھا تب سے ہی اس کا دماغ گھوما ہوا تھا نور پورے آفس میں صرف نور العین کے ساتھ ہی بات کرتی تھی یاں زارون کیونکہ وہ باس تھا کبھی کسے لڑکے سے زیادہ فری ہوتے نہیں دیکھا تھا تو ابھی گاڑی میں وہ لڑکا کون تھا جس کا ساتھ وہ ہنس کر باتیں کر رہی تھی سب سے بڑی بات اسے خود پر بھی غصہ آ رہا تھا کہ آج سے پہلے تو کبھی اسے اس طرح کی سچویشن سے نہیں گزرنا پڑا کہ اسے کسی سے جیلیسی ہو تب ہی دروازہ نوک کر کے کوئی اندر آیا

ہیلو خان ہم کہاں ہے تو آج آفس نہیں آیا  
ایک ضروری کام تھا تو مل آج آفس میں  
زارون اپنے کین سے باہر نکلتے ہوئے فون پہ بولا  
مس نور العین،،،،،  
ی۔یس سر نور کوروتا دیکھ کر زری اس کے پاس چلا آیا

??Why are you crying

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

N..nothing sir

Tell me

کسی سٹاف میمبر نے کچھ کہا ہے  
نہیں سر

پھر مس نور العین بتائیں مجھے کیوں رو رہی ہیں آپ  
سروہ سر زاویار۔۔۔۔۔

ہممم پہلے تو آپ اپنے آنسو صاف کریں بالکل بچوں کی طرح رو رہی ہیں  
اینڈ دوسرا میں زاویار سے بات کرتا ہوں

ہر بندے کی اپنی سیلف ریسپیکٹ ہوتی ہے اس طرح کسی سے بات کرنے کی اجازت میں اسے بھی نہیں دیتا

حانم دروازہ نوک کر کے اندر آگئی

اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے

یس سر آپ نے بلایا

انداز ایسا تھا کہ جیسے پوچھ رہی ہو کہ کیوں بلایا

READERS CHOICE

مترالیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں۔۔۔ جی سر آپ نے ہی اور آپ کا ایسا بھی کیا خاص کام تھا جو آپ نے میری جگہ نور العین کے آنے پر اسے ڈانٹ دیا

ہر بندے کی سیلف ریسپیکٹ ہوتی ہے اور مجھے وہ لوگ زہر لگتے ہیں جو خود کو بیت اعلیٰ سمجھتے ہیں آپ کی وجہ سے  
بچاری میری دوست رو رہی تھی

حانم تو اس پر جھپٹنے والے انداز میں بولی  
دیکھیں نور

واٹ سراب بتائیں بھی ایسے بھی کیا۔ بات تھی جو مجھ سے ہی ہونی تھی۔۔۔

زایا رکاتو سر ہی گھوم گیا  
مگروہ اسے کہہ بھی نہیں پارہا تھا  
وہ اتنا بے بس کیوں ہو رہا تھا

مس نور میں اس وقت غصے میں تھا  
تھا تو کیا سر آپ کسی بھی انسٹا کر دیں گے  
مس نور ریلیکس !!!



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں معافی مانگ لوں گا آپ کی دوست سے آپ یہ پانی پیئے  
زاوی نے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا  
نو تھینکس!!!!

لٹھ مار انداز میں جواب دیا

کوئی کام تھا

جی میں نے کل جو فائلز دی تھی چیک کرنے کے لیے

ہو گئی؟؟؟

جی ہو گئی ہے

اوکے گریٹ وہ میرے کیمین میں لے کر آؤ۔۔۔

چاہنے کے باوجود بھی زاویار حانم سے اس لڑکے کا ناپوچھ سکا۔۔۔

زی۔۔  
READERS CHOICE

زاویار زارون کے کیمین میں آیا

ہممم زارون نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مجھے ضروری کام ہے

اچھا

زاویارزی کا سنجیدہ لہجہ محسوس نہ کر سکیاں شاہد محسوس کر کے بھی اگنور کر گیا  
زارون کو زاویار کارویہ عینی کے ساتھ بہت برا لگا تھا

ساحر کو اپنے گھر والوں کے قاتلوں کے خلاف ایک کلو تھا اسی مسئلے کی وجہ سے ساحر آفس کو وقت نہیں دے  
پارہا تھا

مگر زارون کی ایمر جنسی کال پر اسے آفس آنا پڑا  
ہممم زی

وہ سیدھا زی کے آفس میں آیا

ہاں خان کیسے ہو تم

میں ٹھیک تو بتا کیا بات تھی

بات کو چھوڑ پہلے تو یہ بتاؤ نئی کیسی ہیں؟؟

الہ کا شکر ہے مورے اب بہتر ہیں

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھازی پلین کا کیا بنا

پلین ایک دم کلاس کا بنا ہے بس اب ایکشن کی باری ہے  
ہممم

خان،،،،

زی کی سنجیدہ آواز پر ساحر نے اسے دیکھا  
تجھے مجھ پر یقین ہے نہ

آف کورس زی تم پر یقین ہے تو تمہے یہ بات بتائی ہے  
خان مجھ پر یقین رکھیں میں جو بھی کروں گا تمہارے لیے بہتر ہوگا  
ساحر نے بھی اب سنجیدگی سے زی کو دیکھا پھر سراسبات میں ہلا گیا  
اچھا تو یہ بتاؤ نے بات کر لی نور العین سے

ساحر نے اس کی ٹیپوں سے فائنل اٹھا کر اس سے پوچھا

وہ۔۔۔ یار نہیں زی نے سر کھجایا تو تو جانتا ہے نہ میرا کام کس طرح کا ہے  
تو کیا ساری زندگی ہی اسے نہیں بتاؤ گے

بال دیکھو سفید ہو رہیں یہ نہ ہو کہ بوڑھے ہو جاؤ اور وہ تمہے منہ بھی نہ لگائے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یہ چھوڑو خان صاحب آپ بتائیں اب تو آپ ٹھیک ٹھاک سیٹھ بن جائیں گے آگے کیا کرو گے  
تمہے تو بتا ہے نہ زی مجھے اس دولت میں کوئی انٹرسٹ نہیں میرا مقصد مجرموں کو موت دینا ہے  
اچھا جی تو بھابھی جی کو جھونپڑی میں رکھو گے

بھابھی جی ساحر چونکے

ارے ہماری نور حاکم صاحبہ

ایسی کوئی بات نہیں ہے زی ساحر نے نظروں کا زاویہ بدلہ

اچھا جی خان صاحب کافی عرصے سے جانتا ہوں تمہے

دی موسٹ گرلز الر جک مسٹر ساحر حماد خان کی اچانک سے کزن پیرس میں آتی ہیں پھر بغیر ڈگری کہانیوں

جو اب بھی مل جاتی ہے اور تو کہہ رہا ہے ایسا کچھ نہیں۔

یہ زاویار میر کی فائل۔ یہاں پر کیا کر رہی۔ ہے

زی کی اگلی بات بولنے سے پہلے ہی ساحر نے چونک کر زاویار کی فائل کی طرف اشارہ کیا

تو اسے جانتا ہے خان؟؟؟

میرزاویار میر اکزن ہے

کیا زارون شوک ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور تو کسیے جانتا کے اسے ساحر نے پیپر ویٹ ہلاتے کہا۔۔۔

آفس کے پچیس فیصد شیئرز اسی نے خریدے ہیں

25 فیصد شیئرز؟؟؟

حانم!!!

زی کیا کوئی بات یوئی تھی میرے پیچھے ساحر ایک دم سیدھا ہوا اسے تو لگا تھا کہ زاویار اونچی اونچی چھوڑ رہا

ہے

اور حانم

کیا حانم اور زاویار کی ملاقات ہوئی تھی میری غیر موجودگی میں؟؟؟

کون حانم؟؟؟

میرا مطلب ہے نور میری کزن

ہاں ہوئی تھی مگر ان دونوں میں سے کسی کے رویے سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ دونوں کزنز ہیں

کیا وہ اس سے اپنی اور زاویار کی ملاقات چھپا رہی ہے یا معاملہ کچھ اور ہے

ساحر اور ہی الجھ گیا

ساحر تو کچھ پریشان لگ رہا ہے کیا کوئی مسئلہ ہے مجھے بتا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زی یہ -----

اومائی گاڈیہ بندہ اس حد تک بھی جاسکتا ہے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا پہلے ہی مجھے زارون پر غصہ تھا

تم ابھی میروں کی اصلیت سے واقف نہیں ہو

ساحر نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ سر جھٹکا

افف مجھے بالکل بھی نہیں پتا تھا میں ڈیڑھ دو سال سے جانتا ہوں زاویار کولا ابالی سا ہے مغرور بھی ہے مگر اس

حد تک جاسکتا ہے

اچھا میں اب چلتا ہوں

اب تو اوف ٹائم بھی شروع ہو گیا ہے

حانم سامان سمیٹ رہی تھی جب ساحر اس کے کیمین میں آیا

ساحر سائیں !!!

ہو گئی ہو فری تو آ جاؤ میں گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

او کے میں آئی

.....



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تم سرخان کو کیسے جانتی ہو؟؟؟ نور العین ساحر کو حانم کے پاس سے جاتے دیکھ کر اس کے پاس آئی

سرخان؟؟؟

حانم نے نا سمجھی کے ساتھ نور کو دیکھا

ارے وہ وہی وائٹ شرٹ بلیک پینٹ والے سرخان۔۔۔

مگر وہ تو ساحر سائیں،،،

مطلب یہاں کے باس سرخان

ساحر سائیں

اچھا عینی میں چلتی ہوں تم سے فون پر بات کروں گی اوکے بائے۔۔۔

اففف یہ لڑکی ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہے

نور العین نے سر جھٹکا اور کام پر جھٹ گئی آج زیادہ ہی کام تھا اسے

مس نور العین؟؟؟؟

عینی سامان سمیٹ رہی تھی کہ جب زی ادھر آیا

لیس سر

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ کا کام نہیں ہوا ابھی

یس سر بس ہو گیا ہے کام

اچھا تو چلیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں ٹائم کافی ہو گیا ہے

اٹس اوکے سر میں چلی جاؤں گی

نوٹ اوکے میں باہر گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں آپ کا جلدی آئیں

ساحر سائیں،،،

ساحر سائیں آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی اپنے فلیٹ کے دروازے کے پاس آکر حانم نے سنجیدگی کے ساتھ کہا

کون سی بات؟؟؟ ساحر نے حیرانگی سے کہا  
زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے

پھر بھی کون سی بات  
آفس کے باس کی حانم کی سنجیدگی میں کوئی کمی نہیں آئی  
باس،،،،، ساحر لب بھینچ گیا

## مترلین لا پتر ٹرین شیخ

دل میں یہ ڈر بھی تھا کہ اگر اسے زاویار کا پتالگ گیا تو کہی حانم اسے غلط نہ سمجھ بیٹھے  
دیکھو حانم مجھے بھی نہیں پتا۔۔۔۔۔

آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات آخر کیسے چھپائی ساحر سائیں آپ کمپنی کے باس ہیں  
اس میں چھپانے والی کون سی بات ہے تم۔ کبھی  
پوچھا ہی نہیں

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان  
کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان  
کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

<https://ezreaderschoice.com/> آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں  
آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی  
ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

یعنی میرا کزن اس کمپنی کا بوس ہے جہاں میں جوب کرتی ہوں اور میں فضول میں ہی اس سٹوپڈ زاوی سر کے رعب میں آرہی تھی

اگر آپ نے مجھے پہلے خود ہی بتایا ہوتا تو اس مغرور انسان کی ٹون تو میں سیدھی کرتی اس کی ہمت کیسے ہوئی بد تمیزی کرنے کی حانم اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر آتے ہوئے بولی

اوو و آفس کا باس ساحر کی سکھ کا سانس لیا

مطلب واقع حانم نے بھی زاویار کو نہیں دیکھا ہوا تھا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

مگر حانم کی بد تمیزی والی بات پر غور کرنے پر وہ ٹھٹھکا

کیا مطلب اس نے تمہارے ساتھ کوئی بد تمیزی کی ہے؟؟

ساحر کوپل میں ہی غصہ چڑا

مجھ سے نہیں نور العین سے اس بچاری کو اتنا ڈانٹا مجھے کچھ بول کر تو دیکھائے اس کی ایسی کی تیسری میں بھی نور

حانم اسعد حاکم ہوں

اففففف میں نے اپنی لائن کو کتنا مس کیا بیڑا غرق ہوا ن لائن فارم والوں کا میرا آدھا ادھورا نام چھپوا دیا

حانم کے ہاتھ نچانچا کر کہنے پر ساحر دھیرے ڈال مسکرا دیا

حانم نے کیچن ریک سے دو گلاس پکڑے

ساحر صوفے پر بیٹھا اسی کی کاروائی دیکھ رہا تھا

مگر پھر کچھ یاد آنے پر اٹھا

تمہے کل سے آفس جانے کی ضرورت نہیں ہے ساحر اس سے فاصلے پر کھڑا تھا

شکر ہے حانم کا زواریا کا نہیں پتا مگر اب وہ کوئی رسک نہیں لے سکتا جس سے بعد میں حانم کا دل دکھے

دونوں کی جب بھی ملاقات ہوئی تھی دونوں نے ہی ہمیشہ فاصلہ رکھنے کی پوری کوشش کی تھی

اچھا اور وہ کیوں حانم نے فریج سے پانی کی بوتل نکال کر پانی دونوں گلاسوں میں انڈیلا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ایک گلاس ساحر کے آگے ٹیبل پر رکھا اور دوسرے سے پانی پینے لگی  
کیونکہ۔ ابھی تمہے صرف اپنی پڑھائی پر فوکس کرنا چاہیے اور تمہاری ڈگری بھی کمپلیٹ نہیں ہے اس لیے ابھی تم  
اس جو ب کی اہل نہیں ہو

ساحر نے اسے مناسب الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی۔۔

میں کر لیتی ہوں مینیج سٹڈی بھی ساتھ ہی اور جہاں رہی بات جو ب کی تو وہ تو مجھے مل چکی ہے اور آپ کو یاد ہو تو  
میں دو ہفتوں سے آفس جا بھی رہی ہوں اور سرزری کو میرے کام سے کوئی براہم بھی نہیں ہے  
دیکھو حانم،،،،،

ابھی۔۔۔ ابھی ساحر اس سے کوئی بات کرتا اس کا فون بجا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کرتا ہوں کچھ ساحر نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا  
او کے پھر کل ملاقات ہوتی ہے

کیا ہوا ساحر سائیں آپ پریشان لگ رہے ہیں؟؟؟

ہاں نہیں پریشانی کوئی نہیں ہے بس ہم کافی عرصے کے ساتھ جس کمپنی کے ساتھ ڈیلنگ کرنا چاہ رہے تھے  
کل ان کے ساتھ میٹنگ فکس ہو گئی ہے اور یہ میٹنگ ہماری کمپنی کے لیے بہت ضروری ہے اگر کلائنٹس کو  
کنوینس کر لیا تو کروڑوں کا فائدہ ساتھ پبلیسٹی بھی



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہممم۔۔۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے ساحر سائیں پھر ٹینشن کیسی؟؟؟

نہیں مجھے کل لپچ ٹائم بہت ضروری کام ہے ٹائم مینجنگ کا پروہلم ہو سکتا ہے

اس میں ٹینشن والی کونسی بات ہے آپ کے علاوہ بھی ایس کے کمپنی کے دو اور پارٹنر بھی ہیں آپ بس کل آفس جلدی پہنچنے کی کوشش کریئے گا باقی تب تک ہم ہینڈل کر لیں گے ویسے بھی کل میری پی۔ایس۔بی سے چھٹی ہے

ہمم گڈ اچھا میں چلتا ہوں تم لوک کر لو  
اوکے آپ جائیں ہو جائے گا کل سب ہینڈل۔۔۔

ہیلو زارون ہو گئی تمہاری بات زاویار کے ساتھ تمہاری

کل کی میٹنگ کا اسے بتا دیا ہے ساحر نے اپنی گود پر رکھے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کرتے اپنے کندھے اور کان کے درمیان پھنسے فون میں کہا

ہاں ہو گئی ہے میری بات زاویار سے وہ کہہ رہا تھا کہ کل جلدی آجائے گا

اچھا خان تو کل مینجنگ کر لے گا

ہممم ہاں ہاں تو فکر نہ کر۔۔۔

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

چل اوکے بائے  
کل کا دن واقع مشکل ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

اگلادن۔۔۔۔۔

حانم ٹیکسی میں آفس آئی تھی ساحر تو صبح جلدی ہی اپنے کام کے کی وجہ سے چلا گیا تھا  
افف یار عینی بھی نہیں آئی ابھی تک نہ سرزی اور نہ ہی سرزاوی  
یار کیا ہو رہا ہے اتنی امپورٹنٹ میٹنگ ہے اور کوئی بوس ادھر موجود نہیں ہے حانم اضطرابی میں اپنے کیبن سے  
لے کر زارون۔ کے کیبن تک چکر کاٹ رہی تھی جب اس کی کالیک پو جانے اس کے پاس آکر اس کے کندھے  
پر ہاتھ رکھا نور مس نور  
اهاں حانم ڈر کر اچھلی  
واٹ واٹ پیسینڈ کیا ہوا پوجا  
نور آئی تھنک وہ لوگ میٹنگ کے لیے آگئے ہیں مجھے جیس نے بتایا ہے وہ انہیں پک کرنے گئی ہے  
افف افف میں کیا کروں  
ساحر سائیں کو کال کرتی ہوں حانم نے اپنے ہینڈ پرس سے فون نکالا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا اچھا پوجا ریلیکس میں نے بوس کو کال کی ہے ہمیں تب تک انہیں ہینڈل کرنا ہے  
اوکے

ہمم آئی ایم ویری نروس پوجا سہی میں بوکھلائی ہوئی لگ رہی تھی  
ریلیکس حانم ریلیکس وقت آگیا ہے خود کو ثابت کرنے کا  
یو کین ڈواٹ حانم

خود کو حوصلہ دیتی ساتھ ساتھ ساحر کو کال ملا رہی تھی  
میں نے انہیں میٹینگ روم میں بھیج دیا ہے  
جیس نے نور کے پاس آکر اٹھلا کر اسے بتایا  
جیس وہ واحد بندھی تھی جس کی حانم کے ساتھ اب تک نہیں بن پائی تھی  
واٹ!!! تم نے انہیں ڈائریکٹ آفس روم بھیج دیا جیس  
حانم چیخا اٹھی

السلامیری مدد کراؤ تم سے تو میں بعد میں پوچھتی ہوں  
پہلے اپنے ہاتھ ہوا میں بلند کیے پھر غصے سے میٹینگ روم کی طرف بڑھی  
مگر جانے سے پہلے ساحر کے نمبر پر وائس میسج چھوڑ گئی۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد کلائنٹس کے چہروں پر واضح بے زاری کے آثار نظر آنے لگے  
اففف اللہ سائیں پلیز بچالیں ساحر سائیں کے لیے یہ میٹنگ بہت ضروری ہے میرے خوابوں کو ہموار کرنے کا  
راستہ ہے پلیز اللہ سائیں  
حانم آنکھیں میچیں دعائیں مانگنے میں مشغول تھی جب میٹنگ روم کا دروازہ کھلا اور ساحر اپنی ساحرانہ پرسنلیٹی  
کے ساتھ اندر داخل ہوا  
آئی ایم سوسوری لیڈ ایس اینڈ جینٹل مین ایچ پولی اس کمپنی کے پارٹنرز ارون کی فیانسی جو یہاں کو لیگ بھی ہیں ان  
کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا سو اس وجہ سے ہمیں لیٹ ہوگی  
اوو سوسیڈ  
اپنی ہو کین وی سٹارٹ اور میٹنگ  
ایس ایس شور  
میٹنگ سٹارٹ ہوئی  
حانم مسلسل ساحر کو نوٹ کر رہی تھی وہ کچھ پریشان سا تھا  
اففف ساحر سائیں یہ آپ کیا کر رہے ہیں حانم نے اس کے اٹکنے پر دل میں سوچا  
کیونکہ کلائنٹس کے چہروں پر مطمئن اثرات نہیں نظر آرہے تھے۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہمم۔۔ بات تو ٹھیک ہے آپ کی مگر کیا گرینیٹی ہے کہ ہمیں آپ کے ساتھ ڈیلنگ کرنے پر زیادہ پروفٹ ملے گا دوسری کمپنیوں کی نسبت ؟؟؟؟

کیا میں کچھ کہوں ؟؟؟

ان کے سوال پر حانم نے ہاتھ کھڑا کیا

یس آفلورس ہیڈ کی طرف سے اشارہ ملتے ہی حانم نے ایکسپلینشن دینی شروع کر دی۔۔۔۔۔

سوڈیٹس وائے ہماری کمپنی کے ساتھ ڈیلنگ آپ کے لیے زیادہ فائدے مند ہے

ہیڈ آف میٹنگ نے پہلے سنجیدگی کے ساتھ حانم کو دیکھا پھر مسکرا دیے

گریٹ !!!

تالیوں کے ساتھ حانم کی ایکسپلینشن کو اپریشیاٹ کیا گیا ساحر نے بھی مسکراہٹ کے ساتھ تالی بجا کر اسے داد دی۔۔۔۔۔

ایکیوزمی ہاسپٹل سے کال ہے ساحر کال اٹینڈ کرنے کے لیے سائڈ میں ہوا تبھی میٹنگ روم میں زاویار آیا جہاں

دوسری کمپنی سے آئی فی میل مینیجر حانم سے ہاتھ ملا رہی تھی

نوڈاؤٹ ینگ لیڈی تم بہت آگے جاؤ گی

آج جس طرح تم نے کلیئر یفیکیشن کی



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

امیزنگ !!! فیڈبک !!!

تھینک یو سوچ حانم نے بھی مسکرا کر داد وصول کی

اوکے مسٹر خان ہم اپنی طرف سے یہ ڈیل فائنل کرتے ہیں

ہیڈ نے ساحر کے ساتھ ہاتھ ملا

زاویار ابھی سب کچھ فراموش کیے حانم کو دیکھ رہا تھا جو فیل ریڈ کلر کی فراک کے ساتھ بلیک اور ریڈ لائنز

حجاب اور ریڈ ہیل میں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ساحر زاویار کی پیٹھ سے ہوتا ان سب ممبرز کو چھوڑنے باہر چلا گیا

زاویار بس ساحر خان کی پیٹھ ہی دیکھ سکا

اب سب کو لیگز اور سٹاف ممبرز کھڑے ہو کر حانم کے لیے تالیاں بجا رہے تھے واقع نور آپ نے ہمیں بچالیا

روہت نے مسکرا کر اسے داد دی روہت کے حانم کو داد دینے پر زاویار کے مسکراتے لب سکھڑے

نوڈاؤٹ مس نور حاکم آج یہ ڈیل ہمیں آپ ہی کی وجہ سے ملی ہے

جب بوس لاپرواہوں تو سٹاف ممبرز کو ہی کچھ نہ کچھ کرنا پڑتا ہے

حانم نے زاویار کو دیکھ کر کہا

جو اسے دیکھ کر ابھی بھی ڈھیٹائی سے مسکرا رہا تھا۔۔۔



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

تھینک یو سوچ آج تمہاری وجہ سے یہ میٹنگ  
سسکس فل ہوئی ہے

ویکم ویکم اب میری سیٹ پکی ہو گئی اس کے کمپنی میں خان سر  
حانم نے مودبانہ انداز میں ساحر سے پوچھا  
ہممم۔۔۔

ویسے ساحر سائیں یہ تو بیلڈنگ کاراستہ نہیں ہے ہم کہاں جا رہے ہیں  
ہمم ہاسپٹل جا رہے ہیں

ہاسپٹل زارون سر کی فیانسی کی عیادت کرنے؟؟؟؟ میں تو اسے جانتی بھی نہیں ہوں حانم نے اپنی پریشانی بتائی  
ملوگی تو جان جاؤ گی ساحر نے فلاور شوپ سے ایک بو کے لے کر حانم کو پکڑایا  
بائے داوے آپ آج اتنے پریشان کیوں تھے میٹنگ بھی صحیح سے اٹینڈ نہیں کر پارہے تھے

پریشانی،،،،،

ساحر کو آنسہ بیگم کی کال یاد آئی جب انہوں نے ساحر کو فون کر کے بتایا تھا کہ حالہ بیگم کی طبیعت خراب ہے  
اسے تب سے ہی حانم کی ٹینشن لگی ہوئی تھی کہ وہ کیسے ری ایکٹ کرے گی اوپر سے نور العین کا ایکسیڈنٹ

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورالعین اسے بہنوں کی طرح عزیز تھی اور زارون کے رشتے کی وجہ سے اور بھی اہم ہو گئی تھی

عینی حانم عینی کو ہاسپٹل کے بیڈ پر دیکھ کر پریشان ہو گئی

آئی ایم فائن حانم رو تو نہیں معمولی سا ایکسیڈنٹ تھا یا عینی نے حانم کے آنسو صاف کیے سچ تو یہ تھا کہ حانم کو روتا دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بھی آنسو آرہے تھے کوئی تو تھا اس کے لیے بھی رونے والا

تم مجھے بتاؤ یہ ہوا کیسے؟؟؟

کچھ نہیں صبح واک کے لیے گئی تھی راستے میں ایک کار والے سے ٹکرا ہو گئی جب ہوش آیا تو ہاسپٹل کے بیڈ پر تھی زی سرڈاکٹر سے بات کر رہے تھے

اففف ڈیش کار والا اندھا کہی کامیری پیاری دوست کو ٹھوک گیا اللہ کرے وہ گنجا ہو جائے اللہ کرے اسے کالی بیوی ملے

عینی حانم کی الٹی سیدھی بد دعائیں سن کر ہنسی

ہا ہا ہا بس کر جاؤ نور ہنس کر میرے سٹیچیس میں پین ہو گئی عینی نے اپنے سر پر لگی بینڈج پر ہلکا ہاتھ رکھا

اُپس

ہا ہا ہا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا تو یہ سب چھوڑ مجھے بتاؤ آج کی میٹنگ کا کیا بنا

میٹنگ وہ تو اے ون فرسٹ کلاس رہی

ہا ہا ہا مبارک ہو نور جان

ویسے تم تو کمال ہو تم نے زاوی سر کے منہ پر ہی بول دیا

ہاں تو اتنے غیر ذمہ دار ہیں وہ بس رعب جھڑ والوان سے

ہا ہا ہا یار تم مجھے ہنسا ہنسا کر آج ہی میرے سٹیجیس کھوادینا

آؤج میرا بازو عینی نے اپنا بازو سہلایا جو کھینچ پر نے پرد کھ رہا تھا

دھیان سے یار حانم نے اس کا تکیہ سیٹ کیا

ویسے تمہے پتا ہے عینی آفس میں سب کو یہ ہی پتا ہے زارون سر کی فیانسی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے تبھی وہ آج نہیں

آسکے

فیانسے !!!

مگر مجھے تو ان کی کسی کمٹنٹ کا نہیں پتا نہ ہی منگنی کاپل میں ہی عینی کی آنکھوں میں پانی اتر ا

اففف سٹوپڈ تمہارا ہی تو ایکسیڈنٹ ہوا ہے تو مطلب تم ہی ان کی فیانسی ہوئی

حانم نے کھلکھلاتے ہوئے اپنی پیشانی پر ہاتھ مارا اب عینی بے چاری کو تو مارنے سے رہی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جبکہ عینی اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ گئی

خان تم نے بتا دیا ہے آئی کا نور کو؟؟؟

زارون نے ساحر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

یار مجھے سمجھ نہیں آرہی میں حانم کو کیسے بتاؤں

اس کاری ایشن کیا ہو گا کیا وہ برداشت کر پائے گی

تم ایسا کرو اور جنٹ فلائٹ بک کرو اپنی اور اس کی اور

اسے پاکستان لے جاؤ اوہاں جا کر ہی بتا مناسب

ہم فلائٹ تو میں نے بک کروالی ہے

مگر اسے ابھی کیا کہوں گا۔۔۔

مسٹر زارون ڈاکٹر کی آواز پر زارون ساحر کا بندہ تھپتھپا کر وہاں سے چلا گیا

READERS CHOICE

حانم اپنا ضروری سامان پیک کرو

ہماری صبح فجر ٹائم کی فلائٹ ہے

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحر نے فلیٹ میں داخل ہوتے ساتھ ہی عجلت سے کہا

صبح فجر ٹائم کی فلائٹ کہاں کی؟؟؟

پاکستان!!!!

پاکستان حانم کے ماتھے پر بل پڑے

کیوں پلیز مجھے بتائیں ساحر سائیں میرا دل بیٹھا جا رہا ہے مجھے بتائیں

وہاں سب ٹھیک تو ہے نہ

نور حانم اسعد ولد اسعد حاکم آپ کا نکاح ساحر خان ولد حماد خان سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

بے شمار آنسوؤں حانم کی آنکھوں سے بہہ نکلے پھر وہی کلمات جس نے پہلے اس کی زندگی برباد کی تھی

حانم!!!!

اسے اپنے اعتراف سے بھیگی ہوئی سرگوشی سنائی دی

قبول ہے،،،،  
READERS CHOICE

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

قبول ہے،،،،

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

قبول ہے!!!!

ایک بار پھر اس کی زندگی کا مالک کوئی اور بننے جا رہا تھا

بغیر اس کی مرضی کے

کیسی ہو اب تم نور العین

زارون نے نور العین کے پاس آکر پوچھا

عینی نے اپنے دائیں بازو کو سہلاتے ہوئے کہا

میں۔ میں ٹھیک ہوں زی سر

کیا تمہیں اس گاڑی کا نمبر یاد ہے جس نے تمہیں ہٹ کیا تھا؟؟؟

زارون نے تشویش سے پوچھا

مگر نور العین تو حانم کی فیانسی والی بات کر ہی کھوئی ہوئی تھی

مس نور العین!!!

زارون نے اب کہ تھوڑا انچا کہا

ج۔ جی سر جی آپ کیا کہ رہے تھے؟؟

نور العین کے چونک جانے پر زارون اسے دیکھ کر رہ گیا

READERS CHOICE



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تم ٹھیک ہو عینی؟؟؟

زارون کے عینی کہنے پر نور العین نے بھی چونک کر اسے دیکھا

(کیا واقعی زی سر مجھ میں انٹر سٹڈ ہیں؟؟)

ہو سکتا ہے نورِ حانم کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں عام سی یتیم لڑکی ان کے آفس کی سٹاف ورکر)

جی سر میں ٹھیک ہو

تم نے اس گاڑی کا نمبر دیکھا تھا

نوسر میں نے دھیان نہیں دیا تھا

زارون کو نور العین کچھ کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی خیر جو بات اس نے نور العین سے کرنی تھی اس کے لیے

ہمت جھٹانے لگا

نور العین مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

جی سر کہیں کیا کہنا چاہتے ہیں آپ نور العین بھی سیدھی ہوئی۔۔۔

میں ابھی زارون اس سے کچھ کہتا نرس نور العین کے بیٹے کے قریب آئی

ایکسیوزمی سر سائیڈ ہو گے میں نے پشنت کی بینڈ تچ چنچ کرنی ہے

یس زارون تھوڑے فاصلے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سس----

نرس شاہد زیادہ ہی دبا کر اس کے سٹیچیس صاف کر رہی تھی جس کی وجہ سے نور العین سسکی دباتے ہوئے بیڈ شیٹ کی چادر کو مٹھی میں بھینچ گئی

آرام سے اسے پین ہو رہی ہے

زارون نے نور العین کا برینلا لگے سرخ ہاتھ کو تھام کر حوصلہ دیا۔

نور العین زارون کو ہی دیکھ رہی تھی جبکہ زارون کی نظریں نور العین کے زخم پر تھی۔

نرس نور العین کو پین کیلر دے کر کمرے سے باہر چلی گئی

دیکھو نور العین،،، میں جانتا ہوں اس وقت یہ بات کرنے کا نہ تو مناسب موقع ہے نا محل مگر یہ ہم دونوں سے

لیے ضروری ہے

سر کیا بات ہے آپ کلیر لی بات کریں نور العین نے سنجیدگی سے کہا

مس نور العین ایسے معاملے تو اصول لڑکا لڑکی کے گھر والے ہی آپس میں نہ کرتے ہیں مگر تم بھی جانتی ہو اور

میں بھی کہ ہمارے آگے پیچھے کوئی بھی نہیں ہے

لڑکا لڑکی ایسے معاملے۔۔۔ نور العین کا دل زور سے دھڑکا کیا جو وہ سوچ رہی ہے اس بات کا وہ ہی مطلب ہے

کون سے معاملے سر؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورالعیین نے دھڑکتے دل کے ساتھ سوال کیا

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی نورالعیین

دیکھو پلیز جلد بازی میں فیصلہ مت لینا میں تمہے پورا ٹائم دوں گا سوچنے کے لیے

تم سوچو میں تب تک یہ چند دوائیاں لے کر آیا زارون

نورالعیین کا ہاتھ ہلکا سا دبا کر کمرے سے باہر نکل گیا

پچھے نورالعیین اپنے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ آنکھیں موند گئی۔۔۔۔

ساحر سائیں مجھے بتائیں سب خیریت ہے نہ حویلی میں جہاز پر اپنی سیٹ بیلٹ باندھتی حانم نے یہ بات چھتیس

مرتبہ پوچھی تھی ساحر سے

سب ٹھیک ہے حانم حالہ ممانی سائیں کی طبیعت تھوڑی سی خراب تھی وہ اداس تھی تمہارے لیے اور ویسے بھی

تمہاری چھٹیاں چل رہی ہیں تو میں نے سوچا تمہے حویلی کے جاؤں تم مل بھی لینا سب سے ساحر نے اسے مطمئن

کرنے کی کوشش کی

حانم بھی نہ چاہتے ہوئے خاموش ہو گئی۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر نے ایک نظر حانم کے ہاتھ پر ڈالی جو وہ مسلسل اضطراب کی کیفیت میں مسل رہی تھی ساحر نے خاموشی کے ساتھ سیٹ سے سر لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔

تقریباً سہ پہر کا وقت تھا جب ساحر اور حانم حویلی پہنچے تھے مگر حویلی میں اس وقت خاموشی چھائی ہوئی تھی نور ا جو ماسیوں سے کام کروا رہی تھی حانم کو دیکھ کر سب چھوڑ چھاڑ کر اس کے قریب آئی حانم بی بی سائیں کیسی ہیں آپ میں آپ کو کتنا یاد کیا بی بی سائیں اب تو نہیں جائیں گی آپ کہیں میں ٹھیک ہوں نور ا تم سناؤ گھر میں سب کیسے ہیں اور حویلی میں خاموشی کیوں جی حانم بی بی سائیں ان گاؤں میں کوئی بہت بڑا جرگہ تھا تو آغا سائیں سمیت سارے مردادھر ہیں رات کو آئیں گے اور بڑی اور چھوٹی بیگم سائیں علینہ اور صنم بی بی سائیں کو لے کر میلاد پر گئیں ہیں اور حالہ بیگم سائیں اپنے کمرے میں اور آنسہ بیگم سائیں ان کے ساتھ ہیں ان کے کمرے میں۔۔۔

اچھا میں جا رہی ہوں تم ابھی فلحال کسی کو میرے آنے کا مت بتانا جی حانم بی بی سائیں آپ جائیں میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم حالہ بیگم کے کمرے میں آئی تو وہاں آنسہ بیگم کے ساتھ ساحر بھی موجود تھا جو حالہ بیگم کے آگے جھکے ان سے پیار کے رہا تھا

ماما سائیں حانم انہیں پکارتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی

میری جان میری حانی کیسی ہے میری بچی کتنی کمزور ہو گئی ہو میری جان

حالہ بیگم نے حانم کے چہرے کو ہاتھوں میں تھامہ

حانم نے بھیگی آنکھوں کے ساتھ حالہ بیگم کی زرد رنگت کو دیکھا۔۔۔

ماما سائیں کیا حالت کر لی ہے آپ نے اب میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی حانم دوبارہ ان کے گلے لگی

نہیں میری جان ابھی تم نے اور آگے بڑھنا ہے ابھی تم نے پڑھنا ہے اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کرنا ہے اور ان کے سامنے مجھے سرخ روح کرنا ہے

انشاء اللہ ہماری نور حانم ہمارے اسعد سائیں کا۔ خواب ضرور پورا کرے گی

آنسہ بیگم نے بھی حانم کی گال پر ہاتھ رکھا

پھوپھو سائیں حانم ان کے گلے لگی

جب سے حانم کو آنسہ بیگم کی حقیقت کے بارے میں پتا لگا تھا اسے ان پر ترس کیا ورنہ ہی آ رہا تھا

اس کے گھر والے کتنے خود غرض تھے۔۔۔۔



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم!!!

حالہ بیگم کی پکار پر حانم ان کے قریب آئی اور ان کا ہاتھ تھامہ  
ساحر اور آنسہ بیگم ان کے کمرے سے باہر چلے گئے

مورے آپ کو لگتا ہے کہ حانم مانے گی؟؟؟

ساحر آنسہ بیگم کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے بولا

میری جان وہ کیوں نہیں مانے گی تمہاری سچی محبت ہے اس کے لیے انشاء اللہ وہ ضرور مانے گی  
انشاء اللہ ساحر بھی دل میں کہتا حالہ بیگم کے بلاوے کا انتظار کرنے لگا

جی ماما سائیں میں ادھر ہی ہوں آپ کے پاس آپ کی حانم

حانم بچے میری جان میں نے تمہاری زندگی کے لیے ایک فیصلہ کیا ہے

جی ماما سائیں آپ کا ہر فیصلہ سر آنکھوں پر

میں نے تمہارے اور ساحر سائیں کے نکاح کا فیصلہ کیا ہے

حانم کی آنکھوں بڑی ہوئی اس کا لگا اس نے غلط سنا ہے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جی ماماسائیں کیا کہا آپ نے

ہاں میری جان میں نے تمہارے اور ساحر سائیں کے نکاح کا فیصلہ کیا ہے

نہیں ماماسائیں مجھے شادی نہیں کرنی

نہیں میری جان انکار مت کرو

تم جانتی نہیں ہو یہ فیصلہ میں نے سوچ سمجھ کر کیا ہے

ایسی بھی کیا جلدی ماماسائیں میں نہیں تیار شادی کے لیے

حانم روہانسی ہوئی

حانم تمہارے آغاسائیں تمہاری شادی تمہاری بڑی پھوپھو کے بیٹے ابرار سائیں سے کرنا چاہتے ہیں تمہاری

پھوپھو سائیں نے یہ بات تمہارے آغاسائیں کے دل میں ڈال دی ہے

اور میں ایسا مکر بھی نہیں ہونے دوں گی

ایسی بھی کیا جلدی ہے آپ سب کو مجھے بیاہنے کی ایک دفعہ شوق پورا کر کے آپ لوگ خوش نہیں ہوئے

حانم نے دکھتے سر کے ساتھ ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

حانم تم ابھی اپنی پھوپھو سائیں کی حقیقت کو نہیں جانتی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تم۔۔۔ میں سب جانتی ہوں ماما سائیں شائستہ پھوپھو کی حقیقت کو بھی جانتی ہوں مجھے سب بتا دیا ہے ساحر سائیں نے مگر میں پھر بھی شادی کے لیے راضی نہیں ہوں اور دادا سائیں کی آپ فکر مت کریں انہیں میں سمجھا دوں گی

حانم ابھی دروازے کی جانب بڑھی مگر حالہ بیگم کی اگلی بات پر جیسے پوری حویلی کی چھت اس پر آن گڑی ہو ہاں حانم مجھے بلڈ کینسر ہے

حانم کانپتے قدموں کے ساتھ مڑی

ماما سائیں ہاں حانم میرا علاج چل رہا ہے مگر زندگی کا کیا بھروسہ میں مڑنے سے پہلے تمہے محفوظ ہاتھوں میں سونپ کر جانا چاہتی ہوں اور تمہارے لیے ساحر سے بھر کر کوئی اور اچھا آپشن نہیں ساحر سائیں بغیر کسی غرض کے تمہاری حفاظت کرے گا میری جان مان لو میری بات حانم نے سائیڈ ٹیبل کا سہارا لیا جب آنسہ بیگم نے اسے پیچھے سے تھامہ

پھوپھو سائیں یہ ماما سائیں کو بھوری آنکھیں چھلک پڑی میری جان کچھ نہیں ہوتا حالہ کو ابھی فرسٹ سیٹج ہے علاج ہو رہا ہے حالہ کا تمہے یقین ہے نہ مجھ پر جی جی پھوپھو سائیں

ساحر نے لب بھینچے کچھ نہیں ہوتا چھوٹی ممائی سائیں کو حانم سنبھالو خود کو۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نوراحالہ کی طبیعت نہیں سہی ہم۔ اسے ہاسپٹل لے کر جارہے ہیں تم۔ پیچھے سے دھیان رکھنا  
جی آنسہ بیگم سائیں آپ دھیان سے لے کر جائے۔۔۔

ساحر نے اپنے چند دوستوں کو مولوی صاحب کو ساتھ لانے کا کہہ دیا  
نورِ حانم اسعد ولد اسعد حاکم آپ کا نکاح ساحر خان ولد حماد خان سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟  
بے شمار آنسوؤں حانم کی آنکھوں سے بہہ نکلے پھر وہی کلمات جس نے پہلے اس کی زندگی برباد کی تھی  
حانم!!!!

اسے اپنے اعتراف سے بھیگی ہوئی سرگوشی سنائی دی  
قبول ہے،،،

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

قبول ہے،،،  
قبول ہے!!!!

ایک بار پھر اس کی زندگی کا مالک کوئی اور بننے جا رہا تھا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بغیر اس کی مرضی کے

مگر اس بار مقابل سحر حماد خان تھا

نکاح کے بعد وہ لوگ حویلی واپس آ گئے تھے

حانم بالکل خاموش سی تھی

خواتین وغیرہ بھی گھر آچکی تھیں سب حانم سے ملیں

علینہ تو کتنی ہی دیر حانم کے گلے لگی رہی مگر صنم کا رویہ لیادیا ہی تھا حانم اس وقت پریشان تھی تو صنم کے رویے پر اس نے بھی کوئی رد عمل نہ دیا

حانم اپنے کمرے کے ٹیرس پر کھڑی تھی جب اسے اپنی پیچھے سے ساحر کی آواز آئی

نور حانم میں جانتا ہوں کہ تم ابھی نکاح کے لیے راضی نہیں تھی

تمہارے ساتھ جو ہو اس وجہ سے تم اتنی جلدی کسی پر بھی اعتبار نہیں کر پاؤ گی مگر۔۔۔۔۔

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ اس واقعے کے بعد میں پھر کبھی کسی پر بھی اعتبار نہیں کر پاؤں گی

حانم نے دونوں ہاتھ آگے باندھ کر سنجیدگی سے ساحر کی دیکھا۔۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں نورِ حانم ہوں ساحر سائیں میں جس کی غلطی ہوتی ہے اسی کو سزا دینے کی قائل ہوں  
ہاں میں ابھی نکاح کے لیے دماغی طور پر تیار نہیں تھی مگر اب تو ہو گیا نکاح  
بلا وجہ کے چونچلے کرنا مجھے پسند نہیں حانم اتنا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی  
پچھے ساحر اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا  
ہو کیوں بھول جاتا تھا کہ سامنے میروں کی نورِ حانم تھی کوئی عام لڑکی نہیں۔۔۔

آغا سائیں کو جب علم ہوا تھا کہ ان کی نورے واپس آئی ہے ان کے چہرے کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی  
تھی

انہوں نے حانم کو فوراً اپنے کمرے میں بلوایا  
میری نورے کیسی ہے آغا سائیں نے نور حانم کا بالوں پر ہاتھ پھیرا حانم آنکھیں میچ گئی  
اب کیسے نظریں ملائے گی وہ اب دادا سائیں سے۔۔

آغا سائیں کو جب علم ہوا تھا کہ ان کی نورے واپس آئی ہے ان کے چہرے کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی  
تھی

انہوں نے حانم کو فوراً اپنے کمرے میں بلوایا



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

میری نورے کیسی ہے آغاسائیں نے نور حانم کا بالوں پر ہاتھ پھیرا حانم آنکھیں میچ گئی  
اب کیسے نظریں ملائے گی وہ اب داداسائیں سے۔۔۔۔

کیا بات ہے نورے ادھر کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا یا ابھی بھی ناراض ہوا اپنے داداسائیں سے  
نہیں داداسائیں ادھر کوئی مسئلہ نہیں ہوا اور نہ ہی میں آپ سے ناراض ہوں بس تھوڑا تھک گئی ہوں سفر لمبا تھا  
نہ

ہاں ہاں میرا بچہ تم ایسا کرو تم آرام کرو

حانم وہاں سے اٹھی

پھر کچھ سوچ کر مڑی

ایک بات پوچھوں داداسائیں؟؟؟

ایک چھوڑو جتنی مرضی پوچھو میرے بچے آغاسائیں نے شفیق مسکراہٹ کے ساتھ کہا

آپ نے ساحر سائیں کو ہی میرے ساتھ کیوں بھیجا،،،

مطلب؟؟؟ میں سمجھا نہیں آغاسائیں نے نا سمجھی کے ساتھ کہا

مطلب یہ کہ آپ لوگ ساحر سائیں کو پسند نہیں کرتے تو پھر اپنی عزت کی رکھوالی کے لیے انہیں بھیج دیا ان پر

یقین کر لیا کیسے



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کالہجہ عجیب سا تھا یا انہیں ایسا لگا

کیا اس نے کچھ کیا ہے؟؟؟ آغا سائیں کے ماتھے پر ان گنت بل پڑے

نہیں داد اسائیں انہوں نے تو کچھ نہیں کیا البتہ یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے کہ آخر آپ نے کیسے یقین کیا

بڑے تایا سائیں چھوٹے تایا سائیں آپ تو ان کو بلانا پسند نہیں کرتے تو اتنی بڑی ذمہ داری

حانم کی نظریں ان کے کمرے میں موجود کھلی کھڑکی پر پڑی جہاں سے لان میں کھڑا ساحر نظر آ رہا تھا جو کسی سے

فون پر بات رہا تھا

وہ ہمارے سامنے پلا بڑا ہوا ہے اتنا تو یقین ہمیں تھا کہ وہ کبھی خاندان کی عزت پر آنچ نہیں آنے دے گا

اچھا اور آنسہ پھوپھو سائیں کیا وہ آپ کے سامنے نہیں پلی بڑی ہوئی تھیں

نور کالہجہ تھوڑا تیز ہوا

نورے تم اس بارے میں کچھ نہیں جانتی

جی نہیں جانتی میں داد اسائیں مگر ہم بڑے ہو گئے ہیں ہمارے پاس بھی کان آنکھیں ہیں

ہم بھی سنتے دیکھتے ہیں

یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ آپ اپنی بیٹیوں کی نسبت اپنے بیٹوں سے زیادہ محبت کرتا ہیں

کیونکہ شائستہ پھوپھو سائیں جب حویلی آتی ہیں ان کا استقبال شان سے کیا جاتا ہے تو آنسہ پھوپھو سائیں سے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

لا تعلق کیوں ان کی بیماری بیماری نہیں ہے۔۔۔

جنازہ نکالا تھا اس نے ہماری عزت کا اور کچھ سننا چاہتی ہو تم

جواد سائیں اندر آ کر سختی سے بولے

نور بھی ایک پل کے لیے ڈر کر اچھلی تھی

نور حانم تم سے سب پیار کرتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم سر پر چڑھاؤ اس معاملے سے جتنا دور رہو گی اتنا

ہی اچھا ہو گا اب تم یہاں سے جاسکتی ہو۔۔۔

ہیلو اسلام علیکم

ہاں زارون وہاں سب ٹھیک ہے؟؟

ہاں ٹھیک ہے ادھر بھی سب

نور العین کیسی ہے اب؟؟

چلو یہ تو اچھی بات ہے تم نے اسے آخر کار کہہ ہی دیا

فکر نہ کر نہیں کرتی وہ انکار

تجھے ایک میسج سینڈ کیا ہے دیکھ لے میں رکھتا ہوں فون

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اوکے بائے۔۔۔

ساحر سائیں کافی؟؟؟

ساحرا بھی لان سے اندر ہی جانے والا تھا جب صنم ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے نمودار ہوئی  
اس کا اس وقت کافی پینے کو دل تو نہیں کر رہا تھا مگر شاہد صنم بہت دل سے بنا کر لائی تھی اس لیے ساحر نے کافی کا  
کپ پکڑ لیا

شکریہ صنم بچے مگر آئندہ دھیان رکھنا یہ تمہارا کام نہیں۔ ہے  
ساحر وہاں سے چلا گیا کیونکہ میر جو اد سائیں گھر پر ہی موجود تھے۔۔

صنم جب میلاد سے گھر آئی تھی تو اسے خبر ملی ساحر حویلی آیا ہوا ہے جہاں وہ خوش ہوئی حانم کی موجودگی کا سن کر  
وہی بد مزہ بھی ہوئی

مگر پھر بھی کیچن میں ساحر کے لیے کافی بنا کر اسے ڈھونڈنے لگی اسے زیادہ محنت بھی نہ کرنی پڑی کیونکہ ساحر  
اسے حویلی کے لان میں ہی فون پر بات کرتا مل گیا

ساحر کے کافی تھامنے پر جہاں اس کا دل خوشی سے ناچا وہی اس کا بچے کہہ ے پر صنم منہ بسور گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اففف ساحر سائیں یہ اب میرے ہی کام ہونے والے ہیں دل ہی دل میں بڑبڑاتی لان میں لگے جھولے میں بیٹھ گئی

شائستہ بیگم کو جب سے پتا لگا تھا کہ حانم آئی ہے وہ سونیا اور ابرار کو لیے میر حویلی آگئی

حانم کو پاس بٹھا کر اس کی بلائیں لینے لگی

میری بچی کے ی کمزور ہو گئی ہے حانم سائیں اپنا دھیان نہیں رکھتی تم

آج سونیا کا رویہ بھی حانم کے ساتھ قدرے بہتر تھا اور ان سب کے پیچھے کی وجہ سے حانم باخوبی واقف تھی

کشن سائیں کیسی ہو ابرار نے بھی حانم کا حال چال پوچھا

الہا سائیں کا کرم۔ ہے ابرار ادا سائیں

حانم کے جہاں ادا سائیں چبا کر کہنے پر شائستہ بیگم کا منہ بنا وہی ٹی وی لاؤنچ سے گزرتا سا حردھیرے سے مسکرا کر

وہاں سے گزر گیا

جبکہ ابرار کندھے اُچکا گیا

چھوٹی بھابھی سائیں کہاں ہے؟؟ حانم بچے شائستہ بیگم نے حالہ بیگم کی غیر موجودگی محسوس کر کے کہا

آج موقع ملا ہے انہوں نے سوچا آج ہی سب کے سامنے حانم کا ہاتھ مانگا لیں۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ ماما سائیں کی طبیعت نہیں صحیح وہ پانے کمرے میں ہیں  
یہ کیا ہوا حالہ کو میں دیکھتی ہوں  
شائستہ بیگم مصنوعی فکر مندی کے ساتھ اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

اوہ کیا بات ہے صنم سائیں بہت مسکرایا جا رہا ہے  
سونیا جھولے پہ بیٹھی صنم کے قریب آئی تو صنم دھیمسا مسکرا دی سونیا دی سائیں ساحر سائیں آئے ہوئے ہیں  
حویلی

اوو تو یہ بات ہے صنم کے صنم آئے ہوئے ہیں  
ادی سائیں نہ تنگ کریں  
اچھا بابا میں زرا بھائی کو دیکھ کر آئی  
سونیا لان کی راہ داری سے حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھی جہاں اس نے ابرار کو جاتے دیکھا تھا

READERS CHOICE

شائستہ بیگم حالہ بیگم کے کمرے میں آئیں تو وہاں آنسہ کو دیکھ کر آئی بروچکا گئی  
اوو یہاں تو نندہ بھابھی کی باتیں ہو رہی ہیں میں غلط وقت پر تو نہیں آگئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں نہیں ادی سائیں آپ آئیں حالہ بیگم نے انہیں بلایا

چھوٹی بھابھی سائیں ہمیں تو جیسے ہی پتالگا کہ آپ بیمار ہیں ہم سے رہا نہیں گیا ہم دورے چلے آئے

شائستہ بیگم نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

یہ تو آپ کا پیار ہے ادی سائیں

آنسہ تم زرا باہر جاتے ہوئے نور اکو فریش جو س کا کہہ دینا ہم اپنی چھوٹی بھابھی کو خود اپنے ہاتھوں سے جو س

پلائیں گے دیکھو تو زرارنگ زرد پڑا ہوا ہے

جی اچھا آنسہ کمرے سے باہر نکل گئی

حالہ بیگم آنسہ بیگم کی چالاکی دیکھ کر رہ گئیں

انہیں وہ وقت یاد آیا جب کچھ ہفتوں پہلے ساحر حویلی آیا تھا

چند ہفتے پہلے!!!!

حالہ بیگم کو جب ساحر کی واپسی کا پتالگا تو وہ حانم کی خیر خبر کا پوچھنا آنسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھیں وہاں جا

کر انہیں آنسہ بیگم کی سخت بیماری کا پتالگا تو وہ شرمندہ ہو گئیں کہ کیسے وہ ایک ہی چھت میں رہتے ہوئے ایک

دوسرے سے اتنا کا تعلق تھے اس لیے وہ کیچن میں ان کے لیے سوپ بنانے چکی گئیں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جیسے کی سوپ لے کر ان کے کمرے کے اندر جانے لگی اندر سے آتی آنسہ بیگم کی نقاہت سے بھرپور آواز میں  
شائستہ بیگم کا زکرسن کرچونکی

ساحران سے کسی بات پر خفا ہو رہا تھا

شاہد پہلی بار ہی ساحر آنسہ بیگم سے ناراض ہو رہا تھا

مکران کی باتیں سن کر حالہ کے ہاتھ لرزے کوئی بہن اس قدر سفاک بھی ہو سکتی ہے  
اور تمام گھر والے حالہ بیگم کی آنکھوں میں بے ساختہ ہی آنسو آگئے سوپ لیے واپس مڑنے لگی تھی مگر جب  
آنسہ بیگم کے منہ سے حاتم کا زکرسن سنا تھا تو ان کے قدم تھمے گئے۔۔۔۔۔

حالہ بیگم نے دھیرے سے ان کے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ دونوں کی چونک گئے  
حالہ بیگم نے سوپ کا باؤل سنڈ ٹیبل پر رکھا اور آنسہ بیگم کے آگے ہاتھ جوڑ دیے  
مجھے معاف کر دیں ادی سائیں میں بہت بری ہوں ادی سائیں مجھے معاف کر دیں  
کیا ہوا ہے حالہ تم کیوں معافی مانگ رہی ہو

میں گناہ گار ہوں آپ کی ادی سائیں آپ کی گناہ گار اسعد سائیں کی گناہ گار  
میں نے جب جب ان سے پوچھا تھا کہ گھر والے آپ سے لا تعلق کیوں ہیں اسعد سائیں نے ہمیشہ مجھے یہ ہی کہا  
کہ انہیں اپنی ادی سائیں پر یقین ہے میں بھی کبھی آپ کو غلط نظر سے نہ دیکھوں انہیں ساحر کتنا عزیز تھا مجھ سے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بہتر کوئی نہیں جانتا مگر میں بھول گئی ان کے اس دنیا سے جانے کے بعد میں بھول گئی آپ کا خیال رکھنا ساحر کا خیال رکھنا

ساحر بیٹا سائیں تم بھی مجھے معاف کر دو  
حالاہ بیگم نے اس کے آگے اپنے ہاتھ کیے

نہیں نہیں چھوڑی ممانی سائیں آپ کیوں مجھے گناہ گار کر رہی ہیں ہمیں آپ سے کوئی غلہ نہیں جب اپنے ہی  
نہیں اعتبار کر پائے تو آپ کو کیا کہنا

میں سوچ بھی نہیں سکتی شائستہ ادی سائیں یہ کام کر سکتی ہیں وہ بھی اپنی سگی بہن کے ساتھ  
اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا حالہ جب گھر والوں کو یقین کرنا چاہیے تھا تب انہوں نے یقین نہیں کیا اب کوئی فائدہ ہے  
بھی نہیں

ساحر بیٹا سائیں میری حانم کیسی ہے وہ پڑھ رہی ہے نہ ٹھیک سے  
جی ممانی سائیں الحمد للہ وہ ٹھیک ہے ابھی وہاں رات ہوگی میں آپ کی بات کرواؤ گا  
تم تم اس کا دھیان رکھو گے نہ وعدہ کرو تم رکھو گے دھیان اپنے ماموں سائیں کی حانم کا  
جی جی آپ فکر مت کریں ممانی سائیں

.....

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس کے بعد شائستہ بیگم اور سونیا کی باتیں انہیں ان کی لالچی فطرت کا بھی اندازہ ہو گیا تھا اور اب یہاں جس مقصد کے لیے موجود تھیں اس سے بھی باخوبی واقف تھیں مگر مطمئن تھیں حانم کی زندگی اب وہ محفوظ ہاتھوں میں تھامہ چکی تھیں۔۔۔۔۔

جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ میری بہن شائستہ بیگم نے نور کے ہاتھ سے جو س کا گلاس لے کر حالہ بیگم کی طرف بڑھایا

جسے انہوں نے تھام لیا

کیسی ہو علینہ؟؟؟

علینہ حولی کے پچھلے حصے میں بیٹھی پینٹنگ کر رہی تھی جب ابرار بھی وہی چلا آیا آہ۔۔۔۔۔ ڈر کے مارے تصویر رنکتے علینہ کے ہاتھ کانپے

افف میری تصویر علینہ نے افسوس سے پینٹنگ پر پڑی اضافی ترچی لائن کو دیکھا

میں کوئی جن ہوں مجھے دیکھ کر ہمیشہ ہی ڈر جاتی ہو  
حزین تو جن والی ہی ہیں علینہ آہستہ آواز میں بڑبڑائی

آپ نے میری پینٹنگ خراب کر دی۔۔۔

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

واؤ یہ تم نے بنائی تھی تم تو بہت ٹیلینٹڈ ہو

ابرار اس کی بات کو نظر انداز کیے اس کی پینٹنگ کو چونکنے والے انداز میں تھامے اس کی تعریف کر رہا تھا  
جی میں نے ہی بنائی ہے اور کوئی نظر آرہا ہے یہاں پر

علینہ نے ابرار کے ہاتھ سے اپنی پینٹنگ جھٹکنے والے انداز میں لی۔۔۔

واؤ واقع بہت خوب صورت تصویر بنائی ہے میری بھی بنا دو گی

علینہ نے اس کے چہرے پر مزاق کے تاثرات جانچنے چائے مگر وہاں سنجیدگی تھی

اہم اہم اتنے میں اسے اپنے پیچھے سے سونیا کے کھانسنے کی آواز آئی

جودونوں کو زو معنی نظروں سے گھور رہی تھی

علینہ نے اس کے چہرے پر مزاق کے تاثرات جانچنے چائے مگر وہاں سنجیدگی تھی

اہم اہم اتنے میں اسے اپنے پیچھے سے سونیا کے کھانسنے کی آواز آئی

جودونوں کو زو معنی نظروں سے گھور رہی تھی

اوو تو یہ بات ہے سونیا دل ہی دل میں بڑبڑائی

کیا ہو رہا ہے بھائی؟؟؟

ہمیں بھی تو بتائیں ایسی کونسی باتیں ہو رہی ہیں

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

کچھ خاص نہیں سونیا میں تو بس علینہ کی بنائی پینٹنگ دیکھ رہا تھا  
ہممم بہت خوبصورت بنا لیتی ہو

معنی خیزی انداز میں کہا  
علینہ نے چونک کر دیکھا  
پینٹنگ !!!

بھائی میں تمہیں بلانے آئی تھی ماما بلار ہی ہیں  
اچھا اوکے چلو ابرار سونیا کو ساتھ لیے مڑا  
پیچھے علینہ سر جھٹک کر بڑبڑاتے ہوئے اپنی پینٹنگ صحیح کرنے لگ پڑی

اہم اہم بھائی صاحب ادھر ادھر نظر نہ گھمائیں تو ہی آپ کے لیے اچھا ہے۔۔  
سونیا نے ابرار کے کندھے پر تھپکی دے کر کہا

کیا مطلب کیا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے ابرار نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا  
ایسا ہونا بھی نہیں چاہیے بھائی نہیں تو آپ دونوں کا دل ٹوٹ جائے گا  
سونیا نے مصنوعی ہمدردی کے ساتھ کہا



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

کیا مطلب ابرار کے قدم اس کی عجیب و غریب بات پر تھے  
مطلب یہ کہ ممانے آغا سائیں کے ساتھ مل کر آپ کا رشتہ گھر والوں کی چہیتی نور حانم کے ساتھ تہہ کر دیا ہے  
واٹ!!!

ابرار کا سر گھمایہ کہا بکو اس ہے مما مجھ سے پوچھے بغیر ایسا کیسے کر سکتی ہیں  
تو آپ کسی اور کو پسند کرتے ہیں؟؟؟ سو نیا نے بے تابی کے ساتھ پوچھا  
آف کورس نوٹ مگر میں حانم سے بھی شادی نہیں کر سکتا میں ابھی جا کر ممانے سے بات کرتا ہوں وہ کیسے کر سکتی  
ہیں ایسا۔۔۔

ابرار کے وہاں سے جانے کے بعد سو نیا کے قدم پھر حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھے جہاں علینہ اپنے کام  
میں مشغول تھی۔۔۔

ہیلو علینہ!!!

جی؟؟؟ علینہ سو نیا کو واپس اپنے سامنے دیکھ کر بد مزہ ہوئی  
تم ابھی تک یہاں پر کھڑی ہو وہاں گھر والے اتنا بڑا فیصلہ کرنے والے ہیں  
سو نیا نے ڈرامائی انداز میں کہا



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

کیسا فیصلہ؟؟؟؟ علیہ نے مصروف سے انداز میں کہا

ابرا بھائی کی شادی کا اب آخر وہ ہی بڑے ہیں ہم سب میں

یکلخت علیہ کے ہاتھ تھے اور دل دھڑکا

اچھا کس کے ساتھ علیہ نے خود مصروف دکھانے کی کوشش کی مگر سامنے بھی چالاک سونیا تھی وہ اس کے

ہاتھوں کا تھمنا محسوس کر کی تھی

ارے آپ ی نور حانم کے ساتھ

بچاری کے ساتھ پہلے ہی اتنا برا ہوا ماما کے تولا ڈلے بھائی کی بیٹی ہے

سونیا اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی مگر علیہ خالی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

کزن سائیں کہا کھو گئی؟؟؟

بہت بہت مبارک ہو تمہے سونیا

علیہ نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

تمہے بھی تو مبارک ہو علیہ حانم تمہاری کتنی اچھی دوست ہے

سونیا نے نمک چھڑکنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی

اچھا علیہ میں چلتی ہوں تم بھی آ جاؤ

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہاں میں یہ سمیٹ کر آئی علیحدہ نیچھے جھک کر پینٹ برش اٹھانے لگی۔۔۔

پوری رات زارون ہاسپٹل میں ہی رہا تھا کیونکہ نورالعیین کا دایاں بازو فریکچر ہوا تھا اور ساتھ ساتھ اس کے ماتھے کے سٹیچس بھی ابھی نہیں کھلے تھے اس لیے ایک رات کے لیے اسے ہاسپٹل میں ہی ایڈمٹ رکھا گیا تھا۔۔۔

صبح جب زارون نورالعیین کے لیے ناشتہ لے کر اس کے روم میں آیا تو نورالعیین نرس سے لڑ رہی تھی کیا ہوا ہے عینی؟؟؟

زارون ان کے قریب آگیا

سرہم نے پینٹ کے سٹیچس کھولنے ہیں مگر یہ مان ہی نہیں رہی

کیوں عینی تم۔ کیوں نہیں کھولنے دے رہی سٹیچس پھر زخم ٹھیک کیسے ہو گا شی نے فکر مندی کے ساتھ کہا

نہیں نہیں۔۔ نہیں مجھے نہیں کھلوانے ان کا۔ ہاتھ اتنا سخت ہے یہ بہت دباتی ہیں مجھے درد ہوتی ہے

بجاری نرس نورالعیین کی بات پر خجل ہو گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

دیکھیں میڈم میں کہہ رہی ہوں نہ کی نہیں پین ہوتی میں آہستہ سے کروں گی پھر آپ کا پلاسٹر بھی چیک کرنا ہے میں نے

یعنی کچھ نہیں ہوتا نہیں چیک کرنے دوزارون نورالین کے پاس آکر بولا  
اچھا مگر آرام سے

نورالین نے آنکھیں زور سے میچ کر زارون کی شرٹ کا کف مٹھی میں بھینچ لیا۔۔۔  
پانچ منٹ بعد نورالین نے آنکھیں کھولیں تو نرس اس کے زخم پر بینڈیج لگا رہی تھی  
ہو گیا؟؟؟ نورالین نے بے یقینی سے نرس کو دیکھ کر پوچھا

جی میڈم بس اتنی سی بات تھی نرس نے پیشہ وارانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا  
آہ۔۔۔ شکر عینی نے سکون کا سانس لیا

سر آپ انہیں ناشتہ کروا کر یہ میڈیسن دیں

اور آپ اپنا بازو زیادہ موومت کیجئے میں ڈال کو بلا کر لاتی ہوں وہ ہی آپ کو آگے بتائیں گے

میڈیسن کا پتہ زارون کو دے کر نورالین کو تاکید کرتی روم سے باہر نکل گئی

اوکے تھینک یوزارون نے نرس کے ہاتھ سے میڈیسن پکڑی

زارون چیئر کھینچ کر نورالین کے پاس ہی بیٹھ گیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جی تو میڈم کیا سوچا آپ نے؟؟؟

کس بارے میں؟؟؟ نور العین جان کر بھی انجام بنی

اسی کے بارے میں جس کے بارے میں میں نے کل تم سے پوچھا تھا

اوو واس کے بارے میں نور العین نے اپنا اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی اپنی تھوڑی پر رکھی۔۔

جی میڈم اسی کے بارے میں زارون نے دانتوں کو پیس کر کہا

میں نے تو ابھی کچھ بھی نہیں سوچا آپ نے ہی کہا تھا جتنا مرضی ٹائم لے لوں سوچنے کے لیے

نور العین نے مسکراہٹ دبا کر کہا

اففف زارون کہاں پھس گیا ہے یہ کمینہ دل

تو اس کا مطلب اگر تم پوری زندگی ہی لے لی سوچنے کے لیے تو

تو کیا آپ پوری زندگی انتظار کر لینا

نور العین اسے فل تپا رہی تھی اور بیچارہ زارون تپ بھی رہا تھا

اففف نور العین زارون جھنجھلا گیا

اچھا اچھا سیریس

مجھے آپ سے چند سوال کرنے ہیں اس کے بعد میں آپ کو اپنے جواب کے بارے میں بتا دوں گی

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زارون بھی سیدھا ہوا

اچھا پوچھو۔۔

سب سے پہلے تو آپ مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟؟؟  
مطلب یہ کیسا عجیب سا سوال ہوا بندہ شادی کیوں کرتا ہے؟؟؟  
زارون نے منہ بسور اعلیٰ سے سنجیدگی کی امید جو کر بیٹھا تھا۔

اف میرے سوال کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ آپ مجھ سے ہی کیوں شادی کرنا  
چاہتے ہیں؟؟؟ میسر میرے سے بھی پیاری اور زیادہ پڑھی لکھی لڑکیاں آپ کو مل سکتی ہیں تو میں ہی کیوں  
نورالعیین بہت سنجیدگی سے اس سے سوال کر رہی تھی

زارون بھی سیدھا ہو کر بیٹھا

تم ہی کیوں؟؟

کیا تم معزور ہو

کہ پڑھی لکھی نہیں ہو؟؟  
نہیں مطلب میں اور فن ہاؤس۔۔۔

یتیم تو میں بھی ہوں فرق صرف اتنا ہے کہ تم اور فن ہاؤس میں رہتی ہو

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زارون نے اس کی بات کاٹ دی

تو پھر؟؟؟ اس سے پہلے نورالعیین کچھ کہتی زارون بول پڑا

تم کیا سننا چاہتی ہو؟؟

ن۔ نہیں۔ میں کیا سننا چاہوں گی

کچھ نہیں میں بس وجہ۔۔۔۔

میں محبت کرتا ہوں تم سے نورالعیین

نورالعیین ایک دم ساکت ہوئی

(دل بھنگڑے ڈال رہا تھا مگر چہرہ ساکت تھا)

ہاں میں تم سے محبت کرتا ہوں آج سے نہیں جب سے تمہے دیکھا ہے تب سے

یہ بات میں تمہے نکاح کے بعد بتانا چاہتا تھا مگر کچھ باتوں کا وقت سے پہلے اشکار ہو جانا ضروری ہوتا ہے

آپ نے کبھی بتایا نہیں

نورالعیین کے منہ سے پھسلا  
READERS CHOICE

سچ کہوں تو میری جو ب مجھے ابھی اجازت نہیں دے رہی تھی

جو ب کون سی جو ب خود باس ہیں آپ کمپنی کے آپ کو اگریادہ ہو تو



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زارون سے اظہار سننے کے بعد نور العین سرشار سی واپس اپنی ٹون میں آئی

ہاں میں کمپنی کا اونر ہوں مگر اس کے علاوہ بھی میں ایک جوہ کرتا ہوں

اور ویسے بھی میں نے تمہے کتنی ہنٹ دیے

کون سے ہنٹ؟؟؟ نور العین نے آئی برواچکائی

تمہے جوہ دی تھی میں مفت میں تو نوکریاں نہیں بانٹ رہا تھا اور تو اور میں ہر املوئے کو تو پک اینڈ ڈراپ

سروس نہیں دے رہا ہوتا۔

یہ ہنٹ تھی افف الدنور العین بے دھیانی میں اپنے ماتھے پر ہاتھ مار گئی

سس آہ۔۔۔ سسکی لیتی آنکھیں میچ گئی

افف عینی

کیا زور کی لگی ہے؟؟؟

تو اور میں ڈرامے کر رہی ہوں

نور العین نے دائیں آنکھ کھول کر زارون کو گھورا

نہیں نہیں میں ڈاکٹر کو بلاؤ

نہیں ضرورت نہیں بس بھوک لگ رہی ہے

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور العین نے معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپائی

زارون نظریں چڑا گیا

کیا کھاؤ گی میں ابھی لے آتا ہوں

میں پائن اپل پیز انور العین نے زبان ہونٹوں پر پھیری

پائن اپل پیز ایو۔۔۔۔۔

آپ ابھی سے میرے کھانے میں نقص نکالنے لگے ہیں شادی کے بعد تو آپ مجھ میں بھی نقص نکالے گے  
نور العین نے سو سو کرتے ہوئے کہا۔۔۔

شادی کے بعد؟؟؟ مطالب تمہاری طرف سے ہاں ہے

یے یے یے میں ابھی تمہارے لیے پائن اپل پیز لے کر آیا تم بس دس منٹ روکو میں ابھی گیا اور ابھی  
آیا۔۔۔

زارون خوشی سے اچھلتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

پیچھے عینی اپنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپانے کے چکر میں اپنے دائیں بازوؤں پر کھینچ پروا گئی

اور شائستہ بیٹا سائیں کیسے ہیں اشرف سائیں اور کب کی واپسی ہے ان کی دبئی سے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جواد سائیں نے شفقت سے اپنی بہن سے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

جی ادا سائیں وہ کہہ رہے تھے کل پرسوں تک وہ پاکستان آجائیں گے اور سیدھا حویلی ہی آئیں گے کافی عرصہ

ہو گیا ہے آپ سب سے اور آغا سائیں سے ملے ہوئے

یہ تو اچھی بات ہے آغا سائیں بھی خوش ہوئے

آغا سائیں میں نے اشرف سائیں سے بات کی تھی ہم بچوں سے اب شہر میں نہیں رہا جاتا ویسے بھی میرے ابرار

بیٹا سائیں کو بھی گاؤں میں ہی اچھا لگتا ہے اور سونیا کی دونوں سہیلیاں ہی ادھر اس حویلی میں ہیں تو میں سوچ

رہی تھی اسی گاؤں میں ایک گھر لے لیتے ہیں اشرف سائیں تو کام کے سلسلے سے زیادہ تردد دوسرے ملکوں میں ہی

رہتے ہیں

ارے یہ کیسی بات کر دی شائستہ سائیں یہ اتنی بڑی حویلی کس لیے ہے پھر تمہے گاؤں میں گھر لینے کی کیا ضرورت

ہے دونوں بھائیوں نے اپنی بہن کی بات پر احتجاج کیا

بیٹا سائیں تمہارے لالہ صحیح کہہ رہیں ہیں اتنی بڑی حویلی کے ہوتے ہوئے بھی تم لوگ ایک ہی گاؤں میں رہتے

ہوئے الگ اور اکیلے ہی رہو گے

READERS CHOICE

ہر گز نہیں۔۔۔

نہیں آغا سائیں ایسے اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے اشرف سائیں نے بھی کہا ماننا ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تم اشرف سائیں کی فکر مت کرو اسے ہم منالیں گے تم بس اپنا چند ضروری سامان لے آؤ جاوید سائیں کے ساتھ جا کر باقی

ماشاء اللہ سب کچھ حویلی میں موجود ہے۔۔۔

نہیں آغا سائیں شادی شدہ عورتیں میکے میں رہتی ہوئی اچھی تھوڑی نہ لگتی ہیں  
تو کیا ہو گیا شادی شدہ ہو اس گھر سے تعلق تھوڑی نہ ٹوٹ گیا ہے تمہارا یہ گھر آج بھی تمہارا ہے  
جو اد سائیں شائستہ بیگم کے پاس آ کر بیٹھے۔۔۔

آنسہ بیگم اپنے بہن بھائیوں کا آپس میں پیار دیکھ کر اپنی گیلی آنکھیں میچ گئیں  
علینہ اپنے کمرے میں آئی اور اپنا پینٹنگ کا سامان الماری میں رکھ کر الماری بند کر کے اس کے ساتھ اپنی پشت لگا کر کھڑی ہو گئی

سامنے شیشے میں اسے ابھی تھوڑی دیر پہلے کا ہوا منظر دکھنے لگا  
میری تصویر بناؤ گی؟؟

میں کوئی جن ہوں جس سے تم ڈر جاتی ہو  
اپنے ابرار بھائی کی شادی اپنی حانم سے !!!  
تمہے بھی مبارک ہو تمہاری تو بیسٹ فرینڈ ہے نور حانم !!!!

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اللہ سائیں میری حانم کو خوش رکھنا اس کی زندگی کے ہر دکھ دور کر دینا  
ایک آسودہ سی مسکراہٹ کے ساتھ علینہ نے ایک سچے دوست کی طرح حانم کو دعا دی۔۔۔

پیرس!!!!

زارون نورالعیین کے ڈسچارج پیپر زبنوالا یا تھا اب وہ دونوں نورالعیین کے آر فینینج جا رہے تھے  
یعنی یہاں چند ضروری کاغذات جمع کروانے ہیں پھر ہم یہاں سے کسی اسلامک سینٹر چلیں گے  
اسلامک سینٹر کیوں؟؟

یعنی نے نا سمجھی کے ساتھ زارون کو دیکھا  
آف کورس ہم دونوں کے نکاح کے لیے زارون نے اسٹیرنگ گھماتے ہوئے کہا  
ن۔ نکاح ابھی اتنی جلدی عینی ہکلانی

تو پھر کب؟؟؟ زارون نے گاڑی کو۔ بریک لگایا

دیکھو عینی میں جانتا ہوں ابھی نکاح زرا جلدی ہے مگر میں تمہے اس حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا  
میں چاہتا ہوں میں قانونی اور شرعی حیثیت سے تمہیں اپنے ساتھ رکھ سکوں تمہاری دیکھ بال کر سکوں اور پھر  
جب وہ دونوں واپس آجائیں تو ہماری شادی پوری دھوم دھام کے ساتھ ہوگی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور العین اس کی بات سمجھتے ہوئے اس بات میں سر ہلا گئی

میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا مجھے نکاح سے کوئی مسئلہ نہیں ہے مگر ایسے بے شک ہم دونوں اکیلے ہیں مگر  
تھوڑے سے وقت میں نور مجھے بہت عزیز ہو گئی ہے اور خان سرانہوں نے ہمیشہ مجھے اپنی بہن سمجھا ہے ان  
دونوں کے بغیر اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ میں اپنی زندگی کی اتنی بڑی خوشی میں ان کو شامل کرنا چاہتی ہوں  
ہو گیا تمہارا زارون نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہا

جی کیا مطلب...

مطلب یہ ڈیر عینی جن کے لیے تم نکاح پوسٹ پونڈ کر رہی ہو وہ دونوں وہاں اپنے نکاح کے چھوڑے کھا چکے  
ہیں زارون نے تپ کر کہا  
کیا انا نور العین چیچی

آہ آہستہ لڑکی کیوں مجھے شادی سے پہلے بہرہ کرنے پر تلی ہو  
کیا واقعی نور اور خان سرکا نکاح ہو گیا ہے مجھے بتائیں نہ پلیز زی سر

افف پہلے یہ زی سر کہنا بند کرو  
اٹس زارون اوکے

READERS CHOICE



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھانہ زارون بتائیں کیسے ہوا ان کا نکاح ایمر جنسی میں ہوا مگر تم یہ بات کسی کو بھی نہیں بتاؤ گی سپیشلی آفس میں  
تو بالکل بھی نہیں

-----

آور فن ہاؤس سے چند ضروری کاروائیاں پوری کرنے کے بعد وہ لوگ اسلامک سینٹر میں گئے وہاں دونوں کا  
نکاح ہوا جس میں سے ایک گواہ آرن ہاؤس کی ہیڈ بھی تھیں جنہوں نے اپنی بھرپور دعاؤں کے ساتھ رخصت  
کیا

زارون نور العین کو اپنے گھر لے آیا  
واؤزی آپکا گھر کتنا پیارا ہے  
میرا نہیں ہمارا گھر اچھا اوپر جا کے فرسٹ رائٹ پر میرا کمرہ ہے ساتھ والا کمرہ میں دینی سے کہہ کر صاف کروادیتا  
ہوں تم تھوری دیر ریٹ کرو میں آفس سے ایک چکر لگا کر آیا  
ہمم اوکے۔۔۔

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زاویار جب سے آفس آیا تھا اس کی نظر اس دشمن جاں کو تلاش کر رہی تھیں جو حقیقتاً اس کی جان کی دشمن بنی ہوئی تھی دو دن سے وہ غیر حاضر تھی دل میں کہیں نہ کہیں یہ خوف بھی تھا کہ کہیں اسے کچھ ہو تو نہیں گیا یہ ہی بات اس کا دل دہلا دینے کے لیے کافی تھی۔۔۔

ابھی پرسوں کی ہی بات تھی جب اس نے نور حاکم کو دوسری مرتبہ کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا اس وقت وہ بالکل آپے سے باہر ہو گیا تھا مگر جب تک وہ ان تک پہنچتا وہ لوگ وہاں سے چلے گئے تھے پھر وہ غصے میں ہی اپنے دوستوں کے ساتھ بار میں چلا گیا اور زندگی میں پہلی بار اس نے حرام مشروب کو جو س سمجھ کر منہ لگایا تھا غصے میں اتنا پاگل ہو گیا تھا کہ محسوس ہی نہیں کر پایا کہ وہ کیا پی رہا ہے تقریباً پوری رات ادھر بار میں گزارنے کا بعد اسے میٹنگ کا یاد آیا تھا دکتے سر کے ساتھ ریش ڈرائیونگ کرتے وہ اپنے گھر کی طرف نکلا مگر راستے میں ہی اس کی گاڑی کے ساتھ کسی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا مگر زاویار بنار کے گاڑی چلاتا گھر پہنچا اور سیدھا بستر پر دراز ہو گیا تھوڑی دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو کافی وقت ہو گیا تھا نشہ بھی کافی حد تک اتر چکا تھا جب وہ آفس پہنچا تو اسے ڈیزی سے پتا لگا کہ ٹیم آچکی ہے اور انڈر میٹنگ ہو رہی ہے اور پھر جب اسے پتا لگا کہ کمپنی کو اتنا بڑا ٹینڈر نور حاکم کی وجہ ملا ہے زاویار اس کی قابلیت کا قائل ہو گیا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مے آئی کم ان سر

اتنے میں ریسپشنسٹ زاویار کے کمرے میں آئی

یس کم ان مس ڈیزی

جی سر آپ نے مجھے بلایا

یس مس نور حاکم دونوں سے آفس کیوں نہیں۔ آرہی ہیں

جی سر ان کی لیو ہے سر دو ہفتوں کی

واٹ!!! زاویار اپنی چمیر سے اٹھ کھڑا ہوا کس نے اپرو کی ان کی لیو

سر وہ سر زری اور سر خان کے سائن ہیں

بغیر مجھ سے پوچھے بغیر مجھ سے اجازت لیے وہ کیسے چھٹیوں پر جاسکتی ہیں

زاویار کا غصہ سوانیزے پر پہنچا

کیا ہو رہا ہے یہ سب اتنے میں زارون آفس میں آیا

کیوں چلا رہے ہو تم زاویار؟؟؟

زارون کے ماتھے پر بل پڑے

نور حاکم اور مس نور العین دونوں لیو پر ہیں

READERS CHOICE

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویار نہیں معادونوں کا نام ساتھ لیا

ہمم ہیں تو

کس سے پوچھ کر چھٹیاں کر رہیں ہیں یہ دونوں

فرسٹلی زاویار نور العین کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے سو وہ میڈیکل لیو پر ہیں جس کی اپروول میں نے دی ہے اور دوسری بات مس نور حاکم آؤٹ آف کنٹری گئیں ہیں لیو لے کر

کس کی اجازت کے ساتھ ان کی لیو ایپر وہوئی میں باس ہوں اس کمپنی کا زاویار نے اپنا غصے سے ٹیبل پر ماڑا جس کی وجہ سے ڈیزی ڈر کر اچھلی

خان کی اجازت کے ساتھ تم شاہد بھول رہے ہو زاویار اس کمپنی کے ففٹی پرسنٹ شیئرز کا اونر ہے خان تمہے تو اس کی اجازت کی ضرورت ہو سکتی ہے اسے نہیں

اور نیکسٹ ٹائم مجھ سے تمیز سے بات کرنا دوست ہونے کا لحاظ کر جاتا ہوں میں مگر ضروری نہیں کہ ہر بار لحاظ کروں۔۔۔۔

READERS CHOICE

دوپہر کے وقت حانم کی آنکھ کھلی

میں آج اتنی دیر کیسے سو گئی کسی نے اٹھایا بھی نہیں۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کی نظر اس کے کمرے میں لگی وال کلاک پر پڑی جہاں دو بجے ہوئے تھے  
آہ۔۔۔ ایک دم سے بستر سے اٹھنے پر اس کا سر چکرا گیا  
اس سے پہلے حانم گرتی دو شفیق ہاتھوں نے حانم کو تھام لیا  
باباسائیں حانم بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے اسعد حاکم کو دیکھ رہی تھی  
حانم گڑیا!!! حانم بے قرار ہو کر ان کے گلے لگی کہاں چلے گئے تھے باباسائیں آپ ہمیں چھوڑ کر کیوں باباسائیں  
یہ دنیا بہت بڑی دوھکے باز ہے یہ ہمیں جینے نہیں دیتی باباسائیں پلیز واپس آجائیں  
ہم کسی کو نہیں بتاتے باباسائیں مگر ہم آپ کو ہر وقت یاد کرتے ہیں پلیز باباسائیں آ۔ آپ ہمارے پاس واپس  
آجائیں۔ یا یا آپ ایسا کریں مجھے اپنے ساتھ لے جائیں مجھے نہیں رہنا یاں پر  
کسی کے سامنے نہیں رونے والی نور حانم اس شفیق آغوش میں چھپ کر بلک اٹھی یہاں تک کہ اس کی ہچکیاں  
بندھ

نور حانم میر اسعد نے اسے پھر پکارا

جی باباسائیں حانم بھی ہمہ تن غوش ہوئی

میرا بہادر بچہ

انہوں نے حانم کے چہرے پر ہاتھ پھیرا



## مترلین لا پتر ٹرین شیخ

نہیں ہوں میں بہادر باباسائیں مجھے آپ چائے نہیں ہوں میں بہادر خانم نے انہیں زور سے تھامہ کہ کہیں وہ اسے چھوڑ نہ جائیں

باباسائیں آپ مجھے لے کر جائیں گے نہ اپنے ساتھ اس فریبی دنیا سے دور  
خانم نے کسی ضدی معصوم بچے جیسی فرمائش کرتے ہوئے اس کے ساتھ ان کا پر نور چہرہ دیکھا  
جو دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ نفی میں سر ہلا گئے  
باباسائیں خانم کا گلارندھا

میری نور خانم بہت زرمہ دار ہے اب تم اکیلی نہیں ہو میری بچی اگر تم بھی میرے ساتھ آگئی تو تم سے جڑے  
لوگوں کا کیا ہوگا

میری ایک بات یاد رکھنا میری جان جو ہوتا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی کوئی نہ مصلحت اور ہماری آزمائش ہوتی ہے  
اچھا مسلمان تو وہ ہی ہے نہ جو اپنے رب کی رضا میں راضی ہو جو اس کے فیصلے کو دل سے قبول کرے اس کے  
بالوں کو دھیرے دھیرے سہلاتے اسے پر سکون کر رہے تھے

میری بات مانیں گی نہ میری خانم گڑیا  
باباسائیں خانم اس بات میں سر ہلا گئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں آپ کی ہر بات مانوں گی باباسائیں باآپ مجھے چھوڑ کے مت جائیے گا حانم نے بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ  
کہا  
مگر جو ب نادار

باباسائیں آپ سن رہیں ہیں نہ

مگر ابھی بھی وہاں خاموشی تھی

باباسائیں حانم چیختی ہوئی آٹھ بیٹھی

مگر کمرے میں اس کے سوا کوئی نہیں تھا

باباسائیں حانم کانپتے قدموں کے ساتھ بیڈ سے اتری اور وضو کرنے کے لیے واش روم کی طرف بڑھی

بے شک سکون اللہ کے ذکر میں ہے

نماز ادا کرنے کے بعد حانم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھالیے

اے میری پاک پروردگار اے پیرے مالک و مولا

اے رب رحیم مجھ پر اپنا رحم کر مجھے بخش دے میں بہت گناہ گار ہوں میرے گناہ اپنے سوہنی حبیب کے

صدقے معاف کر دے میرے دل میں سکون بڑھ دے میرے باباسائیں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا

کر میری ماماسائیں کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا کر

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس کے رخساروں سے بہتے وہ شفاف موتی اس کے چہرے کے نور میں اضافہ کر رہے تھے  
حانم کو اپنی ایک دفعہ کی پڑھی حدیث یاد آئی  
اے ابن آدم!!

ایک میری چاہت ہے  
اور ایک تیری چاہت ہے  
ہوگا تو وہی

جو میری چاہت ہے  
پس اگر تو نے  
سپرد کر دیا اپنے آپ کو اس کے  
جو میری چاہت ہے  
تو وہ بھی تجھے دوں گا

جو تیری چاہت ہے  
اگر تو نے مخالفت کی اس کی  
جو میری چاہت ہے

READERS CHOICE

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تو میں تھکا دوں گا تجھ کو اس میں

جو تیری چاہت ہے

پڑھ پھر بھی ہو گا وہی

جو میری چاہت ہے

اے مالک مجھے تیرا ہر فیصلہ دل و جان سے قبول ہے مجھے اس رشتے کو نبھانے کی ہمت دے الہی پاک تاکہ میں  
روز محشر آپ کے سامنے سر خرو ہو سکوں

جاہ نماز سمیٹ کر حانم کمرے سے باہر نکل کر بیٹھک میں آگئی جہاں جواد سائیں شائستہ بیگم سے باتیں کر رہے  
تھے

ہمم خوش نصیب ہیں جو ہمیں شائستہ سائیں جیسی بہن ملی جس نے ہمیشہ ہمارے فیصلوں پر سر خم کیا جاوید سائیں  
بھی مسکراتے ہوئے بولے

جب حانم آنسہ بیگم کے ساتھ بیٹھ کر ان کے شانوں پر بازوؤں کا ہار بنا گئی

ٹھیک کہا آپ نے تایا سائیں خوش نصیب تو میں بھی ہوں جو مجھے اتنی اچھی اور پیار کرنے والی پھوپھو سائیں ملیں  
آنسہ بیگم نے حانم کو پیار بھری نظروں سے دیکھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر کو بھی حانم کاسب کے بھیج آکر آنسہ بیگم کو گلے لگانا بہت اچھا لگا مگر حانم کی سرخ ہوتی بھوری آنکھیں دیکھ کر بے چین ہوا

مگر سوائے اس کی سرخ آنکھوں سے نظریں چڑانے اور بے چین ہونے کے وہ کر ہی کیا سکتا تھا۔۔۔  
ارے میری بچی ادھر آؤ دو دن سے تم سے بات ہی نہیں ہو سکی شائستہ بیگم فوراً حانم کے سر ہوئیں ارے حانم بچے تمہاری یہ آنکھیں کیوں لال ہو رہیں ہیں

تم رو ہی ہو میری جان شائستہ بیگم نے اسے گلے لگایا  
کیا ہوا ہے نورے آگاسائیں بھی پریشان ہوئے۔۔۔

کچھ نہیں دادا سائیں آنکھوں میں صابن چلا گیا تھا

حانم نے آنکھوں کو سہلاتے ہوئے کہا

مت چھیڑو اور درد کریں گی،،، ساحر صرف دل میں ہی سوچ سکا سب کے درمیان کیسے کہ سکتا تھا۔۔۔

جی تو سب یہی پر جمع ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ بات کر لی جائے  
کیسی بات شائستہ سائیں ثمنینہ جو اداسائیں نے چائے کا کپ پکڑتے پوچھا  
جی تو بات یہ ہے کہ میں حانم کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ان کی بات پر جہاں ساحر نے مٹھیاں بھینج لی وہی دوسری طرف ابرار نے بھی پہلو بدلا وہ نظریں گھما کر علینہ کو ڈھونڈ رہا تھا جو ابھی تک بیٹھک میں نہیں آئی تھی

جی تو شائستہ ادی سائیں حانم آپ لوگوں کی ہی بیٹی ہے مجھے پتا ہے کہ آپ سونیا اور حانم میں کوئی فرق نہیں کرتی یہ بھی ان دونوں کی بہن ہے حالہ بیگم نے شائستہ بیگم کی بات کو گھماتے ہوئے کہا ارے نہیں نہیں حالہ تم غلط سمجھ رہی ہو میرا مطلب ہے حانم کو میں اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں اپنے ابرار کے لیے میں نے حانم کو چنا ہے میں تو پہلے بھی یہی چاہتی تھی مگر قسمت کو کچھ اور منظور تھا خیر اب بھی وقت سر کے نہیں گزرا

کیوں چھوٹی بھابھی سائیں

م۔ میں کیا کہوں جو بھی فیصلہ ہو گا وہ میری حانم کا ہو گا اگر اس کی طرف سے انکار ہو تو معذرت میری طرف سے بھی انکار ہے کیوں آغا سائیں

آغا سائیں سے کیوں پوچھ رہیں ہیں آپ چھوٹی بھابھی سائیں ان کی طرف سے تو ہاں ہے حانم بچے آپ بتاؤ۔۔۔۔

سب کی نظریں حانم کی طرف مڑی مگر حانم آغا سائیں کی طرف دیکھ رہی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ابھی حانم کچھ کہتی نور اوہاں آئی

سائیں جی سائیں کچھ لوگ آنسہ بی بی سائیں سے ملنے آئیں ہیں

ابھی حانم کچھ کہتی نور اوہاں آئی

سائیں جی سائیں کچھ لوگ آنسہ بی بی سائیں سے ملنے آئیں ہیں

آنسہ سے ملنے

دونوں بھائیوں کے ساتھ شاستہ بیگم کے بھی ماتھے پر بل پڑے

کون آیا ہے انہیں ادھر ہی بھیج دو

آغا سائیں نے تشویش کے ساتھ کہا

اسلام علیکم

ایک درمیانی عمر کی لڑکی اور ایک سیاہ کوٹ میں آدمی اندر آئے

وکیل صاحب آپ یہاں؟؟؟

میر جواد سائیں آٹھ کروکیل صاحب کے گلے ملے

جی جواد سائیں ہم ایک بہت ہی ضروری کام کے سلسلے میں یہاں حاضر ہوئے ہیں

جی جی آئیے وکیل صاحب جاوید سائیں بھی کھڑے ہوئے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اسلام علیکم آغاسائیں وکیل صاحب سب سے پہلے

میر حاکم سائیں کے پاس جا کر ان سے ملے

جی تو کیسے آنا ہوا یہاں؟؟ اور یہ بی بی

آغاسائیں نے وکیل کے ساتھ کھڑی اس درمیانی عمر کی لڑکی کا پوچھا

آغاسائیں میرا نام شائلہ ہے میں آنسہ حماد خان کو ان کی امانت دینے آئی ہوں

آنسہ سائیں کی امانت کیسی امانت سب چونک گئے

ساحر نے بھی حیرانگی سے اس عورت کو دیکھا جائے شاید وہ پہلی بار ہی مل رہا تھا

آغاسائیں ہم یہاں پر ساحر حماد خان کے حصے کی جائیداد انہیں دینے آئے ہیں

آغاسائیں میرے سرسبز خانہ جو رشتے میں حماد خان کے چچا لگتے ہیں انہوں نے دوھکے سے ان کی جائیداد پر

قبضہ کر لیا تھا جس کا کیس برسوں سے چل رہا تھا اس جائیداد کے وجہ سے بہت لڑائیاں ہوئیں ہیں بہت قتل

ہوئے ہیں میرے شوہر کو میرے سر کے کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی انہوں نے بارہا کہا کہ یہ جائیداد

جن کا حق ہے انہیں واپس کر دی جائے مگر میرے جیٹھ اور دیور ہمارے خلاف ہو گئے یہاں تک کہ میرے

شوہر پر جان لیوا حملہ بھی کروایا میرے شوہر اب ہاسپٹل میں قومہ میں ہیں میرے دیور نے جائیداد کی لالچ میں

میرے بڑے جیٹھ کا قتل کر دیا میرے سر کی فیکٹری میں آگ لگ گئی اور وہ اسی میں جل کر کر گئے یہاں تک

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کہ ان کے جسم کے مکمل ٹکڑے بھی نہیں مل سکے میرا بیٹا پیدائشی طور پر معزور ہے یہ اتنی ساری جائیداد دولت کچھ بھی میرے شوہر کو دوبارہ صحت یاب نہیں کر سکتی نہ ہی میرے بیٹے کو عام زندگی دے سکتی ہے میں نے شروع میں بہت بار کوشش کی کہ میں کچھ تو کر سکوں پھر میں نے وکیل صاحب کے ساتھ رابطہ کیا پلیز آنسہ مجھے اور میرے شوہر کو معاف کر دو ہم اس وقت بہت مشکل میں ہیں اولاد بہت بڑی آزمائش ہوتی ہے میں اس وقت بہت تکلیف میں ہوں آنسہ ایک طرف میرا بیٹا دوسری طرف میرا شوہر تم ہمیں معاف کر دو گی تو شاہد اللہ پاک بھی ہم پر رحم کر دے گا

پلیز آنسہ شائد اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو گئی  
اس جائیداد کا میں کیا کروں گی کیا اس سے میرا شوہر میرے ماں باپ واپس آجائیں گے  
آنسہ بیگم نے بھیگے لہجے میں پوچھا

ساحر لمبے لمبے ڈاگ بھرتا وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں آ گیا  
ساحر کی سرخ ہوتی سرمئی آنکھیں دیکھ کر ایک لمحے کے لیے تو حانم بھی کانپ گئی  
اور سب کی نظروں سے بچ کر خاموشی سے اس ساحر کے پیچھے اس کے کمرے کی طرف بڑھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آہ۔۔۔ نہیں یہ نہیں ہو سکتا کیسے کیسے اتنی آسانی سے میرا مجرم مر گیا اسے تو میں نے مارنا تھا بدلہ لینا تھا اپنے گھر والوں کا ساحر اپنے کمرے میں پڑھیں چیزوں کو پوری طاقت کے ساتھ زمین بوس کر رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر گزرے اپنے خون آلود ہاتھ میں پکڑا برانڈڈ پرفیوم کی بوتل پوری طاقت کے ساتھ ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر دے ماری جو چھنا کے کی آواز کے ساتھ چلنا چور ہو کر زمین پر بکھر گیا اسی اثناء میں حاتم اس کے کمرے میں داخل ہوئی کمرے سے زیادہ ساحر کو برے حال میں دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا

ساحر سائیں

حاتم بیڈ کی سائیڈ پر بکھرے حال بیٹھے ساحر کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

ساحر سائیں!!!!

حاتم نے ساحر کا زخمی ہاتھ جس میں سے تیزی کے ساتھ خون بہہ رہا تھا

حاتم کو جب آس پاس کوئی چیز نظر نہیں آئی تو اس نے بیڈ شیٹ کا کونا پھاڑ کر ساحر کے زخم پر خون روکنے کی

غرض سے باندھ دیا  
READERS CHOICE

ساحر ویران نظروں سے حاتم کا چہرہ دیکھ رہا تھا جہاں اس کے لیے واضح فکر مندی تھی

مجھ سے میرا مقصد چھین گیا نور

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر نے کرب کے ساتھ کہا

نہیں آپ کا مقصد پورا ہو گیا ہے حانم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا  
کیسے پورا ہو گیا میرا مقصد کیا ان پیسوں سے میرے گھر والے واپس آجائیں گے  
ساحر کا گلارندھ گیا

میں اپنے گھر والوں کے قاتل کو اپنے ہاتھوں سے تڑپاڑپا کر مارنا چاہتا تھا مگر وہ کیسے اتنی آسان موت مر گیا جب  
میں اسے پانے ہاتھوں سے مار ہی نہیں سکا تو کیسے میرا بدلہ پورا ہو گیا  
کیسے؟؟؟

کیونکہ اللہ سائیں آپ کے ہاتھ اس مجرم کے گندے خون سے نہیں رنگنا چاہتے تھے  
ساحر حانم کے شانے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گیا۔۔۔

حانم نے بھی اسے پیچھے نہیں کیا وہ اس کا محرم تھا اور ویسے بھی وہ اس رشتے کو دل سے قبول کر لی تھی تو وہ کیسے  
ساحر کو ہٹاتی جبکہ سب سے زیادہ ساحر کو اسی کے سہارے کی ضرورت تھی.....

ہے شام تو تعریف میں  
تو چین ہے تکلیف میں

تجھ سے ملا تو پالیا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہر چیز میں

ہے خواب تو تعبیر میں

مانا تجھے تقدیر میں

تیرا ہوا اس بھیڑ میں

اس بھیڑ میں !!!

آنسو بیگم ساحر کے غصے سے باخوبی واقف تھیں مگر حانم کو اس کے پیچھے جانا دیکھ کر اپنا ارادہ بدلتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

کیا ہوا ماما کیا سوچ رہیں ہیں؟؟

سونیا شائستہ بیگم کو کمرے میں مسلسل ادھر سے ادھر چکر لگاتے دیکھ کر جھنجھلا کر بولی

آج جو لوگ آئے تھے ان کے بارے میں سوچ رہی ہوں شائستہ بیگم صوفے پر بیٹھ کر بولی

آج کونسے لوگ آئے تھے سونیا نے چونک کر پوچھا

بے وقوف لڑکی وہ وکیل اور وہ عورت شائستہ بیگم نے سونیا کی عقل پر ماتم کیا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا وہ لوگ جو خالہ کی جائیداد کے کاغذات دینے آئے تھے ویسے ماما یہ تو بڑی امیر پارٹی نکلی اگر خالہ کا مرحوم شوہر اتنا امیر تھا تو خالہ حویلی کیوں آئیں جہاں ان کی ٹکے کی عزت نہیں ہے۔۔

اس لیے کیونکہ اس کے سسرال والوں اور شوہر کا قتل اسی جائیداد کی وجہ سے ہوا تھا اور اب جب یہ کیس عدالت کی طرف سے حل ہو گیا تو ان لوگوں کو ان کی جائیداد مل گئی

شائستہ بیگم نے گہری سوچ میں کھوئے ہوئے کہا

.....

حماد تم کب رشتہ لاؤ گے میرے گھر میں نے پہلے ہی آغا سائیں سے اپنی پڑھائی کی ضد کر کے ان کو بہت مشکل سے ٹالا ہے اب تو میرا انٹر بھی پورا ہو گیا اب اس سے آگے میں نے پڑھنا بھی نہیں ہے اور ویسے بھی میری چھوٹی بہن کا رشتہ بھی ہو گیا ہے اب میں آغا سائیں کو اور نہیں ٹال سکتی شائستہ نے اپنی شال سے اپنا آدھا چہرہ چھپاتے ہوئے کہا

یار شائستہ میں بات کروں گا مورے اور خان بابا سے مگر ایک مسئلہ ہے

کیسا مسئلہ شائستہ نے حماد کا وجہ چہرہ دیکھ کر کہا جا کی سرمئی آنکھیں دھوپ میں چمک رہیں تھیں

یار میں نے تم سے بتایا تھا نہ کچھ لوگوں نے ہماری جائیداد پر قبضہ کیا ہوا ہے

ہاں تو شائستہ کے ماتھے پر بل پڑے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تو یہ شائستہ وہ کیس ابھی بھی اڑا ہوا ہے اس کا کچھ کہہ نہیں سکتے تو

تو کیا حماد سیدھا سیدھا بتاؤ

تو یہ کہ تب تک تم ہمارے چھوٹے سے گھر میں ایڈجسٹ کر لو گی دیکھو شائستہ تم فکر مت کرو یہ کیس ہم ضرور جیت لیں گے ہماری گاؤں میں بہت ساری زمینیں اور جائیدادیں ہیں بس تھوڑا سا وقت لگے گا

کتنا وقت شائستہ کے چہرے کی سنجیدگی ہنوز قائم تھا

چھ ماہ سال یاد دو سال یا۔۔۔

اس سے بھی زیادہ یا ساری زندگی آگے کی بات شائستہ نے پوری کی۔۔۔

شائستہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تمہاری ہر فرمائش پوری کروں گا بس تم میرا ساتھ دینا

حماد اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا مگر شائستہ خاموشی سے آکر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

شائستہ حویلی آئی تو حویلی میں تیاریاں عروج پر تھیں

بھابھی سائیں یہ تیاریاں خیریت

شائستہ سائیں اشرف ادا سائیں آرہے ہیں کینیڈا سے

وہ کینیڈا میں تھے شائستہ نے پھل کی ٹوکری میں سے سیب نکال کر دانتوں سے کترتے ہوئے پوچھا

ہاں وہ کینیڈا میں تھے اب تو ہماری آنسہ سائیں بھی شادی کے بعد ان کے ساتھ کینیڈا چلی جائیں گی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

شائستہ کے سب کھاتے ہاتھ تھے

اچھا جی اب ہماری چھوٹی آنسہ سائیں سات سمندر پار چلی جائیں گی

شائستہ نے آنسہ کے کندھے پر ٹھوکہ دے کر شرارت کے ساتھ کہا

پھر اپنا بیگ اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں

اپنے کمرے میں آ کر دروازہ بند کیا اور اپنا بیگ اٹھا کر زور سے دیوار پر دے مارا

آنسہ کینیڈا جائے گی

ہر گز نہیں

کاش میں اس کنگلے حماد کی باتوں میں نہ آتی نہ میں آغا سائیں کو شادی کے لیے ٹالیتی اور نہ ہی آنسہ کا رشتہ اتنی

اچھی جگہ ہوتا

شائستہ غصے سے ادھر ادھر چکر کاٹنے لگی

اسے اپنی بے بسی پر غصہ آرہا تھا

شام کے وقت چھپکے سے بیٹھک میں لگے لینڈ لائن پر کال کر کے شائستہ نے حماد سے ہر تعلق ختم کرنے کا فیصلہ

سنا دیا تھا اور اب حماد کی وہی جائیداد اب آنسہ کو ملنے جارہی تھی

ساری محنت میری ہوتی اور ہر چیز آنسہ کی جھولی میں ڈال دی جاتی ہے مگر اس بار نہیں ہر گز نہیں

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کہاں کھو گئیں ہیں آپ ماما

سونیا نے انہیں ہلایا

ہاں۔۔۔ کیا کہہ رہی ہو

آپ کہاں کھو گئیں ہیں

تمہارا رشتہ میں ساحر کے ساتھ تہہ کرنے والی ہوں شائستہ بیگم نے مکرو مسکراہٹ کے ساتھ سونیا کو دیکھ کر کہا

جو پہلے تو چونک گئی پھر اپنی ماں کی طرح شاطرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر لیے ماں کے گلے لگ گئی

مجھے منظور ہے ماما

ماما ماما تنے میں ابراہم کمرے میں آیا

ہاں بولو میرے بچے

شائستہ بیگم ابراہم کے قریب آئیں

ماما آپ نے کس کی اجازت کے ساتھ میرا رشتہ خانم کے ساتھ تہہ کیا ہے

کیا مطلب کس کی اجازت کے ساتھ میں ماں ہوں تمہاری مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

شائستہ بیگم کے ماتھے پر بل پڑے

نہیں مہمایہ میری زندگی ہے اور میں اسی کے ساتھ شادی کروں گا جس کے ساتھ میں نے زندگی گزارنی ہوئی

مہمایہ علینہ کی بات کر رہیں ہیں

سونیا نے آگ لگائی

تم اپنی بکو اس بند کرو اور اردھاڑا

ایک ایک منٹ علینہ کہاں سے آگئی ابرا میری بات کان کھول کر سن لو تمہارے شادی صرف اور صرف نور

حانم کے ساتھ ہی ہوگی

میں بی آپ ہی کا بیٹا ہوں اور اب یہ فیصلہ بابا ہی دہی سے آکر کریں گے۔۔۔۔

پیرس!!!!

ہیلو اسلام علیکم جی خیال سے اب تک وکیل صاحب حویلی پہنچ چکے ہوں گے

آپ یہ بتائیں آپ کب جا رہے ہیں واپس میرے ساتھ حویلی  
چلیں پھر ٹھیک ہو گیا انشا اللہ پھر میں کل کی فلائٹ بک کرواتا ہوں اوکے

السلام حافظ!!!!

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زی!!!!

نورالعین کی آواز پر زارون نے موبائل اپنی پینٹ کی پاکٹ میں ڈالا

کس کا فون تھازی

نورالعین ٹیرس میں ہی اگئی

میرے سینیر کی کال تھی تم بتاؤ تمہارے بازو یا ماتھے میں درد تو نہیں ہو رہا

نہیں زی بھوک لگی ہے اچھا اندر چلو میں کچھ آڈر کرتا ہوں زارون نورالعین کو شانے سے تھام کر اندر کی جانب

بڑھ گیا

نہیں زی آپ کچھ گھر پر بنا کر دیں

اوکے مسسر زی جو آپ کا حکم

ہا ہا ہا

ساحر اور حانم کو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے کافی وقت ہو گیا تھا حانم کا کندہ درد کر رہا تھا مگر وہ ہنوز بت بنی بیٹھی

رہی جب ساحر کے کمرے کا دروازہ کھٹکا دونوں کو ہی ہوش آیا

ساحر اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھا جبکہ حانم وہاں سے تھوڑا سا ایڈپر ہو گئی تاکہ آنے والی کی نظر اس پر نہ

پڑے۔۔۔



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر سائیں وہ آپ کو آغا سائیں۔۔۔۔۔

اللہ ساحر سائیں آپ کے ہاتھ سے تو خون بہہ رہا ہے صنم ساحر کے ہاتھ پر بندھی سرخ ہوتی پٹی کو دیکھ کر  
بوکھلائی

کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں تم کس لیے آئی ہو یہاں ہر ساحر نے سختی سے کہا وہ محسوس کر رہا تھا صنم اس کے  
معاملوں میں کافی دلچسپی لینے لگی ہے

وہ۔ وہ آغا سائیں بلا۔۔ رہے تھے

کیا انہوں نے تم سے کہا کہ مجھے بلاؤ  
چہرے پر ہنوز سخت تاثرات قائم تھے

ن۔ نہی۔ نہیں وہ ادا سائیں نے کہا

آج کے بعد تم مجھے میرے کمرے کے پاس نہ دیکھو

جج۔ جی۔۔ صنم اپنے آنسو کو اندر دھکیلاتی وہاں سے دوڑتی ہوئی چلی گئی

ساحر واپس کمرے میں آیا تو خانم زمین پر گرے کانچ کے ٹکڑے اٹھا رہی تھی

مت اٹھاؤ انہیں تمہے لگ جائیں گے

ساحر نے اسے روکا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اگر میں نے نہیں اٹھائیں تو آپ کو لگ جائیں گے حانم اس کی سرمئی آنکھوں میں دیکھ کر بولی  
تو لگ جانے دو ساحر بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا لہجے میں چھپی افیت حانم کو آپ نے دل میں محسوس ہوئی  
لگ لینے دیتی اگر آپ سے کوئی رشتہ نہ ہوتا مگر اب آپ سے میرا رشتہ ہے اور میں اپنے رشتوں کے معاملے  
میں بہت پوزیسو ہوں

کانچ کے ٹکڑے سائیڈ ٹیبل کے پاس پڑی بن میں ڈال کر حانم اس کے پاس سے ہوتی گزر گئی  
ساحر نے ایک نظر اس کی پشت کو دیکھا پھر آنکھیں بند کر کے گہرے گہرے سانس لینے لگا

آغا سائیں نے ابرار کو ساحر کو بلانے کے لیے بھیجا تھا مگر راستے میں ہی علینہ کو دیکھ کر ابرار نے صنم کو ساحر کو  
بلانے کے لیے بھیج دیا  
تم کہاں تھی علینہ؟؟؟  
میں کب سے ڈھنڈ رہا تھا تمہے

میں نے کہاں جانا ہے ادا سائیں  
ادا سائیں؟؟؟ ابرار اس کے ادا کہنے پر حیران ہوا  
تم مجھے ادا کیوں کہہ رہی ہو علینہ

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہمم اپنے سے بڑے کزنز کو اداسائیں ہی کہتے ہیں ابرار اداسائیں علینہ نے تحمل کے ساتھ کہا  
اففف اللہ علینہ تم۔۔۔۔

ویسے آپ کو مبارک ہو سونیا دی سائیں نے بتایا آپ کا رشتہ پکا ہو گیا ہے  
سونیا۔۔۔۔ ابرار نے دانت پیسے

آپ سے ایک درخواست ہے آپ پلیز حانم کو خوش رکھیے گا  
اپ۔۔۔

چپ ایک دم چپ کوئی رشتہ نہیں پکا ہوا میرا فضول بول کر گئی ہے وہ تمہے  
کوئی نہیں ہو رہی میری شادی حانم کے ساتھ غصے سے پیر پٹھکتا وہاں سے نکل گیا

صنم اپنے آنسو صاف کرتی کیچن میں آئی جب نورادودھ گرم کر کے اس میں ہلدی ڈال رہی تھی  
یہ ہلدی والادودھ کس لیے

یہ صنم بی بی سائیں حانم بی بی سائیں نے رکھوایا ہے اور ساحر اداسائیں کے ہاتھ پر چوٹ لگ گئی ہے نہ اس کے لیے

ہو گیا ہے دودھ تیار نور

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اتنے میں حانم وہاں آگئی

جی حانم بی بی سائیں حانم دودھ کا کپ لیکر کیچن سے جانے لگی جب اسے اپنے پیچھے سے صنم کی آواز آئی  
آپ کیوں جارہی ہیں ان کے کمرے میں صنم کا لہجہ سنجیدہ تھا حانم نے اس کی طرف مڑ کر ایک آئی برو اچکائی  
کیوں صنم سائیں اب مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت ہے اس بار حانم کے لہجے میں بھی نرمی غائب تھی  
ابھی تو نہیں مگر بہت جلد پڑے گی صنم پیر پٹھک کروہاں سے چلی گئی۔۔

اس کی عجیب و غریب بات پر حانم کے ماتھے پر بل پڑے  
مگر وہ سر جھٹک کر ساحر والے پورشن کی جانب بڑھی

ہیلو زارون تو یہاں پاکستان میں

اچھا کب

کہاں آنا ہے اچھا میں پہنچ جاؤں گا۔۔

ساحر کی بات زارون سے ہوئی تھی جس نے اسے بتایا تھا کہ وہ صبح پاکستان لینڈ کر رہا ہے  
ساحر اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکا کر حانم اندر آگئی ایک ہاتھ میں دودھ کا  
گلاس اور دوسرے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ کٹ پکڑی ہوئی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہلدی والے دودھ سے زخم جلدی بڑھ جاتے ہیں حانم نے آگے بڑھ کر دودھ سائڈ ٹیبل پر رکھا اور خود اس کے پاس صوفے پر جا کر بیٹھی

یہ کپڑا خون سے بڑھ گیا ہے اس لیے نئی پٹی کروالیں  
نئی ٹھیک ہے ساحر نے اپنے زخمی ہاتھ کی مٹھی بند کھول کر کہا  
میں نے پوچھا نہیں ہے میں نے کہا ہے پٹی کروالیں

ساحر حانم کا تحکم بڑھا انداز دل میں اتار رہا تھا ساحر کی نظریں اسی کی طرف تھیں جو اپنے کام میں مشغول اس کے ہاتھ کی پٹی بدل رہی تھی

حانم کی باتوں کا اس کے دل ہی نہیں دماغ میں بھی خاصہ اثر پڑا تھا وہ اب ریلیکس تھا  
درد تو نہیں ہو رہا مجھے لگتا ہے سٹیچس لگوانے پڑیں گے زخم کا معائنہ کرتے ہوئے حانم نے کہا  
ہاں نہیں تم بس پٹی کر دو مجھے کہیں جانا ہے

خاموشی سے پٹی کر کے اٹھی اور واش روم سے ہاتھ دھو کر واپس جانے لگی

ساحر کو اس کی خاموشی بری لگی تھی وہ شاہد ناراض ہو گئی  
اس نے سرعت میں حانم کا ہاتھ تھما

ناراض ہو؟؟؟

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

فرق پڑتا ہے؟؟؟ حانم کا اندازہ استہزائیہ نہ تھا مگر سوالیہ ضرور تھا

حانم کے سوال پر ساحر کو کچھ ہوا وہ کیا بتاتا جس دن ان کا نکاح ہوا تھا ساحر کتنا ہی وقت اپنے اللہ کی بارگاہ میں

سجدہ شکر بجالا یا تھا تو اسے کیسے نہ فرق پڑتا

بہت فرق پڑتا ہے وہ حانم کے پاس ہوا

تو پھر ابھی کہی مت جائیے گا

اتنا کہہ کر حانم کمرے سے باہر نکل گئی

صنم حانم کے پیچھے آئی اسے لگا تھا ساحر سائیں حانم کو بھی اسی کی طرح ڈانٹے گے مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا حانم

دروازہ کھٹکا کر اندر چلی گئی جب پانچ منٹ تک حانم باہر نہیں آئی تو صنم غصے اور بے بسی سے وہاں سے چلی

گئی۔۔۔

کیا ہوا صنم سائیں کہا جا رہی ہو۔۔۔۔

راستے میں ہی اس کو سونیا نے اچک لیا

کیا ہوا ہے صنم اتنا غصہ

READERS CHOICE



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

غصہ نہ کروں تو کیا کروں میں جب ساحر سائیں کو بلانے گئی تو انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا مگر جب حانم ادی گئیں  
تو انہیں کچھ نہیں کہا

میں نے تو تم سے پہلے ہی کہا تھا صنم یہ جو تمہاری حانم ادی سائیں ہیں نہ وہ صرف اپنا بھلا چاہتی ہیں وہ کسی کی سگی  
نہیں ہے

ویسے ساحر سائیں ہیں کہا پر

کہاں ہو گے اپنے کمرے میں ہیں ان کے ہاتھ پر چوٹ لگی ہوئی ہے  
اچھا میں دیکھتی ہوں میرا مطلب میں دیکھتی ہوں حانم کو کیا کر رہی ہے تم ایک کام کرو زواریا سائیں کی  
تصویریں ہیں نہ تمہارے پاس  
لالہ سائیں کی تصویریں جی ہیں مگر ان کا کیا کرنا ہے  
صنم نے نا سمجھی سے کہا

تم سب گھر والوں کی نظروں سے بچا کر اسے زنان خانے کی طرف لگا دو وہاں حانم کے کہیں چکر لگتے ہیں خود ہی  
جب اس کی نظر ان تصویروں پر پڑے گی تو اسے تکلیف ہوگی پھر اسے احساس ہوگا تکلیف کسے کہتے ہیں  
م۔۔ میں مگر کیسے سو نیا ادی سائیں اگر کسی نے دیکھ لیا آگرا غا سائیں نے دیکھ لیا تو وہ مجھے چھوڑیں گے نہیں  
انہوں نے سختی سے منع کیا ہے ان کا زکر بھی نہ ہو تصویر تو دور کی بات ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیوں یہ گھر صرف اس حانم کا ہے تمہارا نہیں ہے ہم اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کر سکتے یاں پھر تمہے اپنے لالہ  
سائیں سے زیادہ حانم ادی عزیز ہے  
سونیا نے اس کا ماسنڈ واش کیا

نہیں نہیں میں لے کر آتی ہوں ان کی تصویر ماما سائیں نے ان کے کمرے میں لگوانی تھی۔۔

پیرس!!!!

کیا ہو گیا ہے عینی کیوں رو رہی ہو

زی کیا آپ کا جانا ضروری ہے

ہاں۔۔۔ قسم سے اگر میرا جانا ضروری نہ ہوتا تو میں کبھی تمہے اس حالت میں چھوڑ کر نہیں جاتا

نور العین!!!!!!

زارون اپنی پیکنگ چھوڑ کر سیٹر پر بیٹھی نور العین کے پاس آیا

زی میرا دل گھبرا رہا ہے کیا میں نہیں چل سکتی آپ کے ساتھ پاک

ضرور لے جاتا تمہے مگر ابھی تمہارے لیے سفر ٹھیک نہیں ہے

اچھا ٹھیک ہے عینی نے کیوٹ سامنہ بنایا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اب دیکھ لو خود ہی ایسے ایکسپریشن بناتی ہو بندہ بشر اپنا ننھا سادل لے کر کہا جائے زار ون نے گال کھینچا آہ۔۔۔

زی چپ کر کے پیکنگ کریں اور میرے لیے پائن اپل پیزا آرڈر کر کے جائے گا

ایو۔۔۔ پیزا وڈ پائن اپل یہ لڑکی میرے ٹیسٹ خراب کرے گی

کیا کہاااا

اندر سے عینی کی آواز آئی

کچھ نہیں میری جان ابھی کرتا ہوں آرڈر۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان

کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان

کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

READERS CHOICE

## مترلین لا پتر ٹرین شیخ

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں [/https://ezreaderschoice.com](https://ezreaderschoice.com)

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

READERS CHOICE

کیسے ہیں آپ سرزارون اپنے سینٹر کے گلے ملا

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

الحمد للہ بچے تم بتاؤ اور ہماری بیٹی کیسی ہے؟؟

الحمد للہ وہ بھی ٹھیک

اچھا سر آپ تیار ہیں

فلائٹ کی اناؤنسمنٹ ہو چکی ہے

ہممم۔۔۔۔

پاکستان!!!!

حانم تمہے خالہ سائیں بلارہیں ہیں وہ زنان خانے کے پچھلے حصے پر

ماما سائیں حانم اپنے لیپ ٹاپ پر کام کرتی چونکی

ہممم خالہ سائیں

اچھا چلو حانم لیپ ٹاپ بند کر کے سونیا کے ساتھ زنان کھانے کی طرف بڑھی جب اس طرف ہاتھ میں بڑا سارا

فریم پکڑے کرسی پر کھڑی صنم تصویر دیوار پر لگانے کی سعی کر رہی تھی

دھیان سے صنم گڑجاؤ گی حانم نے اس کے لڑکھڑاتے پاؤں دیکھ کر اس کے پاس آکر کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اے۔۔ ایک دم سے صنم کا پاؤں پھسلا حانم نے اسے سہارا دیا اسی اثنا میں صنم کے ہاتھ میں پکڑا وہ پریم زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا

چھنا کے کی آواز پر علینہ بھی اسی طرف اگئی  
صنم نے حانم کا ہاتھ زور سے جھٹک کر فریم سیدھا کیا جس کا شیشہ ٹوٹ چکا تھا مگر حانم کی نظریں تو تصویر پر ہی ٹھہری ہوئیں تھیں  
سرزاوی!!!!

اس کے لبوں سے بے آواز سرگوشی نکلی  
یہ آپ نے جان بوجھ کر کیا ہے نہ حانم ادی آپ سے ہماری خوشی کیوں نہیں دیکھی جاتی پہلے ہی آپ کی وجہ سے زاویاراداسائیں سے آغاسائیں نے سب تعلق توڑ لیے ہیں اب آپ سے ان کی ایک تصویر بھی نہیں برداشت ہو رہی صنم نم آنکھوں سے فریم پکڑے حانم پر چیخیں  
بس کرو صنم کس طرح بات کر رہی ہو تم حانم سے بڑی ہے تم سے  
بڑی ہے تو کیا علینہ بی بی یہ گھر صرف اسی کا ہے یا آغاسائیں کی چہیتی ہونے کا شرف اسی کے پاس ہے اب ہم اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کر سکتے  
سونیا نے بھی کوئی کثر نہیں چھوڑی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا اپنی مرضی سے یہ تصویر لگاؤ گے حالانکہ تم لوگ اچھے سے جانتے ہوں آغا سائیں نے سختی سے منع کیا ہے  
اور صنم تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی علینہ اسے تاسف سے دیکھ کر حانم کی طرف بڑھی جس کی نظریں ابھی بھی  
اسی تصویر پر تھیں

حانم حانم !!!

آہ ہاں علینہ

تم ٹھیک ہو

مجھے کیا ہونا ہے میں ٹھیک ہوں

اور ٹھیک کہا انہوں نے یہ حویلی ان لوگوں کی بھی ہے تم لوگ جو چائے کرو مگر اپنے رحم و کرم پر میں نور اکو  
بھیجتی ہوں وہ اس تصویر کو صاف کر کے کوڑے میں مطلب اس کی اصلی جگہ پر ٹھکانے لگا آئے گی۔۔۔۔  
حانم کی یہ ہی بات بہت اچھی تھی وہ زیادہ باتوں کو دل پر نہیں لیتی تھی اور مشکلیں اپنے حواس نہیں کھوتی تھی

READERS CHOICE

آنسہ بیگم نماز پر کرا اپنے بیڈ پر بیٹھی تسبی کر رہیں تھیں جب شائستہ بیگم ادھر ہی چلیں آئیں  
شائستہ ادی سائیں آنسہ بیگم چونک کر کھڑی ہوئیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بیٹھو بیٹھو آنسہ تم۔ اے کوئی خدمت نہیں کروانے آئی میں

شائستہ بیگم غرور کے ساتھ اپنی ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے آنسہ بیگم کے سامنے صوفے پر بیٹھ گئیں

کیوں آئیں ہیں آپ یہاں آنسہ بیگم کا لہجہ سخت ہوا

ارے میری چھوٹی تم سے رشتہ جوڑنے آئیں ہوں

رشتہ کیسا رشتہ ماتھے پر بل نمودار ہوئے

ارے تمہارے ساحر کے لیے اپنی سونیا کو رشتہ

آخر کون منہ لگائے گا تمہارے بیٹے کو یہ تو میں تمہاری بہن ہوں تم پر احسان کر رہی ہوں

مت کریں مجھ پر اور میرے بیٹے پر احسان

اچھا تو پھر کون کرے گا ساحر سے شادی جبکہ سب جانتے ہیں اس کی ماں کیسی ہے

مگر حقیقت تو کچھ اور ہے شائستہ سائیں اور آپ بہت اچھے سے واقف ہیں حقیقت میں کون پاک دامن ہے اور

کون داغدار

ہاں میری چھوٹی مجھے اچھے سے یاد ہے وہ دن جب تم رات کے پہر چھت پر آئی تھی اور مجھے حماد کے ساتھ دیکھ

کر چیخی تھی مگر کیا ضرورت تھی تمہے چیخ مارنے کی پھس گئی نہ تم خود ہی خیر جتنا میں نے کہا ہے اتنا کرو ساحر اور

سونیا کا رشتہ نہ کرنے آئی ہوں میں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر میں ایسا نہیں کروں گی

کرنا تو میں بھی نہیں چاہتی میری چھوٹی مگر وہ کیا نہ سونیا کی مت ماری گئی ہے

اسے ساحر چائیے

میرا بیٹا چائیے یا اس کی دولت

کیسی باتیں کر رہی ہو جب ساحر اس کا ہو گا تو دولت بھی تو اس کی ہو گی

میری طرف سے صاف انکار ہے آپ جاسکتی ہیں

اچھا تم شاہدا بھی اپنی بہن کو جانتی نہیں ہو آنسہ

اگر برسوں پہلے تمہے بدنام کر کے حویلی سے نکلوا سکتی ہوں تو ابھی بھی مجھے زیادہ وقت نہیں لگے گا ساتھ ساتھ

خاندان کے ہر بچے کو تمہاری کر توت بتاؤ گی تو اچھے سے سوچ لو۔۔

اللہ سائیں کے عزاب سے ڈریں اس نے آپ کی رسی دراز کی ہے تو اس کا مطلب کچھ بھی کریں گی جس دن

رسی کھینچی گئی تو آپ کی روح تڑپ جائے گی

جاؤ جاؤ تمہاری بد دعاؤں سے کچھ نہیں ہو گا مجھے

شائستہ بیگم منہ بھاڑ کروہاں سے چلی گئیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہیلو باباجی کب تک آرہیں ہیں آپ ابرار فون پر موجود اشرف صاحب سے بولا  
بس بیٹا سٹے کے لیے فلائٹ کویت میں رکی ہے یہاں سے پاکستان کی فلائٹ لینی ہے پھر تمہے فون کروں گا مجھے  
حویلی لے جانا

اوکے ٹھیک ہے بابا آپ اپنا دھیان رکھیے گا۔۔۔۔۔

رات ہو گئی ہے ساحر سائیں ابھی تک نہیں آئے خانم لان میں مسلسل ساحر کے انتظار میں چکر کاٹ رہی تھی  
جب اس کی نظر حویلی کی چھت پر پڑی

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ اب مجھ سے رابطہ مت کرنا حویلی کا ایڈریس تمہے کس نے دیا  
ایک نسوانی سرگوشی چھت پہ گونجی جو مقابل کو ڈانٹ رہی تھی  
تم کیسے مجھ سے رابطہ ختم کر سکتی ہو

دیکھو یہاں سے نکل جاؤ اس سے پہلے کوئی اوپر آ جائے  
میں کیسے چل جاؤ پہلے تم وعدہ کرو اپنے گھر والوں سے ہمارے رشتے کی بات کرو گی  
میں کیسے بات کروں میرا رشتہ تمہہ ہو گیا ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیا مطلب رشتہ تہہ ہو گیا ہے اور میں میں کہاں گیا

دیکھو یہ میرے گھر والوں کا فیصلہ ہے

اچھا اور جب مجھ سے ڈھیروں گفت لیتی تھی تب کہاں گئے گھر والے مقابل نے اسے کندھے سے پکڑ کر  
جھنجھورا

کب دونو کو اپنے پیچھے سے کسی کی آہٹ کی آواز آئی

دونوں چونک کر مڑے

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ اب مجھ سے رابطہ مت کرنا حویلی کا ایڈریس تمہے کس نے دیا

ایک نسوانی سرگوشی چھت پہ گونجی جو مقابل کو ڈانٹ رہی تھی

تم کیسے مجھ سے رابطہ ختم کر سکتی ہو

دیکھو یہاں سے نکل جاؤ اس سے پہلے کوئی اوپر آ جائے

میں کیسے چل جاؤ پہلے تم وعدہ کرو اپنے گھر والوں سے ہمارے رشتے کی بات کرو گی

میں کیسے بات کروں میرا رشتہ تہہ ہو گیا ہے

کیا مطلب رشتہ تہہ ہو گیا ہے اور میں میں کہاں گیا

دیکھو یہ میرے گھر والوں کا فیصلہ ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا اور جب مجھ سے ڈھیروں گفٹ لیتی تھی تب کہاں گئے گھر والے مقابل نے اسے کندھے سے پکڑ کر  
جھنجھورا

کب دونو کو اپنے پیچھے سے کسی کی آہٹ کی آواز آئی

دونوں چونک کر مڑے

صنم!!!!

سونیا دی سائیں!!!!

صنم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیے اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ سونیا اس طرح حویلی میں کسی لڑکے  
سے مل سکتی ہے

یہ۔ یہ آپ۔۔۔

دیکھو صنم چپ کر جاؤ یہ بات ادھر ہی ختم کر دو

م۔ م آپ۔۔۔

اور تم جاؤ یہاں سے سونیا نے عزیزیم کو دھکیلا  
صنم میری بہن دیکھو یہ بات کسی کو مت بتانا میں نے بھی تو تمہاری ساحر سائیں والی بات چھپائی ہے سب سے  
سونیا کسی طریقے صنم کو قابو کرنا چاہی تھی



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر سونیا دی سائیں یہ لڑکا

یہ میں اسے نہیں جانتی صنم یہ ہی میرے پیچھے پڑا ہوا تھا اب حویلی آگیا۔۔۔  
صنم میں سچ۔۔۔۔

واہ واہ کیا کہنے ہیں تمہارے سونیا سائیں اتنے میں حانم زور زور سے تالیاں بجاتی وہاں پر آئی  
تم نے تو گھر پر ہی بلا لیا اپنے شہر جانے کا انتظار تو کر لیتی

عزیم اپنے سامنے حویلی کی لڑکیوں کو دیکھ کر بوکھلا گیا اسی بوکھلاہٹ میں اس کا ہاتھ چھت کی دیوار پر لگا جہاں  
ٹانگے گئے تین سے چار گملے بیک وقت شور کے ساتھ حویلی کے برآمدے میں گرے

اسی شور کی عوض گھر والے برآمدے میں جمع ہونے لگے

دیکھتے ہی دیکھتے پوری حویلی لائٹوں سے روشن ہو گئی

کون ہے اوپر میں بولتا ہوں کون ہے؟؟ میرا خضر فوراً سیڑھیوں کی جانب دوڑا

اس کے پیچھے سب گھر والے بھی چھٹ پر آئے

عزیم جو تقریباً چھت سے لٹک چکا تھا اس سے پہلے چھلانگ لگاتا خضر نے ہاتھ میں پکڑا پتھر اس کے سر پر مارا اور  
وہ وہی گر کر بے حوش ہو گیا

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

سب ہی حویلی کی چھت پر موجود تھے آنسہ بیگم بھی اس منظر کو دیکھ کر ششدر رہ گئیں انہیں ایسا لگا کہ وقت خود کو دہرا رہا ہے مگر دیکھنا یہ تھا کہ اس بار سزا کس کے مقدر میں لکھی جائے گی۔۔۔

واہ کیا رکھوالی کی جاتی ہے حویلی کی آج سے پچیس سال پہلے بھی کوئی ہماری عزت پر گندی نگاہ رکھے حویلی میں گھس آیا تھا آج پھر دوسری دفعہ حویلی میں کوئی گھس آیا ہے ثمنینہ جو اد میر نے طنزیہ انداز میں کہا

کون ہے یہ تم لوگ اس وقت چھت پر کیا کر رہی ہو۔۔۔ ستار اسالہ اخضر میران پر دھاڑا تھا

کیا کر رہی تھی تم لوگ اوپر نورے میں کچھ پوچھ رہا ہوں اب کہ آغا سائیں نے سختی سے پوچھا

اس سے پہلے حانم کچھ کہتی سونیا بول اٹھی آغا سائیں حانم اوپر چھت پر اس لڑکے کے ساتھ تھی میں اور صنم

تو صرف ٹہلنے کے لیے آئے تھے

کیوں صنم سونیا سچ کہہ رہی ہے

میر جو اد سائیں نے صنم کا بازو پکڑ کر پوچھا

صنم تو سونیا کے الزام پر چپ ہوئی

ہاں صنم بتاؤ سچ سب گھر والوں کو حانم نے پر سکون لہجے میں کہا

ہاں ہاں صنم بتاؤ نہ گھر والوں کو کہ ہم اوپر آئے تھے

اور حانم اس لڑکے کے ساتھ کھڑی ہو کر باتیں کر رہی تھی

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

حانم ادی سائیں صنم نے دھیمی آواز میں کہا

جب اس کے دماغ میں صبح والا منظر گھوما جب حانم ساحر کے کمرے میں گئی تھی

جی آغا سائیں سو نیا ادی سائیں سچ کہہ رہی ہیں

میری طبیعت خراب ہو رہی تھی تو سو نیا ادی سائیں نے کہا کہ ہم چھت پر چکر لگا لیتے ہیں مگر جب ہم اوپر آئے

تو۔۔۔۔۔ صنم نے بات ادھوری چھوڑی

حانم کو صنم سے اتنے بڑے جھوٹ کی توقع نہیں تھی

دادا سائیں یہ جھوٹ۔۔۔۔۔ حانم ابھی آغا میر حاکم سائیں سے کچھ کہتی میر جو اد سائیں نے اشتعال میں آکر حانم

کے منہ پر تھپڑ مارا

بھاری ہاتھ کے تھپڑ پر حانم کا ہونٹ پھٹ کر خون رسانی لگا

آہ۔۔۔ کیوں بولے گی میری بیٹی جھوٹ تم ہی رہ رہی ہو تن تنہا دوسرے ملک اور پتا نہیں کون سے گل کھلاتی رہی

ہوگی

شائستہ بیگم فوراً آگے ہوئیں

وہ ہی شائستہ بیگم جو کل حانم کے صدقے واری جا رہی تھیں

آج اپنی بیٹی کو بچانے کی خاطر اس کے خلاف ہو گئیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے بے یقینی سے اپنے دادا سائیں کو دیکھا جنہوں نے نظریں پھیر لیں تھیں اس سے  
بڑے تایا سائیں کے تھپڑ کو تو فراموش کر دیا تھا مگر آغا سائیں کا نظریہ چرانا  
حانم لب بھینچ کر آغا سائیں کے سامنے آئی

اب آپ کیا کریں گے آغا سائیں مجھے قتل کر دیں گے یاں آنسہ پھوپھو سائیں کی طرح مجھ پر احسان کرتے ہوئے  
کسی اجنبی سے میرا نکاح کر دیں گے حانم کی بھوری آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں جیسے ابھی ہی خون چھلکا دیں گی  
اللہ اللہ کیسی تربیت کی ہے تم نے اس کی حالہ بیگم کیسے بے شرموں کی طرح گناہ کر کے بھی منہ پھاڑ کر کھڑی  
ہے آغا سائیں کے سامنے

شائستہ بیگم نے دونوں ہاتھوں سے اپنے گال پیٹے حالہ بیگم خاموشی سے کھڑی اپنی حانم کو دیکھ رہی تھیں اس  
لیے نہیں کہ انہیں حانم ہر یقین نہیں تھا

بلکہ اس لیے کہ انہیں حانم پر پورا یقین تھا وہ کبھی بھی خود پر اس جھوٹے بہتان کو ثابت نہیں ہونے دے گی  
آج کے بعد ہمیں اپنا چہرہ مت دکھانا مت دکھانا آغا سائیں نے اشتعال انگیز لہجے میں کہا

کیا مطلب آغا سائیں صرف قطع تعلقی اسے تو سنگسار کر دینا چاہیے  
شائستہ بیگم آگے آئیں

میر جاوید سائیں کی بھی آنکھوں میں حقارت تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سنگسار تو آپ ہوں گی شائستہ بیگم حانم کی آنکھوں میں چمک آئی شائستہ بیگم بھی ایک پل کو ڈری  
بکواس بند کرو بد زبان لڑکی اس سے پہلے جو اد میر دوسری دفعہ حانم پر ہاتھ اٹھاتے کسی نے ان کا ہاتھ ہوا میں ہی  
روک لیا

حانم کو ہاتھ بھی مت لگائے گا مومو سائیں نہیں تو میں لحاظ نہیں کروں گا۔  
تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے ساری زندگی ہمارے ٹکروں میں پلنے والے اب ہمیں روکو گے میر جو اد  
سائیں بھڑکے اور زور سے اپنا ہاتھ جھٹکا

ساحر سائیں حانم اس لڑکے کے ساتھ پکڑی۔۔۔۔۔  
سونیا نے آگے ہو کر ساحر کو حانم سے بدگمان کرنا چاہا  
بکواس بند کرو تم لڑکی

ساحر کی دھاڑ پر اچھل کے پیچھے ہوئی

ساحر حانم کے پاس آیا جس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا

ساحر نے اپنی کمیز کی جیب سے ٹشو نکال کر اسے پکڑ لیا

اور پھر آغا سائیں کے سامنے کھڑا ہوا آپ کو تو بہت محبت بہت من تھا اپنی نورے پر تو کہاں گیا وہ یقین وہ مان  
تم ہمارے گھر کے معاملوں سے دور رہو ساحر سائیں یہ نہ ہو کہ ہم تمہے بھی اس حویلی سے چلتا کریں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اب ٹھرنے کا کوئی جواز بنتا بھی نہیں ہے آغا سائیں ساحر نے غصے سے کہا  
اور لڑکی نکلوتی بھی آغا سائیں نے حانم کی طرف اشارہ کیا  
ضرور میر حاکم سائیں ضرور۔

جب وہ ان کی نورے نہیں رہی تو وہ کہاں اس کے دادا سائیں رہے تھے  
مگر میں جانے سے پہلے اپنی بے گناہی ضرور ثابت کروں گی  
وہ کیا ہے نہ دشمنوں کو ابھی پتا نہیں اس بار ان کا سامنا آنسو بیگم سے نہیں بلکہ نور حانم سے ہوا ہے  
حانم دھیرے چلتی چھت کے دروازے کی طرف بنی کھڑکی میں پڑے اپنے فون کو لے کر آئی  
سب سے پہلے تو بڑے تایا سائیں کیا بات ہے آپ کی غیرت کی  
حانم جواد سائیں کے پاس آئی

آپ شکر کریں آپ کی بیٹی کو بچا لیا میں نے آج میں یہاں نہ ہوتی تو آج یہ الزام صنم کے اوپر آتا مگر میرا ایک  
سوال ہے کیا آپ ایسے ہی صنم کے منہ پر بھی تھپڑ مارتے اس کا بھی نکاح اس شخص سے کروادیتے یا قتل والا  
اوپشن چنتے

حانم نے طنزیہ لہجے میں کہا جواد میر سے کہا جن کی مٹھیاں بھینچی ہوئی تھی  
صنم کی روح ایک پل کو لرز گئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیوں لگتا الزام میری بچی پر شمینہ جواد بھر کی

تائی سائیں خود ہی دیکھ لیں

حانم نے اپنے فون پر ویڈیو چلائی جس میں چھت کا منظر نظر آرہا تھا

اور ویڈیو میں نظر آنے والی اور کوئی نہیں سونیا تھی جس کا ہاتھ اس لڑکے نے پکڑا ہوا تھا ابھی وہ باتیں کر رہی ہے

تھے جب صنم اوپر آئی سونیا صنم کو منانے کی کوششوں میں لگی تھی تب حانم کا وہاں آنا

صنم کو اپنے چہرے پر پسینے کی بوندیں محسوس ہوئیں

آغا سائیں بھی بے یقینی سے یہ سب دیکھ رہے تھے

کیا ہوا تیا سائیں سانپ کیوں سو نگھ گیا

ابھی تو آگاہی کے لمحے شروع ہوئے ہیں ابھی تو بہت کچھ جاننا باقی ہے آپ لوگوں کا

حانم نے پر سو والی ویڈیو چلائی جو اس نے شائستہ بیگم اور آنسہ بیگم کی چھپ کر بنائی تھی۔۔۔

ہاں میری چھوٹی مجھے اچھے سے یاد ہے وہ دن جب تم رات کے پہر چھت پر آئی تھی اور مجھے حماد کے ساتھ دیکھ

کر چیخی تھی مگر کیا ضرورت تھی تمہے چیخ مارنے کی پھس گئی نہ تم خود ہی خیر جتنا میں نے کہا ہے اتنا کرو ساحر اور

سونیا کا رشتہ نہ کرنے آئی ہوں میں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کے لیپ ٹاپ میں موجود وہ ویڈیو دیکھ کر سب بے یقین تھے پچیس سال پہلے ہوئے واقعہ کا سچ آج سب کے سامنے اس گھناؤنی سازش کے پیچھے کا مجرم خود اپنے منہ سے اپنے گناہ کا اعتراف کر رہی تھی شائستہ بیگم آنکھیں پھاڑے اپنی اور آنسہ کی کل کی گفتگو کی ویڈیو دیکھ رہی تھی یہ۔ یہ جھوٹ ہے

یہ سب ابھی ان کے الفاظ پورے بھی نہیں۔ ہوئے ان کے منہ پر تھپڑ پرا اشرف سائیں!!!! آپ

ہاں میں اچھا ہی ہوا تمہارے سچائی میرے سامنے آگئی کتنی مکار عورت نکلی تم شائستہ

مجھے لگاتے صرف دولت کی لالچ رہی ہے مگر پھر بھی ساری زندگی تمہارے ساتھ صرف اپنے بچوں کی خاطر گزار دی

مگر تم اس حد تک گزر جاؤ گی ابرار نے بھی بے یقینی سے اپنی ماں کا یہ روپ دیکھا آنسہ آغا سائیں کی تکلیف سے بھرپور آواز نکلی

آنسہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کیے آج وہ سرخ رو ہو گئیں تھیں تو آج کیسے آنسو میں خوش ہوں آغا سائیں میں بہت خوش ہوں میں آج سرخ رو ہو گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ لوگوں نے تو مجھے در بدر کر دیا مگر میرے اللہ نے میرا ساتھ نہیں چھوڑا جب میرے آگے مجھ پر یقین نہیں کر پائے تو میری مورے میرے خان بابا نے مجھ پر یقین کیا حماد خان نے مجھے عزت دی میں نے اپنی زندگی کے حسین

چار سال ان کی سنگت میں گزارے

اور وہ چار سال اور میرا بیٹا ہی میری زندگی کے کل اثاثے ہیں اور آج میری حانم نے مجھ پر سے سارے الزامات ہٹا کر مجھے سرخ رو کر دیا اب بس ایک ہی دعا ہے کبھی زندگی آپ لوگوں کا چہرہ نہ دیکھو مجھے موت آجائے اور میں اپنے شوہر کے پاس چلی جاؤں

مورے ساحر نے تڑپ کر انہیں پکارا

شائستہ بیگم نے غصے سے پاگل ہوتے آنسہ بیگم کو دھکا دیا اس سے پہلے وہ سیڑھیوں کی جانب گڑتیں کسی نے انہیں تھامہ

شائستہ بیگم نے غصے سے پاگل ہوتے آنسہ بیگم کو دھکا دیا اس سے پہلے وہ سیڑھیوں کی جانب گڑتیں کسی نے انہیں تھامہ۔۔

READERS CHOICE

وہ سرمائی آنکھیں آنسہ کیسے انہیں بھول سکتی تھی

وہ سب کچھ بھلائے ان آنکھوں میں دیکھ رہیں تھیں جب حماد خان نے انہیں سہارا دے کر اپنے ساتھ کھڑا کیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جہاں باقی گھر والے حماد کو دیکھ کر حیرت میں ڈوب گئے وہی آنسہ بیگم کی بے یقین آنکھیں حماد خان پر ٹکی ہوئی تھی

مجھے افسوس ہے آپ لوگوں پر جو آنکھیں ہونے کے باوجود اندھے رہے  
مگر بس میرا بیٹا اور میری بیوی اب ایک لمحے کے لیے بھی اس حویلی میں نہیں رہیں گے  
چلیں آنسہ حماد خان نے پورے حق کے ساتھ آنسہ بیگم کا ہاتھ تھامہ جنہوں نے بغیر کسی مزاحمت کے اپنا ہاتھ  
انہیں تھما دیا

بر سو پہلے آپ نے ہم سے سارے رشتے توڑ کر ہمیں یہاں سے نکال دیا تھا آج میں کہتا ہوں میری بیوی اور بیٹے  
کا اس حویلی اور ان حویلی والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔  
چلیں۔

ساحر سائیں آغا سائیں نے اسے پکارا  
ساحر حماد خان آغا سائیں تصحیح کر لیں

حماد خان نے ایک ہاتھ آنسہ بیگم کا تھاما اور دوسرا ہاتھ ساحر کا۔۔۔۔۔  
حانم دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی آغا سائیں کے سامنے آئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں سنا تھا میرا حاکم سائیں کہ میری طرح آنسہ حاکم آپ کی لاڈلی بیٹی تھی مگر اپنی لاڈلیوں کو محبت دینے کے ساتھ ساتھ چند مہریں اعتبار کی بھی تھادیتے تو آج آپ شرمندہ نہ ہوتے خیر اب جانا تو ہے ہی میں نے اپنے شوہر کے ساتھ

شوہر ایک اور جھٹکا تھا

آج شاہد آگہی کا دن تھا حویلی والوں کے لیے لمحہ بہ لمحہ ایک نیار از کھلتا  
حانم نے ایک نظر حالہ بیگم کو دیکھا جنہوں نے مسکرا کر حانم کو اپنی رضامندی کا عندیہ دیا  
کہاں جا رہے ہیں ساحر سائیں مجھے چھوڑ کر کیا اس لیے نکاح کیا تھا میرا ساتھ  
نکاح!!!!

حانم کی آواز پر ساحر کے بڑھتے قدم تھمے بے ساختہ اس کی نظر حالہ بیگم پر گئی انہوں نے اس بات میں سر ہلایا  
ساحر خان نے بھی بنا دیر کیے اپنا ہاتھ حانم کے آگے پھیلایا

حانم صنم کے کندھے کو ٹک کرتی اس کے پاس سے گزرتی ساحر کا ہاتھ تھام گئی

وہ چاروں وہاں سے ہوتے حویلی سے باہر نکل گئے کبھی نہ واپس آنے کے عہد کے ساتھ

نورے آغا سائیں کے قدم لہرائے

شائستہ بیگم جو ان کے پاس ہی کھڑی تھیں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

انہیں تھامنے آگے ہوئیں

دور رہو مجھ سے اپنا ہاتھ بھی نہ لگانا مجھے آغا سائیں اس کا ہاتھ جھٹک گئے  
سب ہی اپنی جگہ شرمندہ تھے صنم کو باقاعدہ کانپ رہی تھی  
جس کی خاطر اس نے اتنے گناہ کیے حانم پر بہتان لگائیے وہ تو اس کا تھا ہی نہیں

وہ چاروں خان ولایت داخل ہوئے آنسہ بیگم اتنے سالوں بعد خان ولا کو دیکھ کر رو پڑی انہیں اپنی زندگی کے وہ  
خوبصورت سال یاد آئے جو انہیں نے خان ولایت گزارے تھے وہ آخری دن بھی جب ساحر کی سا لگرہ کا  
فنکشن تھا۔۔۔

یار آنسہ آپ اس طرح روئیں گی تو مجھے تکلیف ہوگی حماد خان نے ان کے آنسو صاف کیے  
خان سائیں مورے اور خان بابا  
ایک بار پھر ان کی آنکھیں چھلکنیں لگیں

حماد خان نے ان پاس بیٹھ کر انہیں سہارا دیا  
ساحر اور حانم دوسرے پورشن میں جا چکے تھے دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اوپر آکر حانم نے غصے  
سے اپنا ہاتھ چھڑوا لیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیا ہوا ساحر اس کا غصہ کرنے پر چونکا اور پھر اس کا ہاتھ پکڑ لیا

مجھے بھول گئے تھے ادھر اکیلا ہی چھوڑ کر آرہے تھے اب کیوں ہاتھ تھام رہیں ہیں چھوڑیں

حانم نے نتھے پھلا کر شکوہ کناں لہجے میں کہا

پہلی بات تمہے کیسے بھلا سکتا ہوں اور دوسری بات یہ ہاتھ چھوڑنے کے لیے تھوڑی نہ تھا ماہے

پھر بھی میں آواز نہ دیتی تو آپ تو چلے ہی گئے تھے لہجے میں ابھی بھی خفگی تھی

مجھے لگا اس سچویشن میں تمہے ساتھ لے کر جانا

ٹھیک نہیں اور حالہ ممائی سائیں بھی تو ادھر ہی تھی

دیکھیں ساحر سائیں میں نے آپ کو پہلے ہی کہا تھا میں اپنے رشتوں کو لے کر بیت پوزیسو ہوں اور آپ کے

ساتھ جڑے رشتے کو بھی قبول کر لی ہوں

اور رہی ماما سائیں کی بات انہیں میں وہاں اس حویلی میں ہر گز نہیں رہنے دوں گی

انشاللہ ممائی سائیں کو بھی ہم ادھر ہی لے آئیں گے ویسے آج تم نے جس عقل مندی کے ساتھ خود کے ساتھ

ساتھ مورے کے اوپر سے سارے الزام جھوٹے ثابت کیے ہیں میں ساری زندگی تمہارا احسان مند رہوں گا

ساحر نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر ساحر سائیں میرے ثبوت دکھانے سے پہلے ہی آپ نے میرا ساتھ دیا اور مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا تھا کیا آپ کو مجھ پر یقین تھا حانم نے کب سے اپنے دل میں پلتے سوال کو لبوں کے راستے آزاد کیا۔۔۔ جب تم میری ہر بات پر بغیر کسی عذر کے مان لیتی تھی تو میرا تو معاملہ ہی الگ تھا میرے نزدیک "محبت" میں اعتبار پہلی شرط ہے

حانم چونک گئی اگر وہ نکاح کا لفظ استعمال کیا ہوتا کہ نکاح جیسے رشتے میں اعتبار ضروری ہے تو وہ اتنا نہ چو نکتی مگر اس نے معاً "محبت" کا لفظ استعمال کیا تھا حانم کا دل زور سے دھڑکا یہ احساس تو نیا تھا کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟؟ ساحر نے اسے مہو ہو کر دیکھنے پر مخاطب کیا تم نہیں ساحر سائیں نور حانم اللہ سائیں کا واسطہ ہے میرا نام نور حانم ساحر میر ہے ساحر شاہد اس نے لاشعوری طور لگا دیا پھر زبان دبا گئی

اس کے نام کے ساتھ اپنے نام کا اضافہ ساحر کو سرشار کر گیا ایک گہرہ مسکراہٹ اس کے منچھوئے تلے عنابی لبوں پر آئی تم جاننا چاہو گی کہ میں تمہے تمہارے نام سے کیوں نہیں پکارتا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہم جی بتا ہی دے آج حانم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے  
اس لیے کہ تمہے نورِ ساحر کہنا چاہتا تھا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا مجھ گناہ گار پر بھی السلامت نامہربان ہو گا کہ میری یہ  
خواہش پوری ہو جائے گی

حانم اس کے لہجے میں کھو گئی  
مگر آج میں ہوتا حق رکھتا ہوں تمہے نورِ ساحر کہنے کا ساحر نے ایک بار پھر اس کے ہاتھ تھام لیے  
حانم کے چہرے پر بے شمار رنگ بکھرے

وہ۔ وہ ساحر سائیں شاید وہ پہلی دفع ساحر کے سامنے کنفیوژ ہو رہی تھی  
ساحر سائیں آپ نے بتایا نہیں حماد انکل سائیں یہاں کیسے مطلب وہ تو۔۔۔۔۔  
ساحر سائیں آپ نے بتایا نہیں حماد انکل سائیں یہاں کیسے مطلب وہ تو۔۔۔۔۔  
کچھ دیر پہلے!!!!

ہیلو زارون ہاں یار میں پہنچ گیا ہوں تیرے فارم ہاؤس پہ ہاں 1215 پہ اچھا  
تھوری دیر بعد زارون نے دروازہ کھولا تو ساحر اس کے ساتھ ہی اندر بڑھ گیا  
کیا ارجنٹ بات تھی زی جو تو اتنی دور پاکستان ہی آ۔۔۔۔۔

ساحر کا باقی کا جملہ اپنے سامنے کھڑے حماد خان کو دیکھ کر منہ میں ہی رہ گیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے حماد خان کو دیکھ رہا تھا جن کی آنکھیں میں نمی اور ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ تھیں۔۔۔

خان ان سے مل یہ میرے سینئر آفسر ہیں حماد خان۔۔۔  
کیا بات ہے میرے شیر باپ کے گلے نہیں لگو گے؟؟

حماد خان نے اپنے بازو واہ کیے ساحر بنادیر کیے اپنے باپ کے گلے لگا جس کا لمس اس نے اس عمر میں کھودیا تھا جب بچے کو پہچان نہیں ہوتی آج اپنے بابا کے گلے لگ کر وہ بالکل بچوں کی طرح رویا بابا آپ کہاں تھے؟؟ بابا سائیں

میرا شیر بہت بہادر ہے ماشاء اللہ بہت ترقی کی ہے میرے چھوٹے خان نے حماد خان نے فخر کے ساتھ کہا کہاں تھے آپ بابا ہمیں ان سفاک لوگوں کے رحم کرم میں چھوڑ کر میرے بچے میں مجبور تھا ان کے لہجے میں بے بسی تھی۔۔

ایسی بھی کیا مجبوری تھی ساحر بے تاب تھا جاننے کے لیے اگر بات میری زندگی کی ہوتی ہو میں کسی کی بھی پروا کیے بغیر تم لوگوں کو وہاں سے نکال لیتا مگر بات تمہاری اور آنسہ کی زندگی کی تھی جس کے آگے میں بے بس تھا ہوا کیا تھا بابا سائیں؟؟



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

پچیس سال پہلے----

آنسہ ہماری جائیداد ہمیں واپس مل گئی ہے آنسہ حماد خان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا مگر یہ خوشی چند دنوں کی تھی انہیں اپنے چچا کی طرف سے دھمکی بھرے پیغام آنے لگ پڑے ایک دو دفعہ تو اس کی اپنے کزنز کے ساتھ ہاتھ پائی بھی ہو چکی تھی مگر حماد نے یہ بات گھر میں کسی کو بھی نہ بتائی آنسہ کی طبیعت بھی اسے کسی طرح کاسٹریس لینے کی اجازت نہیں دے رہی تھی

حماد کا انٹرسٹ شروع سے ہی آرمی یا پولیس جوائن کرنے کا تھا مگر وہ دونوں ہی اپنی مجبوریوں اور کچھ گھر کے حالات کی وجہ سے جوائن نہیں کر پایا کچھ خان بابا کی بگڑتی طبیعت اس نے اپنا خواب فراموش کر دیا پھر ایک دن جب وہ اپنے چچا سائیں کے گھر ان سے اپنے حق کی بات کرنے گیا تھا اس کے ہاتھ چند فائلیں لگیں جنہیں اس نے صرف تجسس کے ہاتھوں ہی پکڑی تھی مگر وہ ان لوگوں کی گھناؤنی سازشوں کا انبار خود میں سمائی ہوئی تھیں انہیں دنوں میری ملاقات زارون کے بابا سے ہوئی جو ایک کوپ تھے کوپ ان کا ڈائریکٹ تعلق آرمی یا پولیس کے ساتھ نہیں تھا یہ ایک الگ تنظیم تھی جس کا کام بھی ملک میں امن کی فضا قائم کرنا تھا مگر ان کا کوئی مخصوص لباس یا مخصوص ٹھکانہ نہیں تھا

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

اکرم کے ساتھ حماد کی کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی اکرم کا ایک بیٹا تھا آٹھ سال کا اور بیوی کا انتقال ہو چکا تھا اکرم اپنی جوب کے ساتھ ساتھ ایک بزنس کو بھی رن کر رہا تھا اب جائیداد تو حماد خان کو مل ہی چکی تھی تو اس نے بھی اکرم کے ساتھ بزنس میں حصہ ڈالا اور دوسری طرف حماد نے کوپ میں آنے کا انٹرسٹ شو کیا ان کا پہلا کیس ہی حماد کے چچا کے خلاف تھا اور خوش قسمتی کے ساتھ حماد کے پاس ان کے خلاف کافی ثبوت تھے مگر جب وہ اس کیس میں پوری طرح انواہوا تو ان دونوں کو ہی احساس ہوا یہ کوئی چھوٹے موٹے مجرم نہیں یہ لوگ بیک وقت کہیں کاموں میں ملوث ہیں سالگرہ والی رات۔۔۔؟

حماد خان گاڑی میں بیٹھا ہوا مورے اور خان بابا کا انتظار کر رہا تھا جب وہ دونوں گاڑی میں آکر بیٹھے اففف آج تو بہت تھک گئے مورے نے گھر اسانس لینے ہوئے کہا کہاں مورے گھر جاتے ہی آپ نے ساحر کو پکڑ لینا ہے پھر کہاں کی تھکن حماد خان نے انہیں چڑایا

ہاں تو ساحر ہماری جان ہے خان بابا نے بھی مورے کی ہاں میں ہاں ملائی اچھا اب وہ کل کا آیا بچہ جان ہو گیا صحیح کہتے ہیں اصل سے سو پیارا ہوتا ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرن شیخ

وہ کسی بچے کی طرح روٹھے

شرم کرو چھوٹے خان تمہارا بیٹا ہے

باہا ہاوشٹ یاد آیا آنسہ نے مجھے ایک اور کیک لانے کا کہا تھا راستے میں حماد نے گاڑی بیکری کا آگے رکوائی

اففف ہماری بچی کو کام پر لگایا ہوا ہے خود چیزیں بھول جاتے ہو مورے نے پھر طعنہ دیا

ہائے ہماری حسرتوں میں سے ایک حسرت ساس بہو کی لڑائی دیکھنا

باہا ہا حماد خان کے ساتھ خان بابا کا بھی قہقہہ گونجا

مارا لڑے تمہارے دشمن وہ ہماری دھی ہے سمجھے اور تم سے بھی زیادہ عزیز ہے ہمیں۔۔۔

واللہ

اچھا آپ لوگ روکے میں پانچ منٹ میں کیک لے کر آیا

حماد جب بیکری سے باہر نکل کر آیا جو کچھ لوگ مورے اور خان بابا پر گولیاں چلا رہے تھے حماد کے ہاتھ سے

کیک کا ڈبہ گڑا مورے وہ چیخا ایک گولی اس بازو چیرتے ہوئے وہاں سے نکل گئی اور پھر ایک دھماکہ ہوا۔۔۔۔

مجھے جب ہوش آیا تو میں بستر پر تھا میرے بازوؤں سے بیک وقت کہیں ساری مشینیں جڑی ہوئیں تھیں

نرس آئی سی یو میں مجھے ہوش میں دیکھ کر ڈاکٹر کو بلانے چلی گئی پھر اکبر اندر آیا اور اس نے مجھے بتایا کہ میں پچھلے

دو سال سے قومہ میں تھا

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

یہ بات سن کر صدمے میں چلا گیا مجھے یقین ہی نہیں آیا پھر چھ مہینے مجھے صحیح ہونے میں لگے میں بے تاب تھا اپنے گھر والوں کے بارے میں جاننے کے لیے مگر جب مجھے یہ خبر ملی کہ مورے اور بابا تو ڈھائی سال پہلے ہی مر چکے ہیں اور اس کی ساری جائیداد دشمنوں نے ہتھیالی ہے تو مجھے سب سے پہلے آنسہ اور اپنے چھوٹے سے بیٹے کا خیال آیا ان کا تو میرے سوا کوئی بھی نہیں ہے میرے اندر بدلہ لینے کا خون سر پر سوار ہوا مگر یہ سب اتنا آسان نہیں تھا دشمن رفتہ رفتہ اور طاقتور ہو گئے تھے

میں نے جب شروع شروع میں آنسہ سے ملنے کی خواہش اپنی ٹیم کے سامنے کی تو انہیں نے مجھے اجازت نہیں دی بقول ان کے آنسہ کے نزدیک میں مرچکا ہوں اس دن انہوں نے کسی اور کی جلی ہوئی لاش کو میرے کپڑے پہنا کر خان ولایت میں بھیجا تھا اس کا مقصد دشمنوں کو راہ سے بھٹکانا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہوئے اور یہ آنسہ اور ساحر کی زندگی کے لیے بھی ضروری تھا اگر ان کا پتا لگتا کہ ساحر خان کی اولاد بھی ہے اس کی جائیداد کا وارث تو وہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیتے

حماد کی شادی جن حالات میں ہوئی تھی اس کی خبر بہت کم ہی لوگوں کو تھی اس لیے وہ اس مسئلے سے بچ گیا تھا حماد اپنے فرض اور ان دونوں کی زندگیوں کی خاطر ان سے دور ہو گیا تھا مگر ان پر نظر بھی رکھی ہوئی تھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مسئلہ تو تب بنا جب حماد کو خبر ہوئی کہ حویلی ہوا لے آنسہ کی زبردستی شادی کروانا چاہتے ہیں تو اسکی بس ہوئی اور وہ بھیس بدل کر حویلی تک پہنچا مگر جانے کیسے دشمنوں کو آنسہ اور ساحر کی خبر ہوئی ان دونوں پر حملہ ہوا جس کو حماد اور اس کی ٹیم نے صفائی کے ساتھ ہینڈل کیا

حماد اس حادثے کے بعد حقیقتاً ڈر گیا تھا اپنے بچے اور بیوی کو کھونے کے ڈر سے پھر اس کا ایک اور سہارا اکرم شہید ہو گیا اور اٹھارہ سالہ زارون یتیم

زارون بھی اپنے باپ کی طرح محب وطن تھا اور اس کا مقصد بھی وہی تھا حماد نے زارون کو فردر ٹرینگ کے لیے اور پڑھائی مکمل کرنے کے لیے پیرس بھیج دیا

پیرس سے واپس آکر زارون کی ملاقات ساحر سے ہوئی جو صرف اتفاق تھا ساحر نے ایکسیڈنٹ میں اس کی جان بچائی تھی پھر زارون کو ساحر کے قریب رہنے کا موقع مل گیا اور پھر ساحر نے چند پیسوں سے اور اپنی محنت سے زارون کے ساتھ پیرس میں اپنا بزنس سٹارٹ کیا حماد خان بھی اپنے بیٹے کے قریب ہو گیا۔۔

حماد کے دونوں کزنز کا آپس میں ایک دوسرے کا قتل بھی انہیں لوگوں کی سوچیں سمجھی سازش تھی ان سالوں میں کتنے ہی لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچایا تھا ہاتھ نہیں جارہا تھا تو کبیر خان پر نہیں جارہا تھا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر کہتے ہیں کچھ کاموں کا وقت تعین ہوتا ہے سو اس کام کو بھی وقت لگنا تھا پر حماد خان نے کبیر کو خود اپنے ہاتھوں سے جہنم واصل کر کے اس سمیت اس کی پوری فیکٹری کو آگ لگوائی تھی اور اب جب سب کچھ ان کو واپس مل گیا تھا تو حماد خان نے بھی منظر عام پر آنے کا سوچا یا خان مجھ سے ناراض مت ہوئیں میں واقع مجبور۔۔۔۔۔

ابھی زی آگے کچھ بولتا ساحر اس کے گلے لگ گیا  
زارون نے بھی مسکرا کر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔

چاروں کی ہی آنکھیں نم تھی ماضی یاد کر کے نیچھے والے پورشن پر ٹیوی لاؤنج میں موجود آنسہ اور حماد کی اور اوپر والے پورشن میں کمرے میں موجود ساحر اور حانم کی۔۔۔۔۔

حویلی کے سب لوگ اس وقت بیٹھک میں موجود تھے آغا سائیں اپنے سربراہی صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے ان کے سامنے شائستہ بیگم سر جھکائے کھڑی تھیں  
جو داور جاوید میر خود سے ہی نظریں نہیں ملا پا رہے تھے وہ دونوں جس حقارت کے ساتھ آنسہ کو دیکھتے تھے آج ان کا دل کیا خود ہی ڈوب مریں۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ لڑکا عزیم نام کا اسے بھی ہوش آچکا تھا اس نے سب سچ بتا دیا کہ کس طرح اس کی ملاقات سونیا سے ہوئی سونیا کی پیش قدمی اس سے تحفے منگوانا

اشرف میر نے ایک کڑا کے دار تھپڑ سونیا کے چہرے پر رسید کیا تھا

وہ باپ جس نے کبھی اونچی آواز میں ڈانٹا تک نہیں تھا آج اس کے ہاتھ سے تھپڑ کھا کر سونیا کا روم روم کانپ اٹھا وہ نکر پر کھڑی رونے لگ پڑی

حال براتو صنم کا بھی تھا ابھی اس کا حساب ہونا باقی تھا

بولو شائستہ اتنی نفرت تھی تمہارے دل میں آنسہ کے لیے کہ اس کی زندگی عذاب بنادی تم نے بتاؤ نہ بولو شائستہ آغا سائیں کی آوازاں بہت بلند تھی

نفرت کرتی ہوں میں اس سے بہت نفرت کیا تھا ایسا اس میں جو سب کو وہ ہی عزیز تھی

ایک دفعہ اداسائیں نہ کہا کہ نہ پڑھو آگے آنسہ اس نے کہہ دیا نہیں پڑھنا تو وہ اور چہیتی بن گئی اس میں میرا کیا قصور تھا مجھے تھا پڑھائی میں شوق اسے نہیں ہو گا نہ آنسہ چھوٹی ہے مگر سمجھ دار ہے آنسہ یہ کرتی ہے آنسہ وہ کرتی ہے زہر لگتی ہے مجھے

اور بھابھی سائیں کے ابرو ڈوالے کزن کا رشتہ بھی آنسہ کے لیے

مجھے نفرت تھی اس سے اس کی کامیابی سے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر میرے ساتھ ساتھ اسے بھی جلن تھی مجھ سے اس دن چھت پراگر اس نے مجھے دیکھ ہی لیا تھا تو شور کیوں  
کیا کیوں میرا تماشا بنا ناچار ہی تھی میں میں نے اسی کا تماشا بنا دیا  
ہا ہا عجیب پاگلوں کی طرح ہنسی

کتنی بے شرمی سے اپنے شوہر بیٹے باپ اور بھائیوں کے آگے اپنے سیاہ کر توت کھول رہی تھی  
اشرف سائیں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا انہوں نے ایک اور تھپڑ شائستہ کے منہ پر دے مارا  
دیکھ لیا آپ نے آغا سائیں جو لڑکی اپنی سگی بہن کی نہ ہو سکی وہ میری کیا ہوگی بہت کر لیا میں نے اپنی زندگی میں  
سمجھوتا مگر اب بس اب میں اس عورت کے ساتھ ایک لمحہ بھی نہیں گزارنا چاہتا  
تمہارا جو فیصلہ ہوگا اشرف سائیں ہمیں قبول ہے آغا سائیں نے تھکے پسماندہ انداز میں کہا  
کون سا لمحہ اشرف سائیں میں پوچھتی ہوں کون سا لمحہ

شادی کے بعد سے ہی آپ کا انداز لیا دیا ہی رہا ہے آپ تو آنسہ کی بے وفائی میں تڑپ رہے تھے سچ تو یہ ہی تھا کہا  
آپ اسے بھولے نہیں تھے تو کیا نہ ہوتی مجھے اس سے نفرت وہ نہ ہونے کے باوجود سب کے دل میں تھی  
میں ایک دم سے تمہارے ساتھ نکاح ہونے پر کچھ وقت کے لیے اس بات کو نہیں قبول کر پارہا تھا مگر تم نے  
کو نہ مجھے کوئی سکھ دیا تمہے بھی بس پیسوں کی لالچ تھی ہر وقت پیسا پیسا اور تمہیں کچھ چاہیے ہی نہیں ہوتا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہاری وجہ سے میں کبھی اپنے بچوں کے اتنے قریب نہیں ہو سکا تمہاری وجہ سے آج میری بیٹی تمہارے نقش قدم پر چل رہی ہے۔۔۔

ایک عجیب سی جنگ چل رہی تھی ان دونوں کے درمیان شائستہ بیگم کی ساری سچائی کھل کر سب کے سامنے آگئی تھی

بچوں کے قریب تب ہوتے جب اس کی جدائی کے روع سے نکلتے جب وہ بیوہ ہو کر اس حویلی میں واپس آئی تھی تمہاری اس کے لیے ہمدردی اور رنگ ڈھنگ دیکھ کر سمجھ چکی تھی کہ سوئی محنت جاگ رہی ہے کیا کچھ نہیں کیا میں نے اسے سب کے دل سے اتارنے کے لیے اپنے رشتے کو بچانے کے لیے سب گھر والوں کو آنسو کی دوسری شادی کے لیے رضامند کیا کتنے پاڑے بیلے مگر نہ اسے اس حویلی سے نکال پائی نہ تمہارے دل سے میں کہہ رہا ہوں اپنی بکواس بند کرو شائستہ میں کچھ کر گزروں گا کیا کرو گے ہاں کیا کرو گے چھوڑ دو گے جاؤ جاؤ مگر بچے نہیں دوں گی جاؤ اب تو تمہیں اس سے بڑا روگ ملا ہے تمہاری محبوبہ کا شوہر زندہ۔۔۔۔۔

ایک اور شدید تھپڑ جو آغا سائیں کی طرف سے شائستہ کے چہرے پڑا تھا اور اشرف میر نے ایک ہی سانس میں تین طلاق شائستہ کے منہ پر دے ماری ایک پل کو ہر شہ ساکت ہو گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اشرف میر وہاں سے جانے لگے جب ابرار کی آواز آئی ٹھہریں بابا میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا  
نہیں نہیں ابرار تم تم کیسے جاسکتے ہو مجھے چھوڑ کر تمہیں تو ابھی اس گاؤں کا سردار بننا ہے ابرار نہیں جاسکتے تم مگر  
وہ بغیر ان کی جانب دیکھے وہاں سے چلا گیا

کیا تم اس لڑکی سے نکاح کے لیے تیار ہو  
جاوید سائیں نے عزیم سے سونیا کے لیے پوچھا  
ہاں جی جی مجھے قبول ہے

نہی۔ نہی۔ نہیں مامو سائیں مجھے نہیں کرنا یہ نکاح میں نے نہیں  
چھوڑیں ادا سائیں نہیں کرے گی میری بیٹی یہ نکاح میں کہہ رہی ہوں چھوڑ دیں  
شائستہ بیگم کی روک ٹوک کے باوجود ان دونوں کا نکاح ہو گیا تھا  
کچھ دنوں بعد !!!

شائستہ بیگم کی حالت عجیب سی ہو گئی تھی مگر ان کا غرور ابھی تک نہیں ٹوڑا تھا  
ابھی بھی نوکروں پر رعب جماتیں

سونیا کا نکاح تو ہو چکا تھا سو اسے اسی وقت اس لڑکے کے ساتھ رخصت کر دیا گیا تھا

گھر میں اول تو کوئی شائستہ بیگم کو بلاتا نہیں تھا اگر کوئی بات ہو بھی جائے تو شائستہ بیگم اسے کاٹ کھانے کو دوڑتی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آغا سائیں بھی بہت بیمار رہنے لگ پڑے تھے

بچی صنم اسے کوئی بھی نہیں بلارہا تھا اسے احساس ہوا کہ وہ سو نیا کہ پیچھے لگ کر اپنے ساتھ کیا کر چکی ہے  
ثمینہ بیگم نے تو اسے دن اتنی کھڑی سنائیں تھیں کہ وہ کسیے کسی پاک دامن پر بہتان لگا سکتی ہے انہوں نے تو یہ  
تک کہہ دیا تھا کہ انہیں اپنی پرورش پر شرم آتی ہے ان کے دونوں بچے ہی ایسے نکلے اس سے اچھا تھا کہ کو بے  
اولاد رہتی

علینہ بھی صنم کے پاس سے گزرتی تو حقارت سے منہ موڑ لیتی صنم صرف خود کو کوس کر رہی رہ جاتی۔۔۔۔  
اس طرف خان ولا میں ماحول پر سکون تھا زارون اسی دن واپس اپنے کیس کی وجہ سے پیرس چلا گیا تھا حالہ بیگم  
کو ساحر اور حانم خان ولا میں ہی لے آئے تھے ان کا علاج ویسے ہی جاری تھا ڈاکٹرز کی طرف سے مثبت تاثرات  
ملے تھے۔۔۔۔ آنسہ بیگم تو جیسے دوبارہ جی اٹھیں تھیں ان کے خان سائیں زندہ تھے سلامت تھے ان کے پاس  
ان بیٹا تھا ان کے پاس اب ان کی بہو بھی تھی باقی وہ سفاک لوگوں سے ان کی جان چھوٹ چکی تھی اب انہیں  
زندگی میں اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔۔

حانم اور حالہ بیگم ایک کمرے میں رہتے تھے حانم ان کا اچھے سے خیال رکھتی تھی

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سب ٹیوی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے جب آنسہ بیگم نے بات شروع کی حالہ سائیں خیر سے اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے اس لیے میں چاہتی ہوں کیوں نہ بچوں کے نکاح کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے ان کی پوری رسموں کے ساتھ رخصتی ہو جائے

چائے پیتی حانم کو ٹھسکا لگا ساحر اپنی مسکراہٹ چائے کے کپ کی آر میں چھپا گیا کیا ہوا حانم بچے آنسہ بیگم فوراً پانی کا گلاس لے کر اس کی پشت پر آئیں اس میں کوئی شک نہیں تھا انہیں اس واقعے کے بعد سے حانم اور بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی

وہ پھوپھو سائیں میری پڑھائی ابھی جاری ہے میں نے اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کرنا ہے ایسے میں رخصتی۔۔۔ حانم نے جھجک کر کہا

میرے بچے آپ ضرور اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کریں حماد خان نے اس کے سر پر دست شفقت رکھا مگر ہم چاہتے ہیں کہ باقاعدہ رسم کے ساتھ آپ کے نکاح کا اعلان ہو جائے باقی اس سے آپ کی پڑھائی اور خواب میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی کیوں چھوٹے خان

جی بابا سائیں جیسے آپ لوگوں کا حکم ساحر کو کوئی مسئلہ نہیں تھا اب وہ اس کی تھی تو پھر کس بات کا ڈر اور ویسے بھی حانم کے خواب اسے حانم سے زیادہ عزیز تھے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی مگر میں چاہتی ہوں اس فنکشن سے پہلے ایک دفعہ ہم پیرس سے ہوں  
آئیں ایک تو وہاں میری دوست ہے جسے میں انوائٹ کرنا چاہتی ہوں اور دوسرا ہماری کمپنی نے ایک بہت بڑا  
آڈر لیا تھا جو تقریباً پورا ہونے والا ہے کیوں ساحر سائیں حانم نے وجہ بتا کر ساحر کو پوچھنے والے انداز پر مخاطب  
کیا

جی مورے نور ٹھیک کہ رہی ہے تب تک آپ لوگ تیاریاں کر لیجئے گا  
حانم جہاں ساحر کے سب کے سامنے نور کہنے پر جھینپ گئی وہی سب ساحر کی بات سے متفق ہوئے جی بیٹا ٹھیک  
ہے آپ لوگ ہوں آئیں پیرس سے پھر

ساحر سائیں !!!

حانم نے اپنے کمرے کی طرف جاتے ساحر کو دیکھ کر اسے پکارا  
جی نور ساحر

پہلے وہ اس کے تم تم کی رٹ سے چڑ جاتی تھی اب اس کے نور ساحر کہنے پر جھینپ جاتی تھی اور شاہد ساحر بھی یہ  
محسوس کر چکا تھا تبھی اسے بارہا نور ساحر کہ کر اس کے چہرے پر آئے رنگوں سے حفظ اٹھاتا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر سائیں آپ نے ٹکٹ بک کروالی ہے ہماری مجھے تو لگتا ہے اس بات عینی نے خفا ہو جانا ہے مجھ سے اور وہ کھڑوس زاوی سر حانم نے کان کر ساحر کی آنکھوں میں دیکھ کر زاوی سر بولا تھا تا کہ وہ اس کے ایکسپریشن جان سکے

جس کی مسکراہٹ زاوی کے نام پر تھی

تمہے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا آفٹر آل تم کمپنی کے باس کی بیوی ہو  
ہممم آپ مجھے بتادیں کب کی فلائٹ ہے تاکہ میں اپنی پیکنگ کر لو  
فلائٹ کل دوپہر کی ہے تم کر لو پیکنگ  
ہممم اوکے۔۔۔

حانم اپنے کمرے میں آگئی اس نے آگے کے لیے بہت کچھ سوچ رکھا تھا  
اس دن جب اس نے زاویار کی تصویر دیکھی تھی تو وہ بری طرح چونک گئی تھی اس کے آفس کا باس ہی اس کا  
کزن اور سابقہ شوہر تھا  
مگر زاویار کے رویے نے اسے حیران کیا تھا وہ تو اس سے ایسے بات کرتا تھا جیسے ان کی پہلی ملاقات ہو

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

پھر اسے خیال آیا کہ جس طرح اس نے کبھی زاویار کو نہیں دیکھا تھا ہو سکتا ہے زاویار نے بھی اسے نہیں دیکھا ہو  
تو وہ بغیر اس سے ملے اسے دیکھے اسے دھتکار کر چلا گیا

یاں یہ اس کی کوئی چال ہو

کاش میں نے اس شخص کی تصویر پہلے دیکھ لی ہوتی

حانم کو اپنی مہندی والادن یاد آیا جب صنم اسے چھیڑ رہی تھی

صنم کیا مسئلہ ہے اگر دکھانی ہے تصویر تو دکھاؤ نہیں تو اس کو میرے سامنے سے گم کرو

میں کیوں دکھاؤ آدی سائیں کل آپ نے ویسے ہی لایو دیکھ ہی لینا ہے

دفعہ ہو جاؤ تم حانم تنگ آگئی

اچھا یہ لے دیکھ لیں

نہیں اب نہیں دیکھنی میں نے اس دن حانم نے بھی اس کی تصویر نہیں دیکھی

اور اوپر سے ساحر سائیں کا پاٹنر زاویار کیسے ہو سکتا ہے چلو میں نے انہیں نہیں دیکھا انہوں نے مجھے نہیں دیکھا

مگر ساحر سائیں اور وہ تو آپس میں ایک دوسرے سے مل اور دیکھ چکے تھے

ان سب باتوں کا جواب تو اسے اب پیرس جا کر ہی ملنا تھا

پیرس !!!



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آج ڈیڑھ دو ہفتے ہونے کو اے تھے مگر نور حاکم کا کچھ اتا پتا نہیں تھا

زاویار پاگل ہوا جا رہا تھا

آج نور العین بھی زارون کے ساتھ آفس آئی تھی زارون کے لاکھ منع کرنے کے باوجود مگر چلنی تو پھر عینی کی ہی تھی

میں پھر کہہ رہا ہوں نور العین اگر تم نے زیادہ برڈن لیا تو میں آج کے بعد تمہارا آفس جانا ہی بند کر دوں گا  
زارون جب عینی سے خفا ہوتا تھا اسے نور العین ہی بلاتا تھا

اوو و سرزی آپ کو اپنے سٹاف کا کتنا خیال ہے آپ کو چاہے آپ ہم سے نظر ہٹا کر اپنی معصوم بیوی پر دھیان  
دیں

لیفٹ میں موجود دونوں بچوں کی طرح کر رہے تھے

مسز زی میں اپنی بیوی پر ہی دھیان دے رہا ہوں زارون نے اس کے بازو میں اپنا بازو اڑایا نور العین اس کے  
پوزیسیو انداز پر مسکراہٹ دبا گئی

READERS CHOICE

زاویار لیفٹ سے زارون اور نور العین کو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اینٹر ہوتے دیکھ کر چونک گیا  
زارون نور العین کو اس کے کیبن کے پاس چھوڑ کر ایک ضروری کال اٹینڈ کرنے چلا گیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورالعیین ادھر ہے تو اسے نور حاکم کا بھی پتا ہوگا

اوو مس نورالعیین آج آفس آئیں ہیں میڈیم آپ آج بھی نہ آتی

زاویار نے طنزیہ انداز میں کہا

نورالعیین دانت پیس کر رہ گئی

جی سر میں ہی اگئی اس ڈوبتے آفس کو بچانے سامنے بھی نورالعیین تھی

اوو آپ کا احسان ہے ویسے آپ کس سے لیو لے کر گئیں تھیں اتنے دنوں کے لیے

سر میں سرزی اور سرخان سے لیو لے کر گئی تھی آپ کو کئی پر اہلم ہے

زاویار نے اس کے لاپرواہ انداز میں جواب دینے پر مٹھیاں بھینچ لیں

یم نے یہاں خیراتی ادارہ نہیں کھولا ہوا جو آپ لوگوں کو سیلیری بھی دیں اور اتنی لمبی لیو بھی

میں آپ سے سیلیری نہیں لیتی اور نہ ہی آپ کے انڈر کام کرتی ہوں سو آپ مجھ سے سوال کرنے کا حق نہیں

رکھتے

یعنی نے سختی سے کہا

خوا مخواہ ہی یہ بندی سب پر رعب جمار ہا ہوتا ہے

مجھے پتا ہے کس کے انڈر اور انڈر کام کرتی ہو تم

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ویسے میرا معصوم دوست بھس کیسے گیا

زاویار کا لہجہ حقارت آمیز ہوا تھا

زاویار زارون نے ایک مکا زاویار کے منہ پر مارا تمہاری ہمت کیسی ہوئی نور العین سے اتنی گھٹیا بات کرنے کی

زارون اس لڑکی نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے اس دن بھی تو اس کے لیے مجھ سے لڑ گیا تھا

جس لڑکی کی بات کر رہا ہے نہ تو وہ میری بیوی ہے اور تو میرا کچھ بھی نہیں لگتا

ایسے کیسے کچھ بھی نہیں لگتا اس کمپنی کا ٹو نیٹ فائزر پرسنٹ کا مالک ہوں میں

اس کا انتظام بھی میں بہت جلد کرتا ہوں تو دوست کہلانے کا بھی لائک نہیں ہے چلا جا میری نظروں سے اس

سے پہلے تجھے دھکے مار کر نکالوں یہاں سے۔۔۔۔

زاویار وہاں سے چلا گیا

زی آپ ٹھیک ہیں عینی نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا

ہمم میں ٹھیک ہوں زارون نے پانی کا گلاس اس کے ہاتھ سے پکڑا

اور اپنی پیٹ کی پاکٹ سے فون نکالا اور کسی کو کال ملائی

ہیلو ہاں جو کام میں نے تمہیں دیا تھا کیا تم نے وہ کر لیا ہے

اوکے مجھے اس کے پیپرز آج ہی چاہیے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ دونوں اپنے فلیٹ پر پہنچے تھے  
حانم اور ساحر حانم کے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر آ گئے  
آہ۔۔۔ ویلکم بیک حانم نے اپنے دونوں بازو کھول کر گہرا سانس لیا  
ساحر بھی اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر بیٹھ گیا  
چھلی بار جب وہ حانم کے فلیٹ پر آیا تھا تو کافی انکمفر ٹیبل تھا ایک جھجک تھی تب اس کا حانم کے ساتھ کوئی گہرا  
رشتہ نہیں تھا مگر اب حانم اس کی محرم تھی وہ بنا جھجک اس کے پاس آ سکتا تھا  
اففف السلیس بہت تھک گئی ہوں حانم نے پانی کا گلاس ساحر کے آگے رکھا خود دوسرے صوفے پر گڑنے  
والے انداز میں بیٹھی  
اچھا پھر تم آرام کرو میں زارون سے مل کر آتا ہوں ساحر نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھ کر بولا  
ابھی حانم کچھ کہتی اس کے فلیٹ کا دروازہ زور زور سے کھٹکا۔۔۔  
ابھی حانم کچھ کہتی اس کے فلیٹ کا دروازہ زور زور سے کھٹکا۔۔۔  
حانم اور ساحر دونوں ہی بری طرح چونک گئے  
میں دیکھتا ہوں

## مترلیں لا پتر ٹمرن شیخ

ساحر دروازہ کھولنے کے لیے بڑھا ساحر نے جیسے ہی دروازہ کھولا

تو اس کی محبوبہ مطلب جیمز تیزی سے اندر داخل ہوا اس کی پھرتی پر ساحر اور حانم دونوں ہی ہڑبڑا گئے  
جیک کو دیکھ کا ساحر کے منہ کے زاویے بگڑے اس بلا کو تو وہ بھول ہی گئے تھے۔۔۔

وہی دوسری طرف حانم نے ہنسی دبائی یہ بندہ ساحر کو خوب تپاتا تھا

تم واپس آگئے مجھے یقین تھا تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گے

ساحر پہلے ہی تھکا ہوا تھا

دیکھو مسٹر جیک تم چپ کر کے یہاں سے نکل جاؤ نہیں تو میں تم سے چھوڑو گا نہیں ساحر نے دانت پیس کر کہا

چھوڑنا کون چاہتا ہے

وہ تقریباً اس کے گلے ہی لگ گیا

اب کہ حانم کو بھی عجیب لگایہ بندہ تو حد سے بڑھ رہا ہے

او مسٹریامس واٹ ایور نکلو میرے گھر سے تم تو شوکھے ہی ہو گئے ہو

حانم نے ساحر کا بازو پکڑ کر جیک کو اس سے دور کیا

کیوں کیوں نکلویہ ساحر ڈنیر کا گھر ہے اس حساب سے میرا بھی ہے جیک نے پھر ساحر کا ہاتھ پکڑا

تم۔۔۔۔۔ ساحر نے ہاتھ جھٹکا اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی اس چپکو مخلوق کو خود سے دور کیسے کرے



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اوو اوو وکھا چھوڑو ساحر سائیں کاہات

Stay away from my husband

دور رہو میرے ہسبنڈ سے

اور نکلو میرے گھر سے یہ گھر بھی میرا ہے اور ساحر سائیں بھی میرے ہیں دفعہ ہو جاؤ اس سے پہلے میں تمہاری

ہڈیاں توڑو

واٹ!!!!

ہسبنڈ!!!! جیک کی صدمے سے بھرپور آواز نکلی

آج نور کے بازو سے پلاسٹر اترنا تھا

تو زارون کا ہاسپٹل سے ہو کر زارون نے گاڑی کا رخ ساہرا اور خانم کے فلیٹ کی طرف کیا

زی ہم کدھر جا رہے ہیں عینی نے زارون سے پوچھا

ہم ساہرا اور نور کے فلیٹ جا رہے ہیں

اوو اوو وہ دونوں کب واپس آئے

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

آج ہی آئے ہیں ساحر کا نمبر فرانس میں اکیٹوشو ہو رہا ہے ہممم۔۔۔ ایک دو منٹ خاموش رہنے کے بعد عینی

بول پڑی

بندہ کوئی سونگ ہی لگا لیتا ہے یہ کہہ کر خود ہی اس نے اوڈیو پلیر اون کیا مگر وہاں کسی انگلش سونگ کی بے باک  
لائسنس کر کھسیاتے ہوئے دوبارہ اوڈیو پلیر بند کر گئی  
جبکہ زارون لب بھینچ کر مسکراہٹ دبا گیا۔۔۔

how could you cheat me

تم مجھے کیسے دھوکہ دے سکتے ہو

یو لائیر ایے ایے ایے تم نے شادی کر لی تم کیسے کر سکتے ہو

ایے ایے

ساحر جیک کو دیکھ ہی کہار ہا تھا وہ تو حانم کا تپا تپا سا روپ دیکھ رہا تھا

صوفے پر بیٹھا جیک ٹیشو باکس میں سے آخری ٹشو نکالتا آنکھیں اور ناک پہنچتا اس ٹشو کو بھی باقیوں کے پاس  
زمین پر پھینک چکا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے گہرا سانس لیا اس سکھی کانگری کو بازو سے پکڑ کر اپنے فلیٹ کے دروازے کے باہر پٹکھنے والے انداز میں نکالا

تم نے مجھ سے میرا ساجی چھین لیا دیکھنا تمہے پیرس کے کسی سلون میں آنے کی اینٹری نہیں ملے گی جیک نے دھایادی نکلو

تم جارہے ہو کہ میں پکڑو جوتی حانم نے ہاتھ اپنی سینڈل کی طرف بڑھائے یہ دیکھ کر جیک وہاں سے رنو چکر ہو گیا۔۔۔۔۔

ساحر کے فلیٹ کی طرف جاتے زارون اور نور دونوں ہی یہ منظر دیکھ کر ر کے نور!!!

نور العین دوڑ کر حانم کے گلے لگی عینی حانم بھی عینی کو دیکھ کر خوشی سے چیخی حانم کی چیخ سن کر ساحر بھی دروازے پر آیا

خاں زارون بھی آگے بڑھ کر اس کے گلے لگائیں ابھی تیری طرف ہی آنے والا وہ تو ٹھیک ہے مگر یہ بندہ کون تھا جسے نور نے نکالا کیا کوئی تنگ کر رہا تھا وہ چاروں اندر ٹیوی لاؤنج میں آئے

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ارے نہیں زی سر کسی کی ہمت وہ چھڑ کر دیکھائے وہ تو ساحر سائیں کی گرل فرینڈ تھا

مطلب۔۔۔۔۔ نور اور زارون نے نا سمجھی سے پوچھا

یہ کہ وہ ساحر سائیں کے پیچھے پڑا ہوا تھا آج تو اس نے حد ہی کر دی

ہا ہا ہا نور اور زارون کتنی دیر ہنستے رہے

خان تو نے مجھے تو کبھی نہیں بتایا کہ تیری گرل فرینڈ بھی ہے ہا ہا ہا

اچھا اب بس بھی کر جاؤ ساحران کی مسلسل ٹانگ کھینچنے ہر جھنجھلایا

اچھا۔۔۔ ہا ہا ہا ایک بار پھر وہ تینوں قہقہہ لگائے

تم لوگ ادھر خیریت اور زی تجھے کیسے بتا لگا کہ ہم آگئے ہیں

ساحر نے تشویش سے پوچھا کیونکہ اس نے تو ابھی کسی کو بھی اپنے پیرس آنے کا بتایا تھا ہاں تیرا فرانس والا نمبر

ادھر پیرس میں ایکٹو شور ہا تھا اس لیے مجھے پتا لگ گیا

اچھا۔۔۔۔۔ ساحر نے سراسبات میں ہلایا

اچھا خان مجھے تجھ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

کون سی ضروری بات

ایک امپورٹنٹ فائل پر سائن کروانے ہیں اور فائل گاڑی میں ہے میں لے کر آیا۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھا چل تولے کر میرے والے فلیٹ میں ہی آجائیں  
حانم دروازہ لاک کر لو میں اور زی اوپر جا رہی ہیں  
جی اچھا۔۔۔

اب کیسی طبیعت ہے تمہاری عینی وہ دونوں بیڈ پر آمنے سامنے بیٹھی ہوئیں تھیں  
حانم نے اس کے ہاتھ تھام کر پوچھا میری طبیعت ٹھیک ہے مگر میں تم سے ناراض ہوں عینی نے ناراضگی سے اپنا  
رخ بدلہ  
کیوں؟؟؟؟ عینی  
تمہارا نکاح ہو گیا خان سر کے ساتھ اور تم نے مجھے بلایا ہی نہیں  
یار عینی نکاح بہت ایمر جنسی میں ہوا تھا میں تمہے پیرس سے کیسے بلاتی  
ناراض تو نہ ہوا اب میرے نکاح کا فنکشن ہے پاکستان میں اور میں تمہارے بغیر دلہن ہی نہیں بنوں گی پکا  
حانم نے اسے منانے کی کوشش کی  
اچھا اتنا کہہ رہی ہو تو مان ہی جاتی ہوں عینی نے احسان کرنے والے انداز میں کہا  
شکریہ جنابِ عالیہ



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اچھانور وہ میں نے بھی تمہے ایک بات بتانی تھی

عینی نے جھجھک کر کہا

کون سی بات

وہ۔۔۔ عینی اٹکی

کیا وہ خانم نے اپنی دونوں آئی برو اچکائی

وہ میرا بھی زی سر سے نکاح ہو چکا ہے

عینی تیزی سے بولتی آنکھیں میچ گئی

کیا عینی خانم نے بیڈ سے تکیہ پکڑ کر اس پر حملہ کیا

اہ نور لگ رہی ہے مجھے عینی نے اپنا بازو تھاما

خانم بھی فوراً سٹل ہوئی اوو سوری سوری عینی مگر کچھ یاد آنے پر خانم نے پھر تکیہ زور سے اس کی تھامی ہوئی بازو

پر ماڑا جھوٹی فریکچر تو تمہارا دایاں بازو تھا

عینی کھسیا کر رہ گئی

اچھا بتاؤ کیسے یہ کارنامہ پیش آیا

وہ میں جب ایڈمٹ تھی نہ ہاسپٹل میں تب ہی زی نے مجھے پرپوز کر دیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اوووواؤ یعنی زی سر نے ہاسپٹل میں ہی تمہے پر پوز کر دیا اور ابھی تم کہتی تھی

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے

ہی ہی عینی نے بتیسی دیکھائی

اچھا تو کہا پر کیا نکاح تم لوگوں نے حانم نے اپنا تھوڑی کے نیچے رکھ کر پوچھا

اسلامک سینٹر میں ہوا تھا ہمارا نکاح

یار میری تو خواہش تھی کہ میری شادی بہت گرینڈ ہو جسٹ لائک ایشین میرج یونو میں نے ایشن شادی کے

فنکشن دیکھے ہیں مجھے اتنا فیسینیٹ کیا ہے

بٹ نہ میرا کوئی ہے نہ ہی زی کا عینی اداس ہوئی

اوائے میں ہوں نہ تمہاری بہن پھر فکر کس بات کی ایشین ٹائپ ہی فنکشن ہوں گے تمہاری شادی کے فکر مت

کرو۔۔۔

اوو تھینک یو سوچ نور عینی اس کے گلے لگی

میشن ناٹ... READERS CHOICE

ارے مبارک ہو فائنلی زی تو نے بھی ہمت کی نہیں تو مجھے لگا ہی تھا کہ تو بڈھا ہو کر ہی شادی کرے گا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر نے اسے مبارکباد دینے کے ساتھ ساتھ طنز بھی کیا

چل ہٹ بڑھا ہو گا تو

اچھا چھوڑ تو نے کونسا یقین کر لینا ہے تو یہ بتا یہ فائنل کس چیز کی ہے

تو کھول کر دیکھ لے زارون سنجیدہ ہوا

ساحر نے فائنل کھولی

زی کیا یہ ضروری ہے ساحر نے سنجیدگی سے پوچھا

بہت ضروری ہے یہ خان کسی کو اس کی اوقات دیکھانے کے لیے اور دوسرا میں نے اب اپنی ریل جو ب کو بھی

صحیح ٹائم دینا

جوب کو یا گھر کو ساحر نے مسکراہٹ دبا کر کہا

ایک ہی بات ہے زارون نے بھی ڈھیٹوں کی طرح کہا

حانم ساحر کے ساتھ آفس میں آئی لیفٹ سے باہر نکلتے وہ اپنے کبین کی طرف بڑھی جہاں عینی اس کا انتظار کر

رہی تھی اور ساحر اپنے کبین کی طرف جہاں زارون اس کا

ابھی ساحر اپنی چٹیر میں جا کر بیٹھا ہی تھا کہ زاویار دندنا تازہ ہوا وہاں آیا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

کیسی ہو عینی میں ٹھیک اے ون آج لیٹ ہو گئی

ہاں یار وہ کل کی اتنی تھکاوٹ تھی ٹائم کا پتا ہی نہیں لگا حانم نے اپنے پرس سے اپنا فون تلاش کرتے ہوئے کہا  
اوو یار شٹ میرا فون لگتا ہے ساحر سائیں کی گاڑی میں رہ گیا ہے

اچھا میں لے کر آتی ہوں

ہمم۔۔۔ اچھا جاؤ لے آؤ پھر خان سر کی ایس ٹی انڈسٹریل والوں کے ساتھ لنچ اور میٹنگ ہے  
اچھا حانم ساحر کے کیمین کی طرف بڑھی جب اندر سے نظر آتے زاویار کو دیکھ کر اس کے قدم تھمے

ہاں زی تم نے مجھے بلایا

زاویار زی کے بلانے پر اس کے آفس آیا وہاں ساحر کو دیکھ کر چونک گیا

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو

زاویار نے ساحر کو عجیب سی نظروں کے ساتھ دیکھ کر کہا۔۔

اوو اچھا جو ب لینے آئے ہو گے

میرا ریفرنس چاہیے

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

بی ہیوزاویار یہ خان ہے اس کمپنی کہ سیونٹی فائیو پرسنٹ کا مالک اور میں نے تمہیں یہ پتا نہیں بلایا تھا کہ میں نے  
اپنی ٹونٹی فائیو پرسنٹ شیئرز خان کو بیچ دئے ہیں  
سواب سے تمہارا باس ہے خان۔۔۔۔۔

زاویار کو لگا کسی نے اس کے منہ پر کس کے تاجہ مارا ہو  
مجھے تو نہیں البتہ اگر تمہے میرا ریفرنس چاہیے تو بتا دینا کیونکہ جتنا گندا تمہارا ریسپونس ہے مجھے ہیڈ آف ڈائریکٹرز  
کے ساتھ میٹنگ کرنے میں دیر نہیں لگے گی پھر اس کے بعد تو تمہے یہاں سوئیپر کی جوب نہیں ملے گی۔۔۔  
ساحرا اپنا ڈارک گرے کوٹ جھٹک کر کھڑا ہوا جس میں اس کی پرسنلیٹی اس کے نام کی طرح ساحرا نہ لگ رہی  
تھی

حانم یہ سب دیکھ کر وہاں سے ہٹ گئی زاویار کے لیے اس کے دل میں نفرت اور بھی بڑھ گئی

---

زی تم ایسا کیسے کر سکتے ہو

ساحر کے آفس سے باہر جانے پر زاویار نے غصے سے پوچھا  
جو مجھے ٹھیک لگا میں نے وہی کیا جو مجھے ٹھیک لگا

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے تم بس اپنے کام پر دھیان دو یہ نہ ہو کہ خان تمہے واقعی اس آفس سے نکال دے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زی بھی سر جھٹک کر آفس سے باہر نکل گیا۔۔۔

ہائے خان سر ڈیزی ساحر کو دیکھ کر اس کی طرف لپکی  
اپنے کیبن سے جھانکتی حانم نے شولے بار نظروں سے اس منظر کو دیکھا تھا  
چپکوا!!!! ساتھ ساتھ بڑ بڑایا بھی تھا  
ہائے میں مر جاواں کڑیے جیسی عینی نے انگلش پنجابی میں مکس کر کے کہا  
ہاں تو۔۔۔

He is mine

اسے تو میں بتاتی ہوں

حسن نے ڈیزی کے راستے میں ٹانگ اڑائی (اصلی والی ہاہاہا)

ڈیزی جو ساحر کی پشت کو دیکھتی بے دھیانی میں آرہی تھی ٹکر لگنے پر دھرم سے گڑی۔۔۔

اوو مس ڈیزی اگر آپ سے نہیں چلا جاتا تو اتنی ہائی ہیل مت پہنا کریں نہیں تو یو ہی گرتی پھیڑیں گی  
سٹاف کا باقی لوگ ڈیزی کو۔ گڑا دیکھ کر ہنسنے لگ گئے

شٹ اپ ڈیزی شرمندہ ہوتی وہاں سے غائب ہوئی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آئی بڑی خان سر

پتا نہیں اسے اتنی زیادہ جیلیسی کیوں ہو رہی تھی  
جبکہ عینی اپنا قہقہہ دبانے میں مصروف تھی

زاویار غصے سے اپنے آفس سے باہر نکلا مگر اپنے کیمین کے باہر کھڑی نور کو دیکھ کر اسے اپنا سارا غصہ ہوا ہوتا  
محسوس ہوا

مس نور حاکم ویکم بیک

زاویار نے پر جوش ہو کر اسے پکارا

جی زی سر آپ نے مجھے بلایا تھا ڈیزی نے بتایا حانم نے جان کر ڈیزی کا نام لیا  
حانم کا لہجہ میٹھا تھا جسے محسوس کر کے زاویار خوش ہوا۔

مس نور مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

جی جی زاوی سر لہجہ ہنوز میٹھا تھا۔۔۔

کیا تم آج میرے ساتھ لنچ پر چلو گی

واٹ!!!!

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

(کینے مجھ پر لائن مار رہا ہے تیری تو) دل کی آواز

واٹ دو یو مین سر

نہیں نہیں نور پلینز مجھے غلط مت سمجھنا مجھے تم سے بہت ہی زیادہ ضروری بات کرنی ہے  
اور وہ بات یہاں پر بھی ہو سکتی ہے پلینز مائی ریکونسٹ  
اوکے حانم نے کچھ سوچا ہاں کر دی

ساحر سائیں میں آج نور العین کے ساتھ جا رہی ہوں لنچ کرنے وہاں سے گھر چلی جاؤں گی آپ فکر  
ت کیجئے گا۔۔۔۔

ساحر ریسٹورنٹ میں بیٹھا حانم کاوائس میسج سن رہا تھا وہ یہاں ایس ٹی انڈسٹریل کے مینیجر کے ساتھ لنچ کے لیے  
آیا تھا پھر ان کی میٹنگ تھی

حانم نے جھوٹ کیوں بولا زارون تو بتا رہا تھا آج اس نے اور نور العین نے لنچ کرنے جانا ہے پھر حانم۔۔۔۔

کیا حانم کچھ چھپا رہی ہے مجھ سے  
مگر وہ فون واپس ٹیبل پر رکھ گیا۔

یقین کے ساتھ

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اعتبار کرتے ہوئے۔۔۔

زاویار نے حانم کو آنفل ٹاور کے قریب ترین ریستورنٹ میں بلایا تھا لہجہ وہ لوگ کر چکے تھے  
اور زاویار کے ترلے منتوں کے بعد واک پر آئے تھے  
حانم کب سے اس کی بات کا انتظار کر رہی تھی  
سر میرے خیال سے آپ نے میرا ٹائم ویسٹ کرنا تھا  
حانم نے غصے سے کہا  
نونی پلینز

وہ دونوں آنفل ٹاور کے فینسی ایریا پر آئے  
ایسا لگ رہا تھا وہ جگہ کسی کے لیے سپیشل سجائی گئی ہو  
زاویار آج کر ہی لے بات

نور حاکم

میں میرا زاویار تم سے اپنے پورے ہوش ہو حواس میں ان پیرس کی گلیوں کو گواہ بنا کر اپنی محبت کا اعتراف کرتا  
ہوں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور کیا تم مجھ سے شادی کرو گی میں تم سے بہت محبت کرتا تھا۔ کہ میں لفظوں میں نہیں بتا سکتا پہلے پہل مجھے یہ صرف ایٹرکیشن لگی تھی مگر ان چھلی دو ہفتوں میں تمہاری غیر موجودگی نے مجھے پاگل کر دیا تھا تب مجھے ادراک ہوا کہ واقع مجھے تم سے بے انتہا محبت ہو گئی ہے

تم ہو وہ لڑکی جس کے آگے زاویار جھک گیا

اپنا ایک گھنٹہ زمین پر ٹکائے زاویار آج حانم سے اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا۔

حانم میں جتنی ہمت تھی اس نے اپنے دائیں ہاتھ کا تھپڑ زاویار کے منہ پر جڑا

تم ہو وہ لڑکی جس کے آگے زاویار جھک گیا

اپنا ایک گھنٹہ زمین پر ٹکائے زاویار آج حانم سے اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا۔

حانم میں جتنی ہمت تھی اس نے اپنے دائیں ہاتھ کا تھپڑ زاویار کے منہ پر جڑا

زاوی ابھی اس کے ایک تھپڑ سے نہیں سنبھلا تھا کہ دوسرا تھپڑ حانم نے اس کے بائیں گال پر رسید کیا

ن۔۔۔ور

نور ساحر نام ہے میرا تمہاری اتنی اوقات کہ تم مجھے پر پوز کرو میرا دل کرتا ہے تمہیں سولی پر لٹکا دوں گھٹیا

انسان بھگوڑے تمہاری تو۔۔۔۔۔

یس یس!! یس



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کراؤڈ کے یس یس کے شور پر حانم ہوش کی دنیا میں واپس آئی

نور پلیر

ایک گھنٹہ زمین پر ٹکائے زاویار ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا

یہ کیا طریقہ ہے مسٹر زاویار

نور میں تم سے محبت کرتا ہوں اور اس بات کا میں پوری دنیا میں اعلان کر دینا چاہتا ہوں

حانم نے آس پاس دیکھا ایک آدھ لوگ ان کی ویڈیو بھی بنا رہے تھے

مسٹر زاویار کسی عزت دار لڑکی کو پر پوز کرنے کا یہ طریقہ ہے حانم بھڑک اٹھی

نہیں نور میں تمہاری بہت عزت کرتا ہوں زاویار سیدھا کھڑا ہو گیا

مسٹر زاویار ایک بات یاد رکھنا گرد و ہم دونوں کی کوئی کیپل فوٹو سوشل میڈیا میں ائی نہ تو تم میرا چہرہ دیکھنے کے

لئے ترس جاؤ گے

یہ سب ر سکی تھا حانم نے ہوش سے کام لیا

ن۔ نہیں نہیں جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا نور جو تم

کہو گی

زاویار نے باقاعدہ ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے ویڈیو ڈیلیٹ کروائی۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

نور پلیر مجھے بتاؤ تمہارا کیا جواب ہے

اچھا اور میں کہوں میرا جواب نہ ہے تو حانم نے پراسرار لہجے میں پوچھا  
تو میں تمہاری ناکوہاں میں بدلنے کے لئے کچھ بھی کروں گا زوایا نے جیسے اس کا چیلنج ایکسیپٹ کیا

ok than wait for me to agree

ٹھیک ہے پھر میری رضامندی کا انتظار کرو

مگر اس کے کچھ رولز ہیں حانم نے احسان کرنے والے انداز میں کہا

کیسے رولز؟؟ زوایا نے چونک کر کہا

سب سے پہلے تو تم مجھے آفس میں بالکل تنگ نہیں کرو گے ہم ویسے ہی رہیں گے جیسے ابھی ہیں

دوسرا یہ فضول کے لہجے ڈنر تو بالکل بھی اریج کرو گے

اور آج جو احمقانہ حرکت تھی وہ تو ہر گز نہیں

حانم کا لہجہ عجیب بے زاری لیا ہوا تھا مگر زوایا تو اس کا لہجہ سرے سے ہی فراموش کیے ہوئے تھا

مجھے منظور ہے!!!  
READERS CHOICE

ہممم اوکے دین بیسٹ آف لک مسٹر میرا زوایا

تمہاری اولٹی گنتی شروع ہوتی ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اسے وش کر کے دوسری بات دھیرے سے بڑبڑاتی وہاں سے نکلنے کے پر تو لنے لگی

میں چھوڑ دیتا ہوں زاویار بھی اس کے پاس آیا

آپ آپ میرے شو فر بھی بنے گے حانم نے بظاہر ہنس کر کہا

نہیں وہ زاویار نجل ہو گیا۔۔۔

حانم اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر آئی تو اسے کیچن سے کھٹ پٹ کی آواز آئی ایک لمحے کے لیے حانم کو چوڑکا

خیال آیا لمحے کے ہزار ویں حصے میں حانم نے کی ریک کے نیچے پڑے ڈیکوریشن پیس کو ہاتھ میں تھاما اور جلدی

سے کیچن کی طرف بڑھی اس سے پہلے وہ بھاری بھر کم شو پیس سے ساحر کا سر پھاڑتی ساحر نے ایک ہی جست

میں اس کا ہاتھ تھام لیا

نور!!!

ساحر سائیں

آہ۔۔۔۔ اللہ میں تو ڈر ہی گئی تھی

حانم نے شو پیس کیچن کے شیلف پر رکھا خود شیلف سے ٹیک لگا کر گہرے گہرے سانس لینے لگ پڑی

خود کو کمپوز کرنے کے بعد حانم نے ساحر کے ہاتھ پانی کا گلاس پکڑا جو اس نے حانم ہی کے لیے بھرا تھا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بیٹھ کر پیو

اففف پتا میں کتنا ڈر گئی کہ پتا نہیں کون گھس گیا میرے فلیٹ میں حانم نے کرسی میں بیٹھتے ہوئے کہا  
خیر آپ یہاں پر کیا کر رہے تھے

نکاح کے بعد سے حانم اور ساحر کے پاس اپنے اپنے فلیٹ کے علاوہ ایک دوسرے کے فلیٹ کی چابی بھی موجود  
تھی۔۔۔

میں تمہارا انتظار کر رہا تھا پھر سوچا کیوں نہ پاس تہ بنا لیا جائے پہلے تو تم زبردستی بنواتی تھی آج میں نے بنا لیا  
ویسے بھی میں نے لنچ ٹھیک نہیں کیا تھا اور اب تو ڈنر ٹائم ہو گیا  
خیر لنچ سے یاد آیا تم تو نور العین کے ساتھ لنچ کرنے گئی تھی کیسا گزر ادن تمہارا  
م۔ میرا۔۔ ہم اچھا گزر ادن

انجوائے کیا حانم نے نظریں چرائیں ان فیکٹ میرا پیٹ تو بہت زیادہ بڑھ گیا ہے مجھے نہیں لگتا پاستے کے لیے  
گنجائش ہوگی

حانم اس سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی  
کوئی بات نہیں پھر تم جا کر ریسٹ کرو میں سب سمیٹ کر فلیٹ لاک کر کے چلا جاؤ گا۔۔  
آپ اسے ڈش آؤٹ کریں میں آئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم فوراکمرے کی طرف بڑھی

باتھ لے کر واش روم سے باہر آئی آج کے واقع نے اس کے اعصاب جھنجھلا دیئے تھے اوپر سے اس کا ساحر سے  
جھوٹ بولنا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر وہ کتنی ہی دیر وہ انہیں باتوں کو سوچتی رہی سب سے بڑا تو اسے ساحر  
سے جھوٹ بولنے کا گلٹ تنگ کر رہا تھا

ہوش تو اسے تب آیا جب اپنے فلیٹ کا دروازہ لاک ہونے کی آواز آئی  
بے دھیانی میں حانم کی نظر گھڑی پر پڑی وہ گھنٹے سے شیشے کے سامنے کھڑی تھی  
وہ فوراکمرے سے باہر نکلی

پاستہ ڈش میں ڈھکھہ ہوا پڑا تھا

ساحر سائیں شٹ!!! حانم تم کیسے کر سکتی ہو ساحر سائیں کے ساتھ ایسا  
کیا وہ ناراض ہو گئے یک دم حانم کا دل اداس ہوا

وہ اپنے کمرے میں آ کر چت بستر میں گڑی ایک آنسو اس کی آنکھ سے ہوتا اس کے نم بالوں میں جذب ہو گیا

READERS CHOICE

ساحر کافی دیر حانم کا انتظار کرتا رہا یہاں تک کے حانم کا نظریں چرانا بھی محسوس کر چکا تھا جب کافی دیر بعد بھی  
حانم باہر نہیں آئی تو ساحر کھانا ڈھانپ کر اس کے فلیٹ کو لاک کر کے اوپر آ گیا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بھوک توڑ ہی چکی تھی اس لیے چپ چاپ آکر بستر پر دراز ہو گیا دماغ میں ہزاروں باتوں کے ساتھ شکوے نے  
بھی حنم لیا مگر دل سے ایک ہی آواز آئی تھی  
نورِ ساحر تمہاری ہے

صبح حانم کی جلد ہی آنکھ کھل گئی تھی کچھ سوچ کر فوراً بستر سے اٹھی اور کیچن کی طرف بڑھی  
ساحر سائیں آپ کو تو منا ہی لوں گی  
کیا ناشتہ بناؤ حانم نے فوراً یوٹیوب اون کیا  
اففف اللہ کتنے اچھے اچھے ناشتے ہیں  
بلا ساحر سائیں کو کیا پسند ہو گا حانم نے اپنے ہاتھ کی انگلی اپنی تھوڑی کے نیچے رکھ کر سوچنے والے انداز میں کہا  
ہاف فرائی یگ اور ایو اکا ڈو ٹوسٹ  
حانم اللہ کا نام لے کر شروع ہو جا ہو کین ڈواٹ  
بریڈ پر بٹر لگا کر اسے ٹوسٹر میں ڈالا اور فریج سے ایو اکا ڈو  
نکال کر اس کے سلائس کرنے لگی  
اوویہ تو ایزی تھا نور ساحر بہت جلد تم بھی ایک بہترین شیف بنو گی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اب ایک کی باری

ہائے اللہ یہ بس قطرہ سا اوئل ڈالنا ہے پین میں حانم نے ہاف فرائی ایک کی ویڈیو دیکھ کر بولا  
چلو دیکھ لیتے

ارے یہ تو دو قطرے ہو گئے کچھ نہیں ہوتا خیر ہے حانم نے سر جھٹک کر شلف سے انڈا پکڑا

اللہ خیر اللہ کا نام لے کر انڈا پین میں ڈالا سر کر کے چند چھینٹیں اس کے ہاتھ پر گڑی

اللہ سائیں ماما سائیں حانم نے بے ساختہ کہا

آفوو پھر گھر اسانس لے کر اپنے کام جھٹ گئی

فائنلی ایک گلاس میں جو س ڈال کر اس نے ٹرے میں رکھا

جہاں ہاف فرائی ایک کے ساتھ دو بٹریاؤں کا ڈوٹوسٹ رکھے ہوئے تھے

حانم ٹرے اٹھا کر اوپر والے فلیٹ کی طرف بڑھی

ساحر کے فلیٹ کے دروازے کے باہر کھڑی ہو کر وہ چابی سے دروازہ کھولنے لگی جب وہاں سے جیک گزرا

حانم نے ترچھی آنکھ کر کے جیک کو دیکھا پھر اپنا ہونٹ دانتوں تلے دبا کر اپنا سر ہلا کر اسے ڈرایا

بے چارہ جیک دروازہ کے ساتھ لگتا گرتا پڑتا وہاں سے دوڑا

ہاہاہا حانم ساحر کے فلیٹ میں داخل ہوئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

واؤ ساحر سائیں تو بہت نفاست پسند ہیں صاف ستھرے فلیٹ کو دیکھ کر حانم نے کہا  
حانم جھجھکتی ہوئی ساحر کے کمرے کی طرف بڑھی اندر وہ اڑا تر چھالیٹا ہوا تھا

ساحر سائیں آٹھ جائیں آفس نہیں جانا

حانم نے آواز دی مگر جواب ناداد

ساحر سائیں حانم نے اب زرا اونچی آواز دی

مگر اب بھی وہاں سے کوئی حرکت نہیں ہوئی

حانم نے اس کے بازو سے ہلایا ساحر سائیں آٹھ جائیں آفس نہیں جانا

حانم اسے ہلا کر وہاں سے ہٹنے لگی جب ساحر نے اس کا ہاتھ پکڑا

سس۔۔ اور حانم کی سسکی پر ایک دم اٹھ کر بیٹھا اپنے سامنے کھڑی حانم کو دیکھ کر آنکھیں جھپکی پھر اس کے

چہرے پر درد کے آثار دیکھ کر اثر نے حانم کا ہاتھ چھوڑا

وہ تو اس سب کو خواب سمجھ رہا تھا

سوری

مگر اس کا سرخ ہوتا ہاتھ دیکھ کر تشویش میں آیا

یہ کیا ہوا ہے نور اب زرا نرمی سے ہاتھ تھامہ

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

افس سحر سائیں اسے چھوڑیں اور یہ لیں ناشتہ میں نے خود بنایا ہے

پکڑیں کہیں ٹھنڈا نہ ہو جائے

حانم نے سائیڈ ٹیبل پر پڑی ٹرے سحر کے سامنے کی

سحر خاموشی سے حانم کو دیکھ رہا تھا

حانم اس کی خاموشی نوٹ کر کے اداس ہوئی

آئی ایم سوری سحر سائیں مجھے کل ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ نے ویٹ۔۔۔

ابھی حانم اور کچھ بولتی سحر نے سائیڈ ٹیبل کے دراز میں پڑے فرسٹ ایڈ باکس میں سے برنال نکال کر حانم

کے ہاتھ پر لگائی

تم کتنی لا پرواہو نور سحر اپنا ہاتھ بھی جلا لیا اور اوپر کچھ لگایا بھی نہیں

حانم ایک دم خاموش ہو گئی

تم کتنی لا پرواہو نور سحر اپنا ہاتھ بھی جلا لیا اور اوپر کچھ لگایا بھی نہیں

حانم ایک دم خاموش ہو گئی

آئی ایم سوری سحر سائیں مگر میں ایسا نہیں چاہتی تھی وہ مجھے پتا نہیں لگا کیسے نیند آگئی

کوئی بات نہیں نور یقین تم کل تھکی ہوئی ہو گی نہیں تو وہ پاستہ تمہارا فیورٹ تھا تم کیسے چھوڑ سکتی ہو اسے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

خیر میں زرافریش ہو آئوں پھر ٹیسٹ کرتا ہوں کہ مس شیف نے کیسا بنایا ہے بریک فاسٹ ساحر بیڈ سے اٹھتا  
واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

پاکستان!!!!

شائستہ بیگم ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی ملازمہ سے اپنے پاؤں دبو رہی تھیں جب سونیا اپنا بیگ گھسیٹتے اندر آئی  
سونیا۔۔۔

شائستہ بیگم سونیا کی ابتر ہوتی حالت دیکھ کر اس کی طرف لپکی جس کا ایک گال سو جھا ہوا تھا اور آنکھوں کے نیچے  
ہلکے پڑے ہوئے تھے

سونیا میری بچی شائستہ بیگم اس کے گلے لگنے کو آگے بڑھی جب سونیا نے اپنی پوری طاقت کے ساتھ انہیں خود  
سے دور جھٹکا

دور رہیں آپ مجھ سے

سونیا میں تیری ماں  
کوئی ماں نہیں ہے میری آپ صرف ڈائن ہیں ڈائن میری اس حالت کی ذمہ دار ہیں آپ دور رہیں مجھ سے سونیا  
پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی



## مترلیں لا پتر ٹمرن شیخ

یہ کیسا شور ہے؟ شور کی آواز سن کر گھر کی خواتین اور آغاسائیں باہر آئے  
آغاسائیں دیکھیں کیسے اس وحشی نے میری بچی کو مارا ہے کتنا روئی تھی میں کہ نہ کرواؤ اس سے میری بچی کی  
شادی میری پھول سی بیٹی شائستہ بیگم پھر سونیا کے قریب آئیں  
پھول جیسی بچی آپ کی اور آنسہ کیا وہ ماں کی بیٹی نہیں تھی یاں اس کے پاس دل نہیں تھا اللہ سائیں نے اس نیک  
کی قسمت میں نیک شوہر لکھا تھا اور تمہاری بیٹی کی جو حرکتیں تھیں اسے ویسا ہی شوہر ملا ہے اب پھر واپس آگئی  
ہے ہم سب کے سر پر عزاب بننے مگر آغاسائیں اب یہ عورت اور اس کی بیٹی اس گھر میں نہیں رہے گی ہماری  
بھی جوان بیٹیاں ہیں اب یہ تو یہ دونوں ادھر رہیں گی یہ ہم ہما جاوید بھی سونیا کا ہال دیکھ کر بول پڑیں  
جی آغاسائیں پہلے ہی اس سونیا نے میری صنم کو بھی جانے کیا پیٹی پڑھائی تھی  
اچھا بھابھی سائیں تمہاری صنم کوئی دودھ پیتی بچی ہے جو باتوں میں آگئی شائستہ نے طنزیہ انداز میں کہا  
بس کر جاو شائستہ بہت ہو گیا تمہارا اب میں تمہے ایک لمحہ یہاں برداشت نہیں کر سکتا  
آغاسائیں کی دھاڑ پر سناٹا ہوا

آغاسائیں وہ باہر وہ سونیا بی سائیں کو لینے۔۔۔۔۔  
نوراں نے وہاں آکر جھجھکتے ہوئے کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں۔ نہیں آغا سائیں میں آپ کے پاؤں پکڑتی ہوں پلیز مجھے اس شخص کے ساتھ نہ بھیجیں آپ جو سزا دیں گے مجھے قبول ہوگی پلیز یہ ظلم مت کریں آپ آپ میرا قتل کر دیں مگر اس شخص کے ساتھ نہ بھیجیں میں میں نے نہیں جانا

سو نیازار و قطار روتی آغا سائیں کے قدموں میں گڑی شائستہ بیگم کے بھی دل کو کچھ ہوا

نہیں جائے گی میری بیٹی یہاں سے شائستہ بیگم نے سونیا کو تھاما

جائے گی ضرور جائے گی تمہاری بیٹی بھی اور تم بھی ہم تمہے اب اس حویلی میں اور برداشت نہیں کر سکتے ہیں

یہاں سے دور چلی جاؤ اور پھر جو جی میں آئے کرو ہمیں کوئی غرض نہیں

جاوید سائیں بھی وہاں آئے

کیوں نکالیں گے آپ ہمیں نہیں نکال سکتے حصہ ہے میرا اس حویلی میں شائستہ بیگم بھڑکی

بس کر جائیں ماں خدا کے لیے بس کر جائیں پیسہ پیسہ پیسہ کیا کریں گی آپ اس کا قبر میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے

آپ کی دولت کے لیے ہوس نے مجھے آپ جیسا بنا دیا ہے کاش میں بھی بھائی کے ساتھ چلی جاتی

مامو سائیں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں آپ چائے ایک کمرہ ہی دے دیں مگر یو گھر سے نہ نکالیں میں

آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں سونیا روتے ہوئے ہاتھ جوڑ گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بہت بہت مبارک ہو حالہ اللہ سائیں نے کرم کیا آنسہ بیگم حالہ بیگم کے گلے لگیں  
ادی سائیں یہ میرے پاک رب کی شان ہے نہیں تو میں نے تو بالکل ہی امید چھوڑ دی تھی  
نہیں حالہ ناامیدی کفر ہے آنسہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگایا

بے شک رب کائنات ہمیشہ ہم گناہ گاروں کو نوازتا ہے

بے شک حالہ بیگم نے بھی نم آنکھوں سے کہا

واہ کیا بات ہے یہاں تو نندھ بھاج میں تو آپس میں پیار ہو رہا ہے

تبھی حماد خان وہاں آئے

جی خان سائیں میں آج بہت خوش ہوں حالہ کی رپورٹس بہت اچھی آئیں ہیں ڈاکٹر زکا کہنا ہے اس کے کینسر کی

پکڑ ہو چکی ہے اب بس صرف چند مہینے دو ایساں کھانی پڑیں گی

آنسہ بیگم کے لہجے میں صاف خوشی عیاں تھی۔۔

ماشاء اللہ یہ تو اچھی بات ہے بہنا حماد خان نے حالہ کے سر پر ہاتھ رکھا

شکریہ حماد ادا سائیں  
READERS CHOICE

اچھا میں یہ خبر خانم کو دے کر آئی

حالہ بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آنسہ !!!

آنسہ جو مسکرا کر حالہ بیگم کی خوشی دیکھ رہیں تھیں حماد خان کے پکارنے ہر چونکی

جی خان سائیں

خان کی خانم سائیں جب شوہر کام سے آتا ہے تو اس کے لیے اپنے ہاتھوں سے چاہے شاہے بنائی جاتی ہے۔۔۔

جی میں ابھی بنا کر لائی آنسہ مسکرا کر کیچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ہائے کیسی ہو نور عینی خانم کے کعبین میں آئی

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو

میں تو بہت اچھی وہی نے کھلکھلا کر کہا

ہا ہا ہا خانم بھی جواب میں ہنس دی جب اس کی نظر عینی کے ہاتھ میں تیسری انگلی میں پہنی انگھوٹھی پر پڑی

واؤ عینی یہ تو بہت خوبصورت ہے

نور نے عینی کا ہاتھ پکڑا

زی نے دی ہے کل عینی نے شرم کر کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اوہوزارون سر نے دی ہے یہ تو بہت پیاری ہے

نور کل مجھے اور زی کو بہت مزا آیا ہماری طرف سے ایک بار پھر خان سر کو تھینکس کہنا  
تھینکس؟؟؟ مگر کس لیے حانم نے نا سمجھی سے پوچھا

ارے تمہے نہیں بتایا خان سر نے کل انہوں نے مجھے اور زارون کو لنچ ٹریٹ دی تھی خود تو ان کی میٹنگ تھی نہیں  
تو وہ کہہ رہے تھے کہ تم اور وہ بھی ضرور ہمیں جوائن کرتے خیر کل لنچ کے بعد ہم نے تھوری واک کی پھر زی  
نے مجھے پر پوز کرنے کے سٹائل میں رنگ دی۔۔۔

یعنی اور بھی بہت کچھ بتا رہی تھی مگر حانم تو اسی بات میں اٹکی ہوئی تھی  
"ساحر سائیں میں آج نور العین کے ساتھ جا رہی  
ہوں لنچ کرنے وہاں سے گھر چلی جاؤں گی آپ فکر  
مت کیجئے گا"

کیا کوئی کسی پر اتنا بھی ٹرسٹ کر سکتا ہے جتنا ساحر سائیں اس پر کرتے ہیں  
پہلے میں نے ان سے جھوٹ بولا جسکا انہیں پتا بھی تھا کہ میں جھوٹ بول رہی ہوں پھر میں نے ان کا دل دکھایا  
حانم کی آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں

نور کیا ہوا؟؟؟ عینی نے چونک کر حانم کی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر پریشانی کے ساتھ پوچھا



مترلیں لا پتر ٹھہرین شیخ

کچھ نہیں بس آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے میں زرا چیک کر کے آئی حانم وہاں سے اٹھی۔۔۔۔۔

اس کا رخ ساحر کے آفس کی طرف تھا

حانم اندر گئی تو زوایا پہلے سے ہی اندر موجود تھا

مس نور آپ یہاں زاوید اسے دیکھ کر چونکہ مگر حانم اسے انور کیے ساحر سے مخاطب ہوئی

سا۔ خان سر مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

یس میں۔۔۔۔۔ سر ابھی وہ بھی اکیلے میں حانم نے ایک نظر زاویہ کو دیکھا

دیکھنے کا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہی ہو جائیں

او کے مسٹر زاوی آپ یہاں سے جاسکتے ہیں باقی بات بعد میں ہوگی

زاویر ایک نظر ساحر کو دیکھ کر مٹھیاں بھینچ کر وہاں سے چلا گیا

ممس نور

یہ سب کیا ہو رہا ہے ساحر سائیں حانم کی آواز بھرائی ہوئی تھی

ساحر ایک دم چونکا کیا ہوا ہے نور؟

## ساحر پریشان ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ۔۔۔ حانم کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا ساحر فوراً اپنی چمیر سے اٹھ کر اس کے قریب آیا  
کیا ہوا نور مجھے بتاؤ

نہیں حانم زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگ پڑی ساحر حانم کا ہاتھ پکڑ کر آفس سے باہر لے گیا اسے گاڑی میں  
بٹھایا اور خود گاڑی چلانے لگ پڑا۔۔۔

حانم گاڑی کی سیٹ سے اپنی پشت لگا کر آنکھیں موند گئی

اور گاڑی کے رکنے پر حانم نے آنکھیں کھولیں

ساحر اس کا ہاتھ تھام کر اپنے فلیٹ میں لے آیا

حانم کو صوفے پر بٹھا کر خود زمین پر پنجوں کے بل بیٹھ کر اس کے ہاتھ تھام گیا

کیا ہوا ہے نور مجھے بتاؤ کیوں رورہی ہو؟؟

حانم نے شکوہ کناں نظروں سے ساحر کو دیکھا

آپ کو پتا تھا نہ کہ میں نے جھوٹ کہا ہے کہ میں نور کے ساتھ جا رہی ہوں پھر بھی آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا

کیوں ساحر سائیں کیوں نہیں پوچھا آپ نے مجھ سے

ساحر خاموشی سے اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ساحر سائیں کیوں نہیں پوچھا آپ مجھ سے پوچھنے کا حق رکھتے تھے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے اپنے ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑوائے

آپ بتائیں مجھے ساحر سائیں

آپ کو پتا ہے میں کل نور العین کے ساتھ نہیں زاویار سر کے ساتھ لچہ گئی تھی

حانم نے سنجیدگی سے ساحر کو دیکھ

آپ کو پتا ہے اس شخص نے مجھے کل پرپوز کیا ہے

ساحر کی گرفت حانم کے ہاتھوں پر سخت ہوئی

اس کے کسے ہوئے جبرے اس کے اشتعال میں آنے کا ثبوت تھے

وہ شاہد اس کا ضبط آزار ہی تھی

آپ نے مجھ سے کیوں چھپایا ساحر سائیں کہ سرزاوی ہی میرزاویار ہے اب حانم کے لہجے میں شکوہ تھا کرب تھا

مجھے جواب چاہیے ساحر سائیں اب کہ حانم نے ساحر کے ہاتھ تھامے

ساحر نے اس کے کرب زدہ لہجے پر تڑپ کر اس کی طرف دیکھا

نور مجھے نہیں پتا تھا

مجھے نہیں پتا تھا کہ کہ زاویار اس آفس کا باس ہے

نہیں پتا تھا کہ جسے ٹونٹی پاپو پر سنٹ کی پارٹنرشپ زارون نے دی تھی وہ میرزاویار ہے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مجھے نہیں پتہ تھا تم جب اس آفس میں جو ب کرنے لگی تو میں پاکستان چلا گیا تھا جب وہاں سے واپس آیا تو مجھے زاویار آفس کے باہر ملا اس نے جب مجھے بتایا کہ وہ اس آفس کا باس ہے مجھے لگا کہ وہ میرے صرف چڑا رہا ہے مجھے تب بھی معلوم نہیں تھا

مگر----

پھر مجھے زارون سے پتا لگا کہ وہ یہاں کا شیر ہولڈر ہے مجھے اس وقت صرف تمہاری فکر تھی کہ تم اس کو دیکھ کر اپنا فیصلہ نہ بدلو راہ فرار نہ چن لو اپنے خواب کو نہ ادھورے چھوڑ دو مگر حیرانی مجھے تب ہوئی جب گزاروں اور تم آپس میں بالکل عام سے رویہ کے ساتھ مل رہے تھے پھر مجھے پتا لگا کہ تم لوگ آپس میں دوسرے کو نہیں جانتے مجھے پیار کو تو ویسے ہی میں نے آفس سے نکلوا دینا تھا اس لئے میں نے تمہیں بتایا کہ کہیں تمہارے خواب کے راستے میں رکاوٹ نہ بن جائے یہ بات اور جارہ گئی تم سے نہ پوچھنے کی بات تو مجھے تم پر یقین تھا کہ میروں کی نور حانم اسعد حاکم کبھی ہمارا سر جھکانے والا کام نہیں کرے گی

ساحر کے لہجے میں مان تھا  
نور حانم تو کمزور ہو سکتی ہے مگر نور ساحر نہیں  
حانم روتے ہوئے اس کے شانے پر اپنی پیشانی ٹکا گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کیا کوئی کسی پر اتنا اندھا اعتبار بھی کر سکتا ہے ساحر سائیں سرہنوز شانی پر تھا حانم نے بھیگے لہجے میں رشک کے ساتھ کہا ہاں اسے خود پر رشک ہو رہا تھا اپنی قسمت پر رشک ہو رہا تھا

میں نے پہلے بھی کہ تھا نورِ ساحر کہ میرے نزدیک محبت کا پہلا اصول اعتبار ہے اور تمہارے جھوٹ کو جاننے کے باوجود تم پر یقین کرنا میری محبت کا امتحان تھا!!!!

آپ مجھ پر اعتبار کرتے ہیں مگر مجھے آپ کا ساتھ بھی چاہیے ساحر سائیں حانم سیدھی ہوئی ایک لڑکی کے لیے اس کا کردار بہت معنے رکھتا ہے ساحر سائیں اور ہر لڑکی کو اپنے کردار کو صاف کرنے کے لیے آپ جیسا ہم سفر نہیں ملتا

ہر کردار کے سوراخ کے لیے پیوند نہیں ملا کرتے

میں سزا دینا چاہتی ہوں ساحر سائیں ایسے لوگوں کو جو اپنی انا میں کسی کی زندگی برباد کر دیتے ہیں آپ میرا ساتھ دیں گے نہ حانم نے اس کی سرمئی آنکھوں میں جھانکا تھا اس کی بھوری آنکھوں میں آس کے دیے روشن تھے مجھے پاکستان میں پتا لگا تھا صنم کے ہاتھ میں تصویر دیکھ کہ میرا زیار کون ہے میں حیران ہو گئی تھی

پھر ان کا رویہ خود کے ساتھ یاد آیا  
اس لیے میں اس کے ساتھ گئی تھی



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

تاکہ جان سکوں ہو سب کیا فریب تھا اس شخص کے اتنے اچھے رویے کے پیچھے کیا مکاری چھپی ہے میں کل سب صاف اور واضح کرنے گئی تھی مگر۔۔۔

مگر میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ شخص مجھے پرپوز کر دے گا اس س وقت میرا دل کر رہا تھا اسے اتنا ماروں اتنا ماروں کو وہ اپنی، شناخت بھول جائے

پھر خیال آیا کہ قسمت بھی کیا چیز ہے نہ کیسے کیسوں کو کہاں لا پٹکتی ہے

اس شخص کے حقارت آمیز الفاظ میرے دماغ میں ہتھوڑے کی طرح برستے ہیں جن کا ازالہ اسے کرنا پڑے گا

غیر مرائی نقطے کی طرف دیکھتے ہوئے حانم نے اٹل لہجے میں کہا تھا

نور ساحر تم اپنے ساحر سائیں کو اپنے ہر فیصلے پر ہر راستے میں اپنے ساتھ پاؤ گی۔۔۔۔

ساحر نے جیسے بات ہی ختم کر دی

کہاں گئے تھی تم نور حانم جب آفس آئی تو نور العین اسے ہولی

کہیں نہیں یا رہیں گھر گئی تھی وہ میرا فون گھر رہ گیا تھا

اچھا ابھی نور العین کوئی اور بات کرتی حانم کا فون بجا

ہیلو اسلام علیکم جی مماسائیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جی کیا؟؟؟ حانم اپنی چیر سے اٹھی میں میں بتا نہیں سکتی مہاسائیں میں کتنا خوش ہوں اوکے اوکے میں سائیں کو بھی بتا کر آئی

اففففف عینی میں کتنا خوش ہوں حانم نور العین کے گلے ملی  
میری مہاسائیں عینی میری مہاسائیں کو کینسر تھا مگر اب وہ ٹھیک ہیں۔ ان کی رپورٹس بہت اچھی آئیں ہیں  
واؤ نور یہ تو بہت اچھی خبر ہے تمہیں تو بہت بہت مبارک ہو

ہاں میں سائیں کو بتا کر آئی  
حانم ساحر کے آفس میں گئی

ساحر سائیں ساحر سائیں

کیا ہوا ہے حانم ساحر مہاسائیں سانس لینے لگ پڑی  
کیا ہوا مہاسائیں کو

ان کی رپورٹس بہت اچھی آئیں ہیں میں بہت خوش ہوں ساحر سائیں ڈاکٹر نے بہتری بتائی ہے حانم خوشی کے  
مارے اس کے ہاتھ سے پکڑ چکی تھی جب زاویار اور زارون اندر آئے  
حانم سائیڈ پر ہوئی

زارون نے خون آشام نظروں سے اس منظر کو دیکھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میں چلتی ہوں حانم وہاں سے چلی گئی

اففف نورِ حوصلہ ہی نہیں ہے تجھ میں

آج حانم خوش تھی بہت خوش پہلے تو اس نے ساحر کو منا حل یاد و سرِ اصحاب سب کو شیر کر کے اپنے دل کا

بوجھ اتارا

اور اب مماسائیں کی خبر

وہ اپنا سامان سمیٹ رہی تھی جب زاویارادھر چلا آیا

میں بھی سوچ ہی رہی تھی کہ اب تک دن اتنا اچھا کیسے گزر گیا حانم اسے دیکھ کر دل ہی دل میں بڑبڑائی

نور تم ساحر سے دور رہا کرو

نور نے ائی برواچکائیں

اس نے تمہارا ہاتھ پکڑا ہوا تھا

تم مجھ پر شک کر رہے ہو

حانم کا لہجہ سپاٹ تھا  
READERS CHOICE

نہیں نور مگر تم خان سے دور ہو وہ اچھا انسان نہیں ہے

کیوں انہیں کیا مسئلہ ہے وہ بھی میرے باس ہیں تمہاری طرح

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میری بات الگ ہے نور وہ گاؤں کا ایل مینیر ڈبندہ ہے مجھے وہ بالکل اچھا نہیں لگتا  
آپ کی بات الگ کیسے ہوئی آپ میں کوئی ہیرے جڑے ہوئے ہیں اور گاؤں کے پینڈوں کی کیا بات کی میں بھی  
گاؤں

کی ہوں میرا تعلق بھی گاؤں سے ہی ہے میں بھی گوار ہوئی پھر  
حانم کو تیز چڑا اب یہ غصہ گاؤں والوں کو گوار کہنے کا تھا یہاں ساحر کی برائی کرنے کا  
نہیں وہ۔۔ نہیں کیا اگر خان سرالمینر ڈھوتے تو آج آپ سے اونچی پوسٹ پر نہیں بیٹھے ہوتے  
حانم نے اسے شیشہ دیکھایا  
سر جھٹک کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔  
حانم گاڑی میں آکر بیٹھی اور دروازہ زور سے بند کیا  
اس کی اتنی ہمت کہ ہمیں گاؤں کا پینڈو کہے گا خود کیا ہے پڑھا لکھا جاہل گدھا وہ میں منہ میں بڑبڑانے لگی  
نور آریو اوکے؟؟

ساحر نے حانم کے اتنی زور سے گاڑی کا دروازہ بند کرنے پر استفسار کیا  
ساحر سائیں اس وقت میں بہت غصے میں ہوں مجھ سے کچھ مت پوچھیں  
حانم نے تپے ہوئے لہجے میں کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر بھی کندھے اچکا کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگ پڑا  
کچھ دیر یوں ہی خاموشی سے گزر جانے کے بعد حانم پھر بول پڑی  
ساحر سائیں ہاؤ مین ہوار

آپ کو پتہ ہے نا میں اس وقت غصے میں ہوں آپ پوچھ بھی نہیں رہے مجھے کیا ہوا ہے  
حانم نے آنکھیں چھوٹی کر کے دکھی لہجے میں کہا  
مگر تم نے ہی تو کہا ہے کہ تم سے اس وقت کچھ بھی نہ پوچھو ساحر بوکھلا ہی گیا  
ہاں توں وہ میں نے کہا ہے نا

پوچھنا تو آپ کا فرض بنتا ہے حانم نے منہ موڑ کر خفگی کے ساتھ کہا  
اچھا تو نور ساحر کیا آپ اس خادم کو بتائیں گی کہ آپ کو کس چیز کا غصہ چڑا ہوا ہے  
ساحر نے بہت ہی دل فریب انداز میں پوچھا تو نہ چاہتے ہوئے بھی حانم مسکرا دیں دی  
پھر اپنا غصہ یاد آنے پر پھٹ پڑی

اس سٹوپڈ زاویہ اس کی ہمت کیسے ہوئی آپ کو گاؤں کا گوار کہنے کی مجھے کہتا آپ سے دور رہو اس کی ہمت کیسے  
ہوئی آپ کی برائی کرنے کی حانم نون سٹوپ شروع ہو گئی  
ون منٹ۔۔۔ ساحر نے اس کی بات کاٹی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جی۔۔۔ پھاڑ کھانے سے انداز میں جواب دیے جیسے اسے اپنی بات کا ٹٹنا گوار گزرا ہے  
یہ غصہ گاؤں والوں کو گوار کہنے کا ہے یہاں میری برائی کرنے کا سا حرنے آنکھوں میں شرارت لیے بظاہر  
سنجیدگی سے پوچھا

آف کورس آپ کی برائی کرنے حانم بولتی اپنی زبان اپنے دانتوں میں دباگی  
نہیں مطلب۔۔۔ دونوں باتوں پر غصہ ہے بالا خر جھنجھلا کر بولی تو ساحر اپنی مسکراہٹ نہ روک سکا  
کیا ہے کیوں مسکرا رہے ہیں حانم نے آنکھیں تر چھی کر کے ساحر کو دیکھا  
نہیں میں کب ہنس رہا ہوں ساحر نے مسکراہٹ دبا کر اپنا چہرہ سامنے کیا  
آٹسکریم کھاؤ گی گاڑی کا رخ آٹس کریم پارلر کی طرف موڑ کر ساحر نے حانم کے تپے ہوئے چہرے کی طرف  
دیکھ کر پوچھا

اس کا تپا تپا چہرہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا  
نہ حانم زور زور سے نفی میں سر ہلایا

پکانہ میں واپس موڑ لو گاڑی ویسے ڈیزی مجھے کل سے کہ رہی کہ خان سراتنی بڑی ڈیل ملی ہے آٹسکریم ہی کھلا  
دیں

اسے لے جاؤ

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحرا پنا چہرہ تھوڑا سا ٹیرا کر کے حانم کے سرخ ہوتے چہرے کی طرف دیکھ کر بولا  
حانم نے گہرا سانس لیا پھر بولی جیسے پھول جھڑ رہی ہو  
ساحر سائیں

واہ کیا انداز مخاطب تھا  
ساحر ہمہ تن گوش ہوا

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان  
کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان  
کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>  
آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی  
ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

جی نورِ ساحر

آپ ڈیزی کو ہی لے جائیں

مگر پھر اس کے بعد اس کی ٹانگیں سلامت بچیں گی اس بات کی گرنٹی نہیں دے سکتی میں

پہلی بات انتہائی نرم لب و لہجے سے کہہ کر دوسری بات دانت پیستے ہوئے کہتی ساحر کے چودہ طبق روشن کر گئی

نہیں میں کیوں لے کر جانے لگا کسی اور کو جب نورِ ساحر ہے میرے ساتھ

## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

آئسکریم پارلر میں بیٹھی نور مزے سے اپنی آئسکریم کھانے کے بعد ساحر کی آئسکریم کھانے میں مصروف تھی جب ساحر نے اسے پکارا

نور

ایک لمحے کو نور نے اپنا چہرہ اوپر کیا اس کے دائیں گال پر لگی آئسکریم دیکھ کر ساحر اپنی مسکراہٹ دبا گیا ایک چاکلیٹ اور ایک آئسکریم حانم ان دونوں چیزوں کی دیوانی تھی اور اس کا کھانے کا طریقہ بھی نرالہ تھا گال پر لگ گئی ہے آئسکریم ساحر نے ٹشو پیپر اس کی طرف بڑھایا

نور نے لاپرواہی سے اپنا گال صاف کر کے اپنا دھیان دوبارہ اپنی پگلتی آئسکریم کی طرف مرکوز کیا ساحر اس کی آئس کریم ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جب تک آئسکریم ختم نہیں ہو جاتی حانم اس کی بات نہیں سنے گی

آئسکریم ختم ہونے کے بعد حانم نے التجائیہ نظروں سے ساحر کی طرف دیکھا

نو۔۔۔ نور دو آئسکریم کھالیں ہیں بس اور نہیں یاد رکھ کر خراب ہو جائے گا ابھی موسم بھی نہیں ہے نہیں میں نے کھانی ہے تو کھانی اگر آپ کو یاد ہو تو آپ ہی مجھے ادھر لائے تھے میں نے ضد نہیں کی تھی حانم نے ناک منہ چڑایا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور،،،،، ساحر نے تنبیہ کی

مگر اثر کسے ہونا تھا حانم نے ویٹر کو بلایا

ون ڈبل چاکلیٹ

ساحر گہرا سانس بھر کر رہ گیا

سچ میں وہ ہی تو لایا تھا اسے یہاں اب تحمل سے بیٹھا اسے اپنے سٹائل میں آنسکریم کھاتا دیکھ رہا تھا جو اپنی حرکتوں سے اس کا ضبط آزما رہی تھی

اہ۔۔۔ مزا آگیا زبردستی آنسکریم کا تیسرا کپ ختم کر کے ہی حانم نے سانس لیا

کھالیا ساحر نے اپنی تسلی کے لیے پوچھا

تو اور کیا اب کیا میں آنسکریم سے ہی پیٹ بھریوں آپ نے پاستہ بنا کر بھی کھلانا ہے

اففف یہ نخرہ

بیل ہے کر کے ساحر اور حانم کے گاڑی کے پاس آئے

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہے پاستہ بنا کر کھلاؤں گا ساحر نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

ساحر کے لفظوں پر دونوں کو ہی اس دن والا واقعہ یاد آیا

تب بھی ساحر نے یہ ہی کہا تھا وہ واقعہ یاد کر کے دونوں ہی کھلکھلا کر ہنسنے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے چھپکے سے ایک نظر ساحر کی مسکراہٹ پر ڈالی اور دل میں ماشاء اللہ کہا

آج سے پہلے اس نے کبھی ساحر سائیں کو اتنا ہنستے نہیں دیکھا تھا

ساحر میں نے تو تب آپ سے پاستہ بنوالیا تھا جب ہمارا کوئی خاص رشتہ نہیں تھا اب تو میرا پورا پورا حق ہے

حانم نے رعب سے کہا تو ساحر نفی میں سر ہلا کر مسکرا کر لگا

جب من چاہی محبت مل جائے وہ بھی تب جب اسے پانے کی کوئی امید کوئی سراپا نہ ہو تو اس کے ناز نکھرے

بھی اٹھائے جاتے ہیں اور لاڈ بھی

پھر مسکرائٹ یو ہی لبوں کا حصہ بن جاتی ہے

جیسے ساحر کی اپنی نور ساحر کو پا کر

مسززی مسززی زارون کا موڈ آج کافی خوشگوار تھا تبھی عینی کو پکارتا گھر میں داخل ہوا مگر گھر تو ایسے جیسے سنسان

پڑا ہوا تھا

عین!!! عین!!! نور العین!!!!

کہا ہویا؟؟؟؟

عینی کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر زارون اب پریشان ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اپنے روم کیچن ٹیوی لاؤنچ وہ کہی بھی نہیں تھی زارون کا دل دھڑکا جب اس کی نظر گیسٹ روم کے بند دروازے کے نیچے سے لائٹ کی چمک نظر آئی

زارون دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا گیسٹ روم کی طرف بڑھا اور دھیرے سے ہی گیسٹ روم کا دروازہ کھولا  
یعنی میڈم صوفے پر ایک جگہ سمٹ کر بیٹھی سامنے لگی ایل آئی ڈی پر کوئی ہارر مووی دیکھ رہیں تھیں لائٹس  
ساری آف تھیں صوفے کے آگے پڑی ٹیبل پر پاپ کارن بکھرے پڑے تھے اور عینی میڈم کبھی ایک ہاتھ  
آنکھ پر رکھ لیتی تو کبھی ہٹا دیتی

عینی کو ادھر دیکھ کر جہاں زارون نے سکون کا سانس لیا وہ ہی اس کا اتنا مگن ہو کر مووی دیکھنے پر اسے تپ چڑی  
پھر کچھ سوچ کر زارون دھیرے دھیرے قدم بھرتا صوفے تک گیا  
کیونکہ صوفے کی پشت دروازے کی طرف تھی اس لیے عینی بھی زارون کو نہیں دیکھ پائی  
اس سے پہلے زارون اسے ڈراتا  
عینی زور، ور سے چیخیں مارتی اس کے ساتھ لگی

READERS CHOICE

عینی جب آفس سے واپس آئی تھی تو زارون کو کسی کام کے لیے جانا پڑا تھا اس لیے زارون کے لیے کھانا بنا کر وہ  
کمرے میں آگئی کافی دیر بعد جب زر قون واپس نہ آیا تو عینی نے مووی دیکھنے کا پلین بنایا ایک عدد پاپ کارن کا بول

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور ہاتھ میں ہار مووی کی یو ایس بی لیے وہ گیسٹ روم کی طرف بھری کیونکہ وہ جانتی تھی جتنے تہزیب کے دائرے میں رہ کر وہ پاپ کارن کھاتی ہے زارون سے اسے ضرور ڈانٹ پٹ جانی ہے کیونکہ اس معاملے میں زارون بہت سٹرکٹ تھا اسے اپنا کمرہ صاف ستھرا پسند تھا

پہلے پہل مووی انجوائے کرنے کے بعد جب مووی زیادہ ہار رہی تو عینی کی سیٹی بھی گم ہوئی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ صوفے سے اٹھ کر کمرے کی لائٹ جلا لیتی

اس لیے اس نے صوفے پر ہی سمٹ کر زارون کے آنے کی دعا کرنا غنیمت جانا

جب کوئی ہار سین آتا آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتی جب ختم ہوتا تو ہاتھ اٹھا لیتی ایک دم سے اس کی نظر ایل سی ڈی کے پاس لگے کانچ کے ڈیکوریشن پیس پر اپنے پیچھے کھڑے بھوت (بقول اس کے) کا عکس نظر آیا عینی کارنگ پھیکا پڑا پھر ایک دم سے ایل سی ڈی میں ایک خوفناک چڑیل خوفناک آوازوں کے ساتھ نمودار ہوئی

ادھر ہی عینی کی بس ہوئی وہ زری زری چیختی زارون کے ساتھ لگی

اہ۔۔۔ زارون بچارا خود عینی کی چیخ سے ڈر چکا تھا۔۔۔۔۔

تین منٹ تک عینی کی چیخیں کمال ضبط کے ساتھ برداشت کرنے کے بعد زارون نے کمرے کی لائٹ اون کی

عین ابھی بھی بھوت بھوت چیخ رہی تھی

چپ ایک دم چپ زارون کی آواز پر عینی کو ہوش آیا زار

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آرون نے دیکھا عینی کارنگ زرد پڑھ چکا تھا

زارون نے اسے تھام کر صوفے پر بٹھایا اور خود اس کے لیے پانی لانے کے لیے کمرے سے جانے لگا جب عینی زور زور سے نفی میں سر ہلاتی اس کو وہاں سے جانے سے روک گئی زارون گہرا سانس لیتا اس کے پاس ہی بیٹھ گیا اور ٹیبل پر پڑا بوتل کا گلاس عینی کی طرف بڑھایا جسے کانپتے ہاتھوں سے عینی تھام کر گھونٹ گھونٹ پینے لگی

واؤ مزہ آگیا

بہت ٹیسٹی آپ کے ہاتھ میں جادو ہے ساحر سائیں  
پاستہ فنش کر کے حانم نے ساحر کی تعریف کی  
جسے ساحر نے سر خم کر کے وصول کی  
تو تم مانتی ہو نہ کہ تم خوش نصیب ہو

مطلب؟؟ حانم نے نا سمجھی سے ساحر کی طرف دیکھا

اس دن تم ہی تو کہہ رہی تھی کہ ساحر سائیں آپ کی بیوی بہت خوش نصیب ہو گی جب مجھ سے پاستہ بنوایا تھا  
حانم کو کھانسی لگی آہو آہو ساحر نے پانی اس کی طرف بڑھایا نور تم ٹھیک ہو  
آہو۔۔ جی آہو میں ٹھیک ہو

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہاں تو اس دن مجھے نہیں پتا تھا نہ کہ وہ خوش نصیب عزم ہستی میں ہی ہوں آہو  
کھانسی میں اٹک اٹک کر بولتی ساحر کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔

اچھا نور مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی  
ساحر نے اپنی چمیر حانم کے قریب کھینچی  
جی؟؟؟

نور مجھے مورے کا فون آیا تھا وہ کہہ رہی تھیں کہ اب وہ اور تاخیر نہیں کرنا چاہتی  
تاخیر کس لیے حانم شاہد واقع بھول گئی تھی یہاں انجان بن رہی تھی  
ہمارے فنکشن کے لیے

اوو اچھا ہم ٹھیک ہے ساحر سائیں پھر ہم چلیں گے میں اپنی لیو اپرو کروالوں  
حانم مورے چاہتی ہیں کہ اسی فنکشن میں رخصتی بھی ہو جائے اور ممانی سائیں بھی کیونکہ فنکشن کے بعد ویسے  
ہی ہم دونوں نے پیرس واپس آجانا ہے تو وہ دونوں چاہتی ہیں کسی کو بات کرنے کا موقع نہ ملے کے بغیر رخصتی

۔۔۔۔ ساحر خاموش ہوا  
۔۔۔۔ حانم خاموش تھی  
READERS CHOICE

نور تمہارے خواب مجھے بہت عزیز ہیں تم فکر مت کرو اگر تم نہیں چاہو گی تو میں مورے سے بھی بات۔۔۔۔



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

مجھے منظور ہے ساحر سائیں

مجھے آپ پر خود سے زیادہ یقین ہے اور ویسے بھی آپ ہی کہتے ہیں کہ محبت میں پہلی شرط اعتبار اور یقین ہوتی ہے اور مجھے بھی آپ پر آپ ہی کی طرح یقین کرنا ہے بنا کسی "پر" یا "مگر" کہ آج نورِ ساحر نے بھی اپنے لفظوں سے اپنے ساحر سائیں کو معتبر کر دیا تھا

خود کو کمپوز کرنے کے بعد عینی نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں زارون اسے خشمگین نظروں سے دیکھ رہا تھا بلکہ گھور رہا تھا

یہ کیا حرکت تھی عین؟؟؟

جب اتنا ہی ڈر لگتا ہے ہارر موز دیکھنے سے تو پھر اٹے کام کرتی ہی کیوں ہو اور اپنے کمرے کا ٹی وی خراب ہو گیا تھا جو گیسٹ روم میں آگئی ہو

نہیں آپ کو کچر بالکل نہ پسند ہے اور وہاں پر کھلاڑا ڈلتا نہ اس لیے ادھر آگئی عینی نے ایسے بتایا جیسے کوئی معار کہ مارا ہو

READERS CHOICE

یو آر ا پو سیبل عین تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا ہے

زارون نے تاسف سے کہا تو عینی کی گول مٹول نیلی آنکھیں پانیوں سے بھر گئی اور ہونٹ باہر کو لٹک گئے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں زی ایک تو میں اتنا ڈری ہوئی ہوں اور اوپر سے آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں  
یعنی کے رونے پر زی تھوڑا نرم پرایار میں کب ڈانٹ رہا ہوں۔۔

ڈانٹ رہے ہیں میں۔ میں نہ خان سر کو بتاؤں گی آپ بالکل نہیں اچھے  
خان۔۔ خان کو کیوں زارون نے اس وقت کو کو صاحب ساحر نے نور العین کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا کہ زی  
اگر اسے تنگ کرے تو وہ اپنے بھائی کو بتائے

میں تو بتاؤں گی

میں جا رہی ہوں مجھے مت بدائیے گا اب  
یعنی سو سو کرتی گیسٹ روم سے باہر نکل گئی  
یہ کمرہ کون صاف کرے گا عین

عین یار!!!!

زارون تاسف سے صوفے اور ٹیبل پر بکھرے سامان (پاپ کارن) کو دیکھتا نہیں سمیٹنے لگا

شادی کر کے پھنس گیا یار اچھا خاصا تھا کنوارا

ہا ہا ہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم ابھی فریش ہو کر لیٹنے ہی لگی تھی جب اس کے موبائل پر بل ہوئی  
آئی ایم سوری نور

میں شرمندہ ہوں مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا  
پلیز ناراض مت ہو۔۔۔۔

تمہارا زاوی

اس کے پاس میرا نمبر کہاں سے آیا  
حانم کے ماتھے پر بل پڑے

پھر اس کے میسج سین کر کے انکسور کرتی بستر پر دراز ہو گئی کیونکہ اس کا موڈ بہت اچھا تھا وہ یہ بات سوچ کر اپنا موڈ  
اور دماغ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

یار عینی اداس کیوں ہو رہی ہو یا ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے ویسے بھی تم لوگوں نے بھی تو پاکستان آ جانا ہے ایک  
آدھ دن تک آفر آل تمہاری بیسٹی کی شادی ہے حانم نے عینی کو گلے لگایا

نور میں تمہے بہت مس کروں گی میری زندگی میں بہت کم لوگ ہیں جو میرے لیے بہت خاص ہیں اور تم ان میں  
سے ایک ہو

آو دو اب رولاو گی کیا پگی حانم نے عینی کے گال کھینچے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مس نور زاوی سر آپ کو بلوفا نلکز کے ساتھ اپنے آفس میں بلارہے ہیں

اتنے میں حانم کے کالیک نے نور کو آکر بتایا

بے ساختہ ہی حانم کے ماتھے پر بل پڑے

اچھا میں آتی ہوں

اپنے ڈیسک سے بلوفا نلکز پکر کر حانم نے گھر اسانس لیا

اور زاوی کے کبین کی طرف بھر گئی

مے آئی کم ان سر؟؟؟

نور حانم کی آواز پر اپنی چمیر پر ریلیکس سا بیٹھا زاویا سیدھا ہوا

یس مس نور کم ان اینڈسٹ

حانم اس کے سامنے والی چمیر میں جا کر بیٹھ گئی اور زاویا کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ بول پڑی

یہ لیں سر بلوفا نل میں نے یہ کمپلیٹ کر دی ہے اینڈ جوڈی۔ جی انڈسٹری کے پیپر ز تھے اور جو پرنٹ کروانے کے لیے ڈاکو منٹس دیئے تھے ہو میں نے خان سر کے آفس میں رکھ دیئے ہیں آگے اجازت ہو تو میں جاؤ انتہائی

پروفیشنل انداز میں اسے بریف دے کر حانم نے اجازت مانگی وہی دوسری طرف زاویا بے چین ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

پلیز نور میری بات سنو زاویار نے اپنے ٹیبل پر پڑی فائلز سائیڈ پر کر کے حانم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا چاہا جب حانم نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا

بی ان یور لمٹ مسٹر زاویار

آئی ایم سوری،،،

آخر کس کس چیز کی معافی مانگے گے آپ مسٹر زاویار حانم نے آنکھیں بڑی کر کے پوچھا  
حانم میں اپنی بات پر شرمندہ ہوں مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا  
زاویار نے صلح جو انداز میں کہا

مگر مجھے تو آپ کے لب و لہجہ سے کہیں شرمندگی نہیں جھلکتی محسوس ہو رہی

خیر بائے داوے آپ کو یہ بتانا تھا کہ میں کل جا رہی ہوں پاکستان

پاکستان واپس مگر کیوں نور؟؟؟ زاویار کے لہجے میں پریشانی اور بے چینی دونوں ہی تھے

میری فیملی ہے ادھر میری ماسا۔۔۔ ماما کی طبیعت نہیں صحیح اس لیے میں ادھر جا رہی ہوں کیوں آپ کو کوئی

پر اہلم ہے؟ اگر ہے تو آئی ڈونٹ کیئر کیونکہ خان سر مجھے لیو دے چکے ہیں

حانم نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

نور تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویار کی تھکی بے بس سی آواز آئی

ایک پل کو حانم نے بھی اپنی سرخ ہوتی بھوری آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا جو زیادہ دیر حانم کی آنکھوں میں نہیں  
دیکھ سکا

میں کیا کر رہی ہوں مسٹر زاویار

کین یو پلینز اکسپلین؟؟؟؟

تم مجھے کیوں اگنور کر رہی ہونہ میرے میسج کا

رپلائے کرتی ہونہ ہی میرے پرپوزل کا واضح جواب دیا ہے

اور اب پاکستان جا رہی ہو میں کیسے رہوں گانور میرے لیے تو تمہارے بغیر گزارے پچھلے دو ہفتے سوہان روح

تھے اب تم پھر جانے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔

فرسٹ آف آل آپ کو ایسا کیوں لگا کہ میں اگنور کر رہی ہوں دوسرا میں ہر آن ناؤن نمبر کے میسج کا رپلائے

نہیں کرتی

اور تیسری اور سب سے اہم بات پرپوزل تو آپ نے مجھے دے دیا مگر کہاں ہے آپ کی فیملی

کہاں ہے آپ کے پیرنٹس کو باقاعدہ رسم کے ساتھ میرے گھر رشتہ لے کر آتے

بتائیں مسٹر زاویار؟؟

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

میرے پرپوزل کا میرے گھر والوں سے کیا تعلق ہے

زاویار نے حیرانی سے پوچھا

واؤ مسٹر زاویار واؤ

میں ایک عزت دار گھر سے تعلق رکھتی ہوں وہاں ایسے لڑکے کا کھلے عام لڑکی کو پرپوز کرنا بے غیرتی سمجھا جاتا

ہے وہاں ایسے رشتے نہیں ہوتے اور آپ بات کرتے ہیں پرپوزل کی

حانم نے طنزیہ تالی بجائی

آج کے بعد اپنے گھر والوں سے بات کیے بغیر مجھ سے پانے سوکا لڈ پرپوزل کے جواب کا مت ہی پوچھیے گا

تو تمہے کیا لگتا ہے میں عزت دار گھر سے تعلق نہیں رکھتا زاویار نے غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مار کر کہا

آئی ڈونٹ نو میں نے آپ کو کبھی اتنا جاننے کی کوشش نہیں کی پر سکون انداز میں اسے جواب دیتی حانم اس کے

کیبن سے باہر نکل گئی

میں گھر کیا کہوں گا  
READERS CHOICE

زاویار مسلسل اسی بات کو سوچ رہا تھا

کیا گھر والے اس کا فون بھی اٹھائیں گے

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویار نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ وہ اتنا بے بس بھی کبھی ہو گا۔۔۔۔۔

یہ سب میری اس سوکالڈ کزن کی وجہ سے ہوا ہے اسی کی وجہ سے میرے گھر والے مجھ سے دور ہو گئے ہیں  
کیا تھا اگر میں نے اپنی پسند کی ہم سفر کی خواہش کر لی تھی اسے ہی میرے متھے مارنے کی پڑی تھی

زاویار کو اپنی اس غائبانہ کزن سے شدید نفرت محسوس ہوئی

اف ف نور حاکم تمہے تو میں ہا کر ہی رہوں گا تم میری محبت کے ساتھ ساتھ ضد بھی ہو اب تمہارا یہ ہی ایٹیٹیوڈ تمہے  
سب جدا اور منفرد بناتا ہے تمہارے لیے کچھ بھی کروں گا

بھابی سائیں کیا کہ رہی تھی حانم کیا اسے کوئی اعتراض۔۔۔۔۔ آنسہ بیگم نے حالہ سے حانم کے جواب کے  
بارے میں استفسار کیا

جی ادی سائیں میری ہوئی تھی حانم سے بات اسے کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ وہ لوگ تو کل ہی آرہے ہیں واپس  
ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے حالہ میں بہت خوش ہوں اللہ سائیں ہمارے بچوں کو بھی سدا خوش رکھے۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

آفس میں ایک مصروف دن گزارنے کے بعد حانم گھر آئی

اب اس کا رخ ساحر کے فلیٹ کی طرف تھا جو آج اپنی مصروفیت کی وجہ سے آفس نہیں آیا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر کی نئی مصروفیت ایس کے انڈسٹری کی ایک اور برانچ کھولنا ہے یہ خواہش تو ساحر کی پہلے کی تھی مگر پیسے اور وقت کی قلت کی وجہ سے وہ اس پر کام نہیں کر پارہا تھا اب چونکہ اس کے پاس وقت بھی تھا اور پیسہ بھی اس لیے وہ فرانس کے دوسرے شہر میں بھی اپنی انڈسٹری کی برانچ کھولنا چاہ رہا تھا جس پر کام زوروں شور سے ہو رہا تھا۔۔۔

خان سائیں حانم رخصتی کے لیے مان گئی ہے آنسہ بیگم نے مسکراتے ہوئے حماد خان کو بتایا یہ تو بہت اچھی بات ہے پھر آپ لوگ تیاریاں شروع کریں اور جنہیں جنہیں بلانا ہے اس کی لسٹ تیار کریں پھر ہم حویلی چلیں گے انویٹیشن دینے حماد خان نے کہا تو آنسہ بیگم کی مسکراہٹ تھی نہیں خان سائیں

میں اس حویلی میں نہیں۔ جاؤں گی اور نہ ہی ان لوگوں کو اپنے بچے کی شادی پر بلاؤں گی انہوں نے ہمیشہ میرے خان کو حقارت آمیز لہجہ میں مخاطب کیا ہے

مگر آنسہ وہ صرف ہماری بیٹے کے رشتہ دار نہیں ہیں ہماری بہو کے بھی کچھ لگتے ہیں ہم نہ سہی مگر حانم کا تو ان کے ساتھ بہت گہرا رشتہ ہے آغا سائیں اس کے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

دادا لگتے ہیں اس کے دونوں تایا اور تائی سائیں اس کی کزنیں کیا حانم کو دکھ نہیں ہوگا جب ان میں سے کوئی نہیں ہوگا

وہاں

آپ بھول گئے ہیں خان سائیں یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے مجھے دکھ دینے کے ساتھ ساتھ حانم کو بھی دکھ دیا اس پر بھی بہتان لگانگ مگر فرق صرف اتنا تھا کہ وہ مجھ جیسی ڈرپوک نہیں۔ تھی اس نے ثابت کیا کہ وہ نور حانم ہے اپنے اوپر غلط الزام پراٹھی انگلی کو توڑ بھی سکتی ہے اور اکھاڑ بھی اور جہاں رہ گئی ان لوگوں کو بلانے کی بات تو اگر حانم چاہے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا کیونکہ حانم کی خوشی مجھے خود سے بڑھ کر عزیز ہے

حانم پلیٹ میں بریانی ڈال کر ساحر کے لیے لے گئی اسے پورا یقین تھا کہ ساحر نے کچھ نہیں کھایا ہونا ساحر کے فلیٹ کا دروازہ ان لاک کر کے حانم اندر آئی اور سیدھا ساحر کے کمرے کی طرف بڑھی اور توقع کے عین مطابق ساحر اپنی سرمئی آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپنگ کرنے میں مشغول تھے اہم اہم اہم حانم نے گلا کھنکھار ا مگر کوئی ریسپونس نہیں

READERS CHOICE



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے ایک دفعہ پھر زور سے گلا کھنکھار اتو ساحر نے بنا اس کی طرف دیکھے اپنی دائیں ہاتھ کے پاس پڑے ٹیبل سے پانی کا گلاس پکڑا کر حانم کی سمت بڑھایا

حانم نے دانت کچکائے پھر ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ لائے وہ بالکل ساحر کے سامنے ہی بیٹھ گئی

ساحر سائیں نرم میٹھا لہجہ

ساحر کے کان کھڑے ہوئے مگر نظریں ٹاپ سکریں پر تھیں

ساحر سائیں!!!!

ساحر نے نامحسوس انداز میں آنکھیں ترچھی کیں

حانم اپنی آنکھیں پٹیٹائے وہ اسے اپنی طرف متوجہ کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔

حانم نے گہرا سانس لیا اس بار اس نے لیپ ٹاپ بند کرنے کی بجائے ساحر کی آنکھوں سے اس کا چشمہ ہی اتار لیا

نور ساحر میں بہت امپورٹنٹ کام کر رہا ہوں

مجھے گلاس دے دو  
READERS CHOICE

امپورٹنٹ کام بعد میں پہلے یہ گرما گرم بریانی کھائیں میں نے خود اپنے ہاتھوں سے۔۔۔۔۔ پلیٹ میں ڈالی ہے

حانم نے فرضی کالر جھاڑ کر کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یار بھوک نہیں ہے

پر مجھے تو تھی مگر آپ نے نہیں کھانی تو ٹھیک ہے میں اٹھالیتی ہوں سامنے حانم ہو اور اگلا بندابات نہ مانے  
تم نے ڈنر نہیں کیا نور ساحر نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں نہ میں نے ہم دونوں کے لیے بریانی بنائی آپ کو پتا تو ہے مجھے اکیلے کھانے کی عادت نہیں ہے  
اچھا بیٹھو میں زرافریش ہو کر آیا

پانچ منٹ بعد ساحر فریش ہو کر آیا پھر دونوں نے کھانا شروع کیا  
واہ بریانی ٹیسٹی تھی مگر جو سپائسی بریانی آنسہ پھوپھو سائیں بناتی ہیں اس کا کوئی جواب نہیں۔۔۔  
ہممم مورے کے ہاتھ کی بریانی تو میں خود مس کر رہا ہوں  
ساحر نے پانی کا گلاس پکڑ کر کہا۔۔۔

اچھا نور اب دو مجھے گلاس میں نے ابھی اور کام بھی کرنا ہے  
نہیں بالکل بھی نہیں مجھے بالکل بھی اچھی نہیں لگتی یہ گلاس آپ کی سرمئی آنکھیں ہی چھپ جاتی ہیں حانم  
نے منہ بنایا  
اچھا نہ ابھی کے لیے دے دو

فریم لیس گلاس اس کی سرمئی آنکھوں پر بہت بچ رہیں تھیں مگر حانم کو تو صرف سرمئی آنکھیں ہی پسند تھیں

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

یہ لیس حانم نے منہ بسور کر اسے گلاس تھمائی  
پھر اٹھ کر پلیٹس کیچن میں رکھ کر واپس اس کے کمرے میں آئی  
ویسے ساحر سائیں آپ کتنے کنجوس ہیں اتنا ٹائم ہو گیا مجھے یہاں آئے ہوئے آپ ایک دفعہ بھی مجھے پیرس کی  
خوبصورت جگہوں پر گھمانے نہیں لے کر گئے  
حانم نے شکوہ کیا مگر ساحر ابھی بھی اپنے کام میں محو تھا۔۔  
حانم ایک شکوہ کنناں نظر ساحر پر ڈال کر وہاں سے اٹھ گئی  
اس کے جانے کے بعد ساحر نے ایک بند دروازے کی طرف دیکھا اور اپنی گلاس اتار کر گہری سانس ہوا کی  
طرف سپرد کی پھر اپنا فون اٹھا کر مطلوبہ جگہ پر ملایا  
ہیلو ہاں جو میں نے کہا تھا وہ سب تیار ہے  
میں نور کو سر پرانزدینا چاہتا ہوں

آپ کہاں سے واپس آرہے ہیں اتنی رات کو گھر میں داخل ہوتے ساتھ ہی زارون عینی کے ہتھے چڑھا  
تم سوئی نہیں ابھی تک صوفے پر بیٹھ کر اپنے شوز اتار تاریلیکس سے انداز میں بولا  
میں نے آپ سے کچھ پوچھا ہے زی عینی نے اس کا اپنی بات کو نظر انداز کرنا برا لگا

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ہاں میں ضروری کام سے گیا تھا اندازاً بھی بھی لا پتر تھا۔۔

زی۔۔۔ بس ایک لمحہ لگا تھا عینی کو اپنی نیلی آنکھوں میں آنسوؤں لانے میں اور صوفے پر ریلیکس سے بیٹھے

زارون کو ایک دم سیدھا ہونے میں

زارون کا موڈ عینی کو تھوڑا تنگ کرنے کا تھا

پر سورات کمرے کی خود صفائی کرنے کے باوجود بھی وہ اسے منارہا تھا مگر میڈم کے نکھرے ختم ہونے کو ہی نہیں دے رہے تھے اب اس نے سوچا تھوڑا ایڈیٹس ڈو وہ بھی دکھالے مگر یہ اس کی خام خیالی تھی کیونکہ عینی نے پہلے موقع پر ہی اپنا ہتھیار آنسو نکال لیے تھے

یار رو کیوں رہی ہو عین،،،۔۔۔ زی فوراً اس کے پاس آیا آپ مجھے اگنور کر رہے ہیں پتہ ہے میں نے آپ کے لیے اپنے ہاتھوں سے ڈنر بنایا ایک تو آپ لیٹ ہو گئے اوپر سے میری بات کو جواب بھی نہیں دے رہے ہیں۔۔۔ سو سو کرتی عینی دکھ سے بولی

اوو و میری عین نے میرے لیے ڈنر بنایا ہے تو چلو کرتے ہیں ہم پھر ساتھ ڈنر زارون نے اس کے شانے پر بازو رکھا

READERS CHOICE

جسے جھٹکتے ہوئے عینی نے انکار کیا

نہیں کرنا ڈنر پہلے مجھے بتائیں کہاں تھے آپ کس کے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساتھ تھے

اور یہ لیڈیس فارفیوم کی خوشبو

زی مجھے سچ سچ بتائیں کہاں سے آرہے ہیں آپ

عینی نے تو اس کا کالر ہی پکڑ لیا

تم مجھ پر شک کر رہی ہو عین زارون متخیر ہوا

تو پھر بتا کیوں نہیں رہے آپ مجھے عینی کی آواز رندھ گئی

اففف میں ساحر کے ساتھ تھا یاد

جھوٹ خان سرکیا لیڈیس فارفیوم یوز کرتے ہیں؟؟؟ عینی نے ماتھے پر بل ڈال کر اسے گھورا

اففف لڑکی اس نے نور کے لیے سرپرائز آرینج کیا ہے وہ اس کے لیے گفٹ کر رہا تھا تب میرے ہاتھ سے فارفیوم

کی باٹل ٹوٹ کر گر گئی تو یہ اس کی سمیل ہے

پکانہ عینی نے آنکھیں چھوٹی کی

واؤ خان سر نور کے لیے سرپرائز آرینج کر رہی ہیں ہاؤر ونٹک ایک آپ ہیں کبھی آپ نے کیا میرے لیے سرپرائز

ارینج عینی نے منہ بسورا

اچھا ابھی اس دن تم سے لچر پر لے کر نہیں گیا تھا میں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اوووہ لنچ تو خان سر کی طرف سے تھا عینی نے منہ بنایا

اچھا اور یہ رنگ زارون نے عین کے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی پر پہنی رنگ پر انگوٹھا پھیرا

ہاں تو بیوی ہوں میں آپ کی۔۔۔۔۔ عینی نے اٹھلا کر کہا

ہاں مگر یہ شک۔۔۔۔۔

کیا تمہے مجھ پر یقین نہیں ہے عین؟؟؟؟ زارون نے خفا لہجے میں سنجیدگی سے پوچھا عینی نے اس کے چہرے پر واضح خفگی

وہ۔۔۔۔۔ مطلب تمہے واقعی مجھ پر یقین نہیں ہے نور العین

زارون دکھی لہجے میں کہتا وہاں سے جانے لگا جب عینی نے اسے بازو سے روکا

زی۔۔۔

زی مجھے یقین ہے آپ پر مگر مجھے اپنی قسمت

سے ڈر لگتا ہے کہ کوئی آپ کو مجھے چھین نہ لے مجھے

یہ سوچ کر خوف آتا ہے کہ اگر آپ کی زندگی میں کوئی

اور آگئی تو میں جی نہیں پاؤں گی نیلی۔ آنکھیں

یک دم گیلی ہوئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہے چھوڑ دوں گا

یاں میری زندگی میں تمہارے علاوہ کسی اور کے لیے جگہ ہے کیا کبھی تمہے میری محبت میں کھوٹ دیکھا عین مجھے  
بتاؤ کیا اتنے ٹائم میرے ساتھ رہنے کے باوجود بھی میں تمہارے دل میں اپنے لیے بھروسہ قائم نہیں کر سکا

زارون کا لہجہ دکھ سے بھر گیا

نہیں زی بالکل بھی نہیں آگر آپ پر یقین نہ ہوتا تو کبھی آپ کے ساتھ میں اپنی زندگی شروع نہیں کرتی  
میرا اس وقت آپ کی بیوی کے روپ میں یہاں ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ مجھے آپ پر یقین ہے میں بس ڈر  
گئی تھی

آئی ایم سوری اگر آپ کو میری کوئی بھی بات بری لگی ہو  
عینی نے اپنے کان پکڑے

اچھا اب یہ کیوٹ فیس نہ بناؤ میں نہیں آنے والا تمہاری باتوں میں زی نے اس کے ہاتھ کانوں سے ہٹائے  
زی میرے پیارے زی نہیں عین کے زی نہیں عینی نے آنکھیں پٹیٹائی نہ چاہتے ہوئے بھی زارون کے ہونٹوں

READERS CHOICE

پر مسکراہٹ  
آگئی۔۔۔

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

نور۔۔

نور ساحر نے نور کو ہلایا

نور اٹھو

اے ایک دم سے حانم اُٹھ کر بیٹھی

ساحر سائیں آپ اس وقت یہاں فلائٹ کا ٹائم ہو گیا ہے کیا؟؟

نہیں چلو میرے ساتھ ساحر نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا

کہاں؟؟؟ حانم نے ہاتھ سے جمائی روکتے ہوئے کہا

چلو تو پھر بتانا ہوں۔۔۔۔

ساحر سائیں رات کے تین بج رہیں ہیں آپ کو پتا بھی ہے صبح ہماری فلائٹ ہے اس وقت کہاں لے کر جا رہے

ہیں آپ مجھے

حانم نے بند ہوتی آنکھوں سے کہا تو ساحر اسے ایسے ہی تھامے باہر کی طرف بڑھا

گاڑی میں بھی حانم سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے سوتی رہی

مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر ساحر نے حانم کو ہاتھ سے پکڑ کر گاڑی سے باہر نکالا

ساحر سائیں گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے وہ انگھتی ہوئی ساحر کو مخاطب کر رہی تھی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نورِ ساحر اوپن یور آئیز

ساحر نے سرگوشی کی

حانم نے اپنی نیم واہ آنکھیں کھولیں تو اپنے زمانے کا منظر دیکھ کر مہبوت رہ گئی

وہی آفل ٹاور کی جگمگاتی روشنیوں سے نہایا پیرس رات کے اس وقت اکادکا ہی لوگ تھے جہاں پہ حانم اور ساحر

کھڑے تھے وہاں کوئی بھی نہیں تھا یہ سب ایک خواب سا منظر لگ رہا تھا

حانم کو بے ساختہ اپنے پیرس میں پہلی رات یاد آئی تب اس نے اپنے فلیٹ کے ٹیرس سے یہ منظر دیکھا تب وہ

اکیلی تھی اداس سی مگر آج اس کے ساتھ اس کا ہم سفر تھا آج اداسیاں کہیں دور جاسوئیں تھیں

ایک دم نورِ ساحر کی کھلکھلاہٹ ہوا میں ہر سو جلتی رنگ بجائی

مہبوت سا ہو کر ساحر نے اس منظر کو پورے حق کے ساتھ اپنے موبائل میں قید کیا

نورِ ساحر ساحر نے ایک دفعہ پھر سرگوشیاں انداز میں اسے پکارا

جو اس وقت سیاہ ڈھیلے ٹراؤزر کے ساتھ سیاہ لونگ کرتا اور اوپر سیاہ شال جو کہ جلدی میں ساحر نے اسے پہنائی

تھی وہ اس خوبصورت سیاہ سرمئی رات کا حصہ لگ رہی تھی

ساحر سائیں یہ سب کچھ بہت خوبصورت ہے مانوں خواب سا جیسے ابھی میری آنکھ کھلے گی اور سب کچھ ہوا میں

تحلیل ہو جائے گا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم خواب ناک لہجے میں بولی  
مگر یہ خواب نہیں ہے یہ حقیقت ہے ایک خوش کن حقیقت حانم نے آنکھیں بند کر کے اس خوشبو میں بسی  
ہواؤں کو خود میں اندیلا  
جب ساحر نے اس کا ہاتھ تھاما  
چلو۔۔۔

کہاں ابھی تو ٹھیک سے دیکھا۔۔۔۔۔ حانم کچھ کہتی جب ساحر اسے کونے میں لے گیا جہاں اندھیرا تھا  
ساحر سائیں حانم نے دائیں بائیں مڑ کر دیکھا وہاں کوئی بھی نہیں تھا  
ساحر سائیں  
حانم نے پھر آواز لگائی  
سا۔۔۔۔۔

ایک دم لائنس آون ہوئیں اور حانم ساکت رہ گئی  
ایک خوبصورت سی ٹیبل جس کے گرد دو کرسیاں پڑی تھیں ان کے ارد گرد آف وائٹ کلر کے نیٹ کے پردے  
لگے ہوئے تھے اور ان پر سبھی فیری لائنس منظر کو اور خواب ناک بنا رہے تھے  
ہیپی برتھڈے مسز نور ساحر وہ ابھی اسی میں کھوئی ہوئی تھی جس سے اپنے کان کے پاس سرگوشی سنائی دی



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

چلیں کاٹ لیں کیک

ساحر نے حانم کے آگے ہاتھ پھیلا یا

حانم نے جاندار مسکراہٹ کے ساتھ اس کے ہاتھ پر اپنا کوئل مومی ہاتھ رکھ دیا

ٹیبیل پر حانم کافیورٹ چاکلیٹ لاوا کیک پڑا تھا جس کے اوپر وائٹ کریم کے ساتھ، پیپی برتھڈے مسز نور ساحر

لکھا ہوا تھا

ساحر سائیں یہ سب بہت خوبصورت ہے تھینک یو سوچ

پہلے کیک کاٹ لیں ساحر نے کیک پر لگی کریم اس کے ناک پر لگائی

پھر دونوں نے مل کر کیک کاٹا

پیپی برتھڈے ٹویو

پیپی برتھڈے ٹویو

پیپی برتھڈے مسز نور ساحر

حانم نے کیک کاٹ کر ساحر کو کھلایا پھر ساحر نے حانم کو

چلیں میرا گفٹ دین

گفٹ وہ دے تو دیا یہ سب کچھ میں نے ہی اریج کیا ہے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحر نے اس سب ڈیکوریشن کی طرف اشارہ کر کے کہا

مگر یہ تو سر پرانز ہے میرا گفٹ

حانم نے پھر اپنا ہاتھ آگے کیا

گفٹ ٹٹ۔۔۔۔

ایک منٹ ساحر نے اپنے شرٹ پینٹ پر ہاتھ مارا

کہاں گیا؟؟؟

کہاں گیا یار

ہمم یہ رہا ساحر نے گلاب کا خوبصورت سا پھول نکال کر حانم کے سامنے کیا اور ایک گٹھنے پر بیٹھا

بے ساختہ ہی حانم کا دل زور سے دھڑکا

G

?So Mrs Noor e Sahir will you be mine

ایک اور گلاب کا پھول نکالا  
READERS CHOICE

?Will you be mine for ever

اب دو پھول

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

With the deep corner of my heart

اب ایک ساتھ چار پھول نکالے

?Will you be mine till the last breath

حانم کارواں رواں اسے ہاں کہنے کو بے تاب تھا

حانم نے ہاتھ آگے بڑھا کر پھول تھامے پھر اپنے مخصوص انداز میں اپنا ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھ کر سوچنے والے انداز میں کہا

سوچوں گی پھر مسکراہٹ دبا کر ساحر کا گال کھینچ کر وہاں سے بھاگی

اس کی کھلکھلاہٹیں ہوائوں کے ساتھ ساتھ ساحر کو بھی اپنا اسیر بنا رہیں تھیں

ایک دم سے نور کا پاؤں اٹکا اس سے پہلے وہ سامنے آتی سیڑھیوں سے گرتی ساحر نے اسے تھما دو نوں کی ہی دھڑکن تیز اور سانسیں پھولی ہوئیں تھیں

دھیان سے نور

آپ ہیں نہ دھیان رکھنے کے لیے

تم نے جواب نہیں دیا ساحر نے بھاگنے کی وجہ سے اس کے منہ پر آئی لٹوں کو پیچھے کیا

ہممممم

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

نور

اچھا میری کچھ شرطیں ہیں وہ دونوں ہی سیڑھیوں پر بیٹھ گئے  
اچھا تو کیا ہیں محترمہ نور حانم صاحبہ کی شرطیں  
ہممم شرط نمبر ون میں اپنی سٹڈیز آگے کمپیٹ کروں گی  
منظور ہے

شرط نمبر ٹو میں جو بھی بڑھینیور کھوں گی  
اوکے۔۔۔۔۔

شرط نمبر تھری میں جیسا بھی کھانا بناؤ گی کھانا پڑے گا  
اووو کے ساحر نے اوو کو کھینچا تو حانم نے اسے گھورا  
اوکے اوکے

شرط نمبر تھری آپ روز میرے لیے چاکلیٹس لائیں گے  
موٹی ہو جاؤ گی ساحر نے زبان پہ لانے کی غلطی نہیں کی  
اوکے

شرط نمبر فور جب میں کہوں گی مجھے پاستہ بنا کر کھلائیں گے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ تمہے پاستہ بنا کر کھلاؤں گا یہ بات تو ہر گز نہیں کریں گے  
ساحر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی حانم بول پڑی تو ساحر نفی میں سر ہلاتا اوکے کہ گیا  
اور لاسٹ بٹ نوٹ لیسٹ۔۔

اچھا ابھی ایک اور رہتی ہے  
فحال آگے کا پتا نہیں حانم نے آنکھیں مٹکا کر کہا  
زیادہ نہیں ہوگی

تو میں نے ابھی جواب نہیں دیا  
حانم نے گردن اکڑائی

آپ بھول رہیں کہ آپ مسز نور ساحر ہیں گوٹ اٹ نور حانم ساحر خان  
آپ بھی شاہد بھول رہیں کہ ابھی رخصتی نہیں ہوئی  
اچھا بتاؤ پانچویں شرط۔۔۔

آپ کو کبھی میری بات بری لگے یاں کبھی کوئی مس انڈر سٹینڈنگ ہو جائے تو پلیز سب سے پہلے وہ بات مجھ سے  
پوچھئے گا کیونکہ بد گمانیاں رشتے چاٹ جاتی ہیں  
نور ساحر نے اس کا ہاتھ تھاما اول تو ایسا کچھ ہونے نہیں دوگا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مگر ہم انسان ہیں فرشتے تو نہیں ہیں پھر بھی میری پوری کوشش ہوگی حانم کہ میں اپنے رشتے میں کوئی بدگمانی نہ آنے دوں اگر ہمیں آپس میں کوئی مسئلہ ہوا تو اسے سلجھانے کی واحد جگہ ہمارا کمرہ ہوگا اور یہ میرا وعدہ ہے اب بتاؤ کوئی اور شرط نہیں تو پھر گھر چلیں صبح فلائٹ ہے

ساحر سائیں حانم نے شانے پر سر رکھا

پہلے جب میں نے قبول کیا تھا تو مجھ سے زیادہ تب مماسائیں کی خواہش تھی مگر اب مجھے دل و جان سے قبول ہے

مجھے قبول ہے آپ کا ساتھ بھی اور ہم سفری بھی

ساحر نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے ایک بریسٹ نکال کر حانم کو پہنایا جس پر چھوٹا چھوٹا نور ساحر ملا کر کندھا ہوا تھا

اپنے دوستوں کے ساتھ شہر میں رات کے اس پہر آوارہ گردی کرتے زاویار کی نظر دونوں پر پڑی نشے سے بند ہوتی آپنی آنکھیں کھول کر اس نے لڑکی کو دیکھنے کی کوشش کی جس پر اسے نور حانم کا گمان ہو رہا تھا نور تم میرے حواسوں پر بری طرح چھائی ہوئی ہو کہ اب ہر جگہ تم ہی نظر آتی ہو مگر بہت جلد میں آؤں گا اپنے گھر والوں کو لے کر

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہے لینے

کس سے بات کر رہی ہوں ثمنہ سائیں

میر جواد نے ثمنہ بیگم کو فون پر کسی سے روتے ہوئے بات کرتے دیکھ کر پوچھا

وہ وہ میر سائیں۔۔۔ ثمنہ سائیں جو زاویار سے بات کر رہیں تھیں اپنے سامنے جواد میر کو دیکھ کر بوکھلا گئیں

وہ۔۔۔۔

انہوں نے ثمنہ سائیں کے ہاتھ سے فون پکڑا

زاویار

فون والے ہاتھ کی مٹھی کسی

ثمنہ بیگم نظریں جھکا گئیں کیا کرتی ماں تھی وہ۔۔۔۔

اسلام علیکم،،،،،،،،

ہانم اور ساحر خان ولا کے ٹیوی لاؤنج میں داخل ہوئے  
READERS CHOICE

باتوں میں مصروف حالہ اور آنسہ بیگم چونکی

ہانم چھوٹے خان سائیں دونوں مائیں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہی ہو گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جب حماد خان بھی اندر داخل ہوئے

خان سائیں آپ تو کہہ رہے تھے بچے شام کو آئیں گے ابھی کھانا بھی تیار نہیں ہوا

بچے اتنی دور سے آئیں ہیں

آنسو بیگم نے خفا لہجے میں کہا

اوہو پھوپھو سائیں ہم کون سا پیدل آئیں ہیں اور حماد پھوپھو سائیں کو ہم نے ہی منع کیا تھا ہم اپنی سوئٹ سی ماؤں

کو سر پرانز دینا چاہ رہے تھے تو بتائیں سوئٹ لیڈیز

کیسا لگا آپ لوگوں کو ہمارا سر پرانز خانم نے دونوں کو ایک ساتھ گلے لگا کر کہا۔۔

میری جان تم دونوں ہی تو ہماری کل کائنات ہو

تم لوگوں کو اپنے پاس دیکھ کر اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ میں بتا نہیں سکتی

اچھا تم لوگ جاؤ فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں تم لوگوں کے لیے۔۔۔

نہیں نہیں ماسائیں میں بس تھوڑی دیر آرام کروں گی

مجھے بھوک نہیں ہے

اچھا میری جان تم لوگ آرام کرو پھر۔۔۔

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نیم اندھیر کمرے میں اپنی آرام دے رانگ چیر پر بیٹھے اس وقت ایک گہری سوچ میں محو میر حاکم سائیں ماضی کی یادوں میں کھوئے۔۔۔

دادا سائیں آپ کو یاد ہے نہ کل کیا دن ہے آغا سائیں کے کمرے میں بیٹھی اپنا ہوم ورک کرنے میں مشغول خانم ایک دم چونک کر سیدھی ہوئی کچھ یاد آنے پر آٹھ کر آغا سائیں کے پاس گئی جوز مینوں کا حساب کر رہے تھے آغا سائیں کے بھی ہاتھ تھے انہیں کیسے بھول سکتا تھا کہ کل کیا ہے مگر وہ انجان بن گئے نہیں مجھے نہیں یاد کل کیا ہے؟؟؟

کیا ہے کل نورے انداز سوچنے والا تھا

دادا سائیں خانم نے منہ بنایا

ارے ہم کیسے بھول سکتے ہیں اپنی نورے کی سالگرہ دیکھنا اس بار بھی ہم اپنی نورے کی سالگرہ دھوم دھام سے کریں گے

یےےےے اور سب سے سپیشل گفٹ بھی آپ کا ہوگا

نورے نے جیسے حکم دیا

جو حکم ہماری پرنس میر حاکم نے اسے اپنی شفقت کی آغوش میں لیا

میر حاکم کو جب ہوش آیا تو ان کا پورا چہرہ بھیگا بھیگا سا تھا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ایک دم ان کے دل میں درد سا بڑھا اور وہ ادھر ہی ڈھ گئے

حانم اٹھی اور فریش ہو کر نیچے آئی تو ہر طرف خاموشی سی چھائی ہوئی تھی  
مماسائیں

پھوپھو سائیں

ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ ایک دم سے اس پر پھولوں کی برسات ہوئی

، پیپی برتھ ڈے ٹویو،،،

، پیپی برتھ ڈے ٹویو،،

، پیپی برتھ ڈے ڈیر حانم

، پیپی برتھ ڈے ٹویو

وہاں آنسہ بیگم حالہ بیگم ساحر خان حماد خان اخضر اور علینہ بھی موجود تھے

حانم علینہ کو دیکھ کر چیختے ہوئے اس کے گلے لگی

لینہ۔۔۔ پیپی برتھ ڈے حانم سائیں سا لگرہ بہت بہت مبارک علینہ نے گفٹ اس طرف بڑھایا جسے حانم نے

تھام لیا



## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ادی سائیں سا لگرہ بہت بہت مبارک ہو شر مندہ لہجے میں کہتا اخضر سر جھکا گیا

جب حانم نے آگے بڑھ کر اسے پیار سے اپنے ساتھ لگایا

بہت شکریہ چھوٹے سردار سائیں خان نے بیک وقت شرارت اور پیار سے کہا

ساحر بھی آگے بڑھ کر اخضر کے گلے لگا

حانم اب دونوں ماؤں کو گلے لگا رہی تھی

حماد خان نے بھی آگے بڑھ کر اس کے سر پر پیار دیا

تم لوگوں کو یہاں کا کیسے پتہ لگا

حانم نے استفسار کیا

ہمیں ساحر ادا سائیں لائے ہیں

حانم نے مسکرا کر ساحر کو دیکھا جس نے جواب میں سر خم کیا

اچھا چلو اب کیک کاٹ لیں

حانم نے سب بڑوں کی دعاؤں میں کیک کاٹا اور سب کو کھلایا

حانم خوش تھی مگر کہیں اندر دل میں تکلیف بھی تھی۔۔۔۔

اخضر اور علینہ واپس چلے گئے تھے شام کا کھانا کھا کر

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حماد خان اور آنسہ نے بھی حویلی جانا تھا

حانم اپنے کمرے میں آئی داداسائیں سب سے اچھا گفٹ ہمیشہ آپ کا ہوا ہے آپ بیسٹ ہو  
حانم کو اپنی کہی بات یاد آئی

داداسائیں آپ نے مجھے ہمیشہ قیمتی اور خوبصورت تحفہ دیا ہے سب سے الگ مگر آپ کو پتا ہے اس سا لگرہ میں  
سب سے خوبصورت تحفہ مجھے کس نے دیا؟؟  
ساحر سائیں نے....

ہاں میرے شوہر نے کیونکہ انہوں نے مجھے یقین کا تحفہ دیا ہے ہے کاش آپ بھی مجھے یقین کا تحفہ دیتے یہ سونا یا  
چاندی یہ قیمتی چیزیں میرے کسی کام کی نہیں آئی جس وقت مجھے صرف آپ کے اعتبار کی ضرورت تھی۔۔۔  
حانم نے اپنے لب بھینچے ایک دفعہ تو منانے آتے اپنی نورے کو داداسائیں  
بس ایک دفعہ

میں پھر آپ کے گٹھنے پر سر رکھ کر رو لیتی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آنسہ اور حماد خان حویلی میں داخل ہوئے جہاں واپس نہ آنے کی عہد کیا تھا مگر یہ خوش کے رشتے عہدوں پیما سے کہیں آگے ہوتے ہیں

آنسہ جواد میر اور ثمنینہ جواد ان دونوں کا دیکھ کر کھڑے ہوئے  
آنسہ میری بہن

وہ آگے بڑھے جب آنسہ بیگم نے انہیں بیچ میں ہی روک لیا  
آپ پلیز آغا سائیں کو بلا دیں ان سے ضروری بات کرنی ہے  
جواد میر کو دکھ ہوا مگر انہوں نے بھی کون سی کوئی کثر چھوڑی تھی  
کیسی ہو آنسہ؟؟؟ اور حالہ ثمنینہ بیگم ان کے قریب آئیں  
ٹھیک ہو بھابھی سائیں السلام کا لاکھ لاکھ شکر ہے  
شادی کر رہی ہو میں اپنے ساحر کی

مانتی ہوں میرا بیٹا ہے اس کی خوشی عزیز نہیں آپ لوگوں کو مگر ساحر کے ساتھ جڑنے والی حانم اس کا تورشتہ  
ہے آپ لوگوں کے ساتھ اس خاندان کی پوتی ہے وہ  
اس کے ساتھ جو سلوک حویلی والوں نے کیا ہے میں یہاں آنا تو نہیں چاہتی تھی مگر میں نہیں چاہتی کہ کل کو  
کوئی میری بہو کے خاندان پر سوال کھڑا کرے

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آنسہ بیگم کا لہجہ اٹل تھا

اتنے میں ہما بیگم وہاں آئیں

جواد ادا سائیں آغا سائیں

آغا سائیں اپنے کمرے میں بے ہوش پڑے ہیں

ہما بیگم ہانپتے کانپتے لہجے میں بولیں

آغا سائیں آنسہ اور حماد سمیت سارے ہی آغا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھے

آغا سائیں کو فوراً ہاسپٹل لے کر گئے

آنسہ بیگم روئے جارہیں تھیں

کہاں کی ناراضگی؟؟

کہاں کی لا تعلقی؟؟

حانم کو جب ساحر کے زریعے آغا سائیں کی طبیعت خرابی کی خبر ہوئی تو وہ بھی سب کچھ بھلائے حالہ بیگم کے  
ساتھ ہاسپٹل میں موجود تھی

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میرے دادا سائیں کو آپ بتائیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم ڈاکٹر کے روم سے باہر نکلتے ساتھ ہی ان کے سر ہوتی

دیکھیں وہ اس وقت شدید زہنی دباؤ کے شکار ہیں اور ان کی پلس ریٹ بھی کم ہے جو ہارٹ آٹیک کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے جو ان کی صحت اور عمر دونوں کے لیے خطرناک ہے اس لیے انہیں زیادہ سے زیادہ خوش رکھنے کی کوشش کریں تاکہ انہیں ذہنی دباؤ نہ ہو۔۔۔۔

انہیں ہوش کب تک آئے گا

آنسہ بیگم نے پوچھا

ہم انہیں روم میں شفٹ کر دیا ہے تھوری دیر تک انہیں ہوش آجائیے گا کوشش کریں زیادہ لوگ نہ جائیں ان سے ملنے اس طرح انہیں گھٹن ہوگی

اس وقت آغاسائیں کے کمرے میں حانم اور آنسہ ہی موجود تھیں اور شاہد آغاسائیں کو اس وقت انہیں دونوں کی ضرورت تھی

آغاسائیں کو جب ہوش آیا تو ان کے ایک طرف آنسہ اور دوسری حانم بیٹھی ہوئیں تھیں نورے آنسہ نقاہت کی وجہ سے بہت دھیرے سے پکار پائے دونوں ہی ان کے پاس ہوئیں جی آغاسائیں



# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

داداسائیں

تم دونوں مجھے معاف کر دو بیٹا سائیں

نہ میں ایک اچھا باپ بن سکا نہ ہی ایک اچھا دادا

سہی کہتی ہے نورے کہ اگر میں نے تم دونوں کو لاڈ کی جگہ اعتبار دیا ہوتا تو آج میں یوں شر مند نہ ہوتا مجھے

معاف کر دو

آغا سائیں کی آنکھیں بھر گئیں

نہیں نہیں آپ ہمیں شر مندہ مت کریں آغا سائیں دونوں نے ہی ایک ساتھ میرا حاکم سائیں کے ہاتھ تھامے وہ ان کے آنسو دیکھ کر تڑپ ہی تو گئیں تھیں

سب سے زیادہ میں تمہارا مجرم ہوں آنسہ اتنے سال اتنے سال میں نے تم سے لا تعلقی رکھی میری انگلی پکڑ کر چلنے والی آنسہ جو میرے بغیر کبھی باہر نہیں نکلی اس پر لگے الزام میں جھوٹے ثابت نہیں کر سکا میں اس قابل ہی نہیں تھا بس میری آخری خواہش ہے کہ میری بیٹیاں مجھے معاف کر دیں تاکہ میں روز محشر اسعد اور صفیہ بانو

کے آگے شر مند نہ ہوں

پلیز داداسائیں ایسی باتیں نہ کریں آپ کہیں نہیں جا رہے آپ ہمارے پاس ہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کو معاف کر دیں تو پلیز ایسی باتیں مت کریں اور جلدی سے ٹھیک ہو جائیں ابھی تو آپ نے اپنی نورے کی شادی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بھی دیکھنی ہے آنسہ بیگم نے آگے بڑھ کر آغاسائیں کے آنسو صاف کیے تو آغاسائیں نے اپنے کانپتے ہاتھ دونوں کے سروں پر رکھ دیئے۔۔۔۔۔

آغاسائیں کو حویلی لے آئے تھے اب ان کی طبیعت قدرے بہتر تھی حانم نے سب گھر والوں کو معاف کر دیا تھا شائستہ اور سونیا کو اسی دن گاؤں اور شہر کے راستے میں پڑتے ایک گھر میں شفٹ کر دیا گیا تھا جو کہ آغاسائیں کی ہی ملکیت تھا شائستہ بیگم نے بہت واویلہ کیا تھا مگر ان کی سنسنی کس نے تھی اس لیے حانم کی ان سے صد شکر ملاقات نہیں ہوئی

آنسہ بیگم نے بھی سب کو معاف کر دیا تھا مگر ایک خلا تھا جو ان کی زندگی میں رہ گیا تھا اور انہیں کوئی شک نہیں تھا کہ ان کے خان سائیں اس خلا کو بھی پر کر دیں گے

حماد خان کو پوری عزت اور مرتبے کے ساتھ حویلی میں بلایا گیا تھا

اسی ہفتے حانم کی رخصتی اور پھر اگلے دن ولیمہ تھا جو حماد خان کے فارم ہاؤس میں رکھا گیا تھا

آغاسائیں کی خواہش تھی کہ حانم اسی حویلی سے رخصت ہو مگر پہلے کا واقع یاد کر کے وہ خاموش ہو گئے

تم یہاں پر کیا کر رہی ہوں صنم سائیں

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جھولے پرتن تنہا بیٹھی کھوئی ہوئی صنم کے پاس اخضر آیا

وہ وہ سردار سائیں کچھ نہیں

صنم ہڑبڑا کر اٹھی

بے شک وہ اس سے چار ماہ بڑی تھی مگر اب وہ گاؤں کا سردار تھا

بیٹھ جاؤ صنم سائیں اخضر نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا

صنم چپ کر کے بیٹھ گئی

تم جانتی ہوں حانی آدی سائیں آئی ہوئی۔ ہیں

اخضر کی نظریں صنم کے زرد چہرے پر تھیں

ج۔ جی پتا ہے

تم ملی ان سے؟؟؟

نہ۔ نہیں کیا وہ مجھ سے ملے گی وہ تو میری طرف دیکھیں گی بھی نہیں

صنم نے کرب سے بولا  
READERS CHOICE

تمہے ایسا کیوں لگتا ہے انہوں نے سب کو معاف کر دیا ہے ہم سب برابر کے شریک ہیں اس جرم میں اخضر سائیں

نے گہرا سانس لے کر دکھ سے کہا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں میں زیادہ مجرم ہوں میں نے اپنی ادی سائیں پر ہی الزام لگا دیا میں اتنا گر گئی کہ اس سونیا کی باتوں میں آگئی  
صنم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے

اگر اتنا دکھ ہے اپنے کیے پر تو منا کیوں نہیں رہی اپنی ادی سائیں کو  
کیا اتنا نہیں یقین ان پر کہ وہ تمہے معاف کر کے گلے لگالیں گی

اخضر نے اس کا حوصلہ بڑھایا تو صنم اٹھ کھڑی ہوئی میں میں منالوں کی ادی سائیں کو میں منالوں کی صنم اندر چلی  
گئی پیچھے اس خالی جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں سے صنم اٹھ کر گئی تھی

حانم اپنے ہاتھ میں سوپ کا باؤل پکڑے آغا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی جب اسے راستے میں صنم  
ملی زرد رنگت اور وہ اسے پہلے کی نسبت زیادہ کمزور لگی

ہر وقت شوق و چنچل سی صنم تو نہیں تھی وہ اخضر کو ہمیشہ ستاتی پڑھائی سے جان چھڑائی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی  
صنم تو کہیں کھو ہی گئی تھی یہ تو کوئی اور تھی ویران سی

مجھے معاف کر دیں حانم ادی سائیں میں بہت بری ہوں میں نے بہت غلط کیا آپ کے ساتھ

میں۔۔۔ میں سونیا کی باتوں میں آکر آپ کو دکھ دیتی رہی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

وہ مجھے آپ کے خلاف کرتی رہی اور میں اس کا کہنا مانتی رہی آج میں بھگت رہی ہوں ادی سائیں ایک ان دیکھی  
آگ میں جو میں نے ہی جلانے تھی ادی سائیں مجھے معاف کر دیں علینہ آپ سائیں بھی مجھے نہیں بلاتی اخضر بھی  
ناراض ہے نہ گھر والے ٹھیک سے بات کرتے ہیں میں مانتی ہوں میری غلطی بہت بڑی ہے مگر آپ تو بہت  
بڑے دل کی ہیں نہ آپ مجھے معاف کر دیں سب۔۔۔

سب معاف کر دیں گے پلینز ادی سائیں مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی جب یہ سنتی ہوں کہ کسی پاک دامن کے  
کردار پر الزام لگانے کی سزا کیا ہے تو میری روح کانپ جاتی ہے مجھے معاف کر دیں مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں دن بہ  
دن ختم ہوتی جا رہی ہوں حانم ادی سائیں مجھے معاف کر دیں صنم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ پڑی حانم نے آگے  
بڑھ کر اسے گلے لگالیا۔ آج صنم کے دل کا بھی غبار نکل رہا تھا  
میری جان میں نے تمہے معاف کیا  
حانم کے ایک الفاظ اس کے جلتے دل پر اس کی ٹھنڈی پھوار کی طرح بر سے۔۔۔

حانم جب صبح اٹھی تو نیچے سے ہنسنے کی آواز سن کر نیچے پہنچی  
اففففف عینی اور زی سر آپ یہاں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ان دونوں کو حویلی میں موجود پا کر حانم تو پھولے نہیں سہا رہی تھی اس کی دوست اس کی بہن نور العین فرانس سے آچکی تھی

نہیں تو کل تک تو وہ مایوس ہی ہو چکی تھی کیونکہ عینی کے ڈاکو منٹس میں کوئی مسئلہ آرہا تھا دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ میں ضرور آؤں گی عینی نے گردن اکڑائی تو حانم اور عینی دونوں ہی کھلکھلا کر ہنس دیں۔۔۔۔

عینی کو بھی یہاں بالکل حانم ہی کی طرح ٹریٹ کیا جا رہا تھا اس کی آنکھیں اتنی محبت پر بار بار نم ہو رہیں تھیں آنسہ بیگم نے تو صاف کہا تھا کہ ساحر کی بہن ہونے کی حیثیت سے نور العین میری اور حماد خان کی بیٹی ہے جس پر حماد خان نے بھی پورا ساتھ دیا تھا جبکہ زارون اپنے خان سر کے یوٹیلٹی پر خفا ہوا خان سر آپ بھی زارون کی بے یقین سی آواز پر حماد خان کا قہقہہ گونجا ہاں بھائی اتنے سال ایک جوان جہان لڑکے کا باپ بنا ہوں اب جا کر بیٹی ملی ہے تو تم گلا کر رہے ہو۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم جب خان ولا ہوتی تو ساحر میر حویلی جب ساحر خان ولا آتا تو میر حویلی پہنچی ہوتی اتنے دنوں سے دونوں کی کوئی ملاقات نہیں ہو پائی  
پھر جس دن ساحر نے واپس آنا تھا  
تب بھی حانم اس سے نہیں مل پائی جی اس کا ساحر سے پردہ تھا  
بقول ان کے اس طرح دلہن کو زیادہ روپ آتا ہے  
بچارے ہا ہا ہا۔۔۔

یعنی ان سب رسموں کو خوب انجوائے کر رہی تھی

مماسائیں پھوپھوسائیں میں نے نہ عینی اور زارون سر کو سر پر اتر دینا ہے آپ پلیز تیاریاں پکی رکھئے گا حانم نے  
دونوں کو رازداری کے ساتھ کہا تو دونوں ہی اس بات میں سر ہلا گئیں تھیں  
کیا باتیں ہو رہیں ہیں لیڈیز عینی وہاں آئی

کچھ خاص نہیں شاپنگ کی باتیں ہو رہیں ہیں  
تم نے کر لی شاپنگ؟؟؟

ہاں کر تولی۔ نور مگر میں یہ کپڑے کیسے پہنوں گی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تمہے پتا تو ہے میں نے کبھی پہلے ایسے کپڑے نہیں پہنے

یو نو ہیوی ہیوی ٹائپ

کوئی بات نہیں میں ہوں نہ حانم نے اسے کیا  
یو آرمائی سویٹ ڈارلنگ اس نے حانم کے گال کھینچے

زاویار بھی پاکستان آچکا تھا

ثمینہ بیگم نے اسے اس دلائی تھی

اب اس کا دل بے چین تھا نور حاکم کو دیکھنے کے لیے اس لیے اس نے اسے میسج کیا

جب دو بیلوں پر کال پک کر لی گئی

ہیلو نور نور میں زاویار

جی بولیں سر

نور میں پاکستان آگیا ہوں

جی تو؟؟؟

زاویار کو اس کی بے رکھی پردہ دکھ ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

مگر ہائے رے یہ بے بسی کبھی کسی کو محبت نہ ہو

تم اپنے گھر کا ایڈریس بتاؤ تب ہی میں ملوں گا تمہارے گھر والوں سے

آپ کو کیوں ہی اتنی جلدی میں گھر والوں سے ملنے کی اور ویسے بھی میری بہن کی شادی ہے ہم اس کی تیاریوں میں مصروف ہیں

حانم نے سراسر جان چھڑائی

تو کیا تم مجھے اپنی بہن کی شادی پر انوائٹ نہیں کرو گی؟؟؟

حانم جو فون رکھنے والی تھی ایک لمحے کو چونکی

ضرور مسٹر زاویار کیوں نہیں آپ کے بغیر تو یہ شادی ادھوری ہے حانم پر اسرار سا مسکرائی تو دوسری طرف

زاویار اتنی سی توجہ پر خوش ہو گیا

میں ضرور آؤں گا شادی پر۔۔۔

خیر سے وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا سب کو انتظار تھا

مگر دوسری جانب زاویار کو بھی اس دن کا انتظار تھا مگر اس بات سے بالکل فراموش کہ یہ دن اس کی زندگی کا

سب سے تلخ دن بننے والا ہے۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

یہ منظر ایک بڑے اور خوبصورت سے فارم ہاؤس کا تھا جسے نہایت ہی خوبصورت سے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا

زاویار فارم ہاؤس کی چکا چوند دیکھ کر ایک لمحے کو تھم سا گیا تھا اسے نہیں پتا تھا کہ نور حاکم اتنی امیر ہے خیر اس نے اپنے کورٹ کی پاکٹ سے فون نکال کر نور کو میسج کیا۔۔۔۔۔

حانم برائڈل روم میں بالکل تیار شیئر بیٹھی تھی بیوٹیشن کو کیونکہ ادھر ہی بلا لیا گیا تھا تو ابھی حانم کسی سے نہیں ملی تھی گھر کے سب لوگ تیار یوں میں مصروف تھے تھوڑی دیر میں جب ساحر نے آنا تھا تب اس کا اور ساحر کا فوٹو شوٹ تھا پھر رسمیں شروع ہونی تھیں

اپنی بوریت دور کرنے کے لیے حانم نے فون اٹھایا تو بیک وقت دو میسج موصول ہوئے

زاویار میر کا میسج  
READERS CHOICE

وہ یہاں پہنچ چکا تھا اور اسے بلارہا تھا۔۔۔

ساحر سائیں حانم نے چونک کر اس کا میسج کھولا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سب سے پہلے اپنی نور ساحر کو دیکھنے کا حق صرف ساحر سائیں کا  
حانم شش و پنج میں مبتلا ہوئی پھر کچھ سوچتے ہوئے انٹریس کی طرف بڑھی جہاں زاویار کھڑا تھا

پانچ منٹ ہی گزرے تھے جب زاویار کی نظر بے دھیانی میں اپنے بائیں طرف بنی راہ داری پر پڑی اور اسے لگا  
جیسے وقت تھم سا گیا

نور سرخ رنگ کے لہنگے میں بھاری بھر کم زیور پہنے قدم قدم چلتی اس کے پاس آئی  
سرخ خوبصورت جوڑے میں وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی مہارت سے کیا گیامیک اپ اس کے نقوش میں نکھار  
پیدا کر رہا تھا۔۔۔۔

نور۔۔۔۔ زاویار مہبوت سابس یہ ہی کہہ سکا۔۔۔۔  
کہاں کھو گئے کزن سائیں

حانم نے زاویار کے آگے چٹکی بجائی

ہاں وہ نہیں زاویار ابھی تک مہبوت تھا کہ اس کے منہ سے اپنے لیے کزن سائیں سن کر بھی حیران نہ ہوا  
مسٹر زاویار سکتے میں چلے گئے ہو کیا

حانم نے زور سے تالی بجائی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زاویار کو ہوش آیا

تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو نور

نورِ حانم پورا نام ہے میرا سو کال می نورِ حانم

حانم نے سپاٹ لہجے میں کہا

نورِ حانم،،،،، زاویار تھوڑا سا چونکا۔۔۔

خیر تمہارے گھر والے کہاں ہیں نور میں نے اپنی ماما سے بات کی ہے وہ آئیں گے۔۔

وہ اپنے مستقبل کو لے کر ایکسائٹڈ تھا

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ آئیں یا نہ آئیں حانم نے بے زار سے لہجے میں کہا

نور مجھے پتا ہے کہ تم مجھ سے ناراض ہو اس طرح پرپوز کرنے پر مگر مجھے نہیں پتا تھا میں اب لے کے آؤ گا نہ

انہیں

زاویار کی حالت مسکینوں جیسی ہو گئی تھی

زاویار اور بھی بہت کچھ بول رہا تھا مگر حانم کی اگلی بات پر اس کو چپ لگ گئی

جلدی بولو جو تم بولنے آئے ہو میرا زاویار بار بار کے آنے کا وقت ہو گیا ہے میرے سسرال والے پہنچتے ہی

ہوں گے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اسے لگا اس نے سننے میں غلطی کی ہے

کیا کہا مطلب تمہارا مطلب تمہاری بہن کے سسرال والے۔۔۔ نہیں مسٹر زاویار میں اپنے سسرال والوں کی بات کر رہی ہوں لگتا ہے آپ کے کان خراب ہو گئے ہیں

یہ یہ کیسا مذاق ہے حانم

یہ مزاق نہیں ہے مسٹر زاویار

تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری بہن کی شادی ہے

یس آفلورس میری رخصتی کے بعد اسی کی شادی ہے

یہ کیا بکواس ہے ہی جھوٹ ہے تمہاری رخصتی

یہ کوئی بکواس یا مزاق نہیں ہے مسٹر زاویار جواد میر

یہ حقیقت ہے

میری زندگی کی سب بڑی حقیقت اور پتا ہے میری زندگی کی سب سے تلخ حقیقت کیا ہے میرا تم سے سامنہ ہونا

ہے

اس سے بڑی تلخ حقیقت یہ ہے کہ تم زاویار جواد میر ہو اور میں نور حانم اسعد میر اس سے بڑی حقیقت میں

تمہاری سابقہ بیوی ہوں جس سے تم بغیر ملے بغیر دیکھے طلاق دے کر جا چکے تھے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جس کی ذات کے پر نچے تم نے اپنی انا کے زعم نکالے تھے

اس سے بھی بڑی حقیقت کے آج میری شادی ہے

پتہ ہے کس سے

جہاں اتنے جھٹکے دیئے ہیں وہاں ایک اور سہی حانم نے طنزیہ لہجے میں کہا

میٹ مائی سیلف مسز نور حانم ساحر حماد خان !!!

حانم کے لہجے میں تفخر تھا

نہیں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ یہ سب جھوٹ ہے تم جھوٹ بول رہی ہو تم تم وہ نہیں ہو سکتی تم تو نور ہو نور حاکم

بہادر، عقلمند، خوبصورت تم وہ نہیں ہو سکتی

تم کیسے وہ ہو سکتی ہو

میں وہ ہی ہوں جس کی ذات کا تماشا بنایا تھا تم نے نے میں وہی ہوں ہو جس کے کردار کو سوالیہ نشان بنادیا تھا تم نے

تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے بدلہ لیا ہے مجھ سے

زاویار غم غصے اور دکھ بھرے لہجے میں حانم کو دونوں بازوؤں سے تھامے جھنجھور کر بولا

اس کا لہجہ اور آواز بلند ہو گئی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جب وہاں ساحر آیا ساحر کی آنکھوں میں شولے بھڑک رہے تھے۔۔۔

حانم کا اس کی سرمئی سرخ آنکھیں دیکھ کر دل سہا

حانم نے پوری قوت سے زاویار کو دور جھٹک کر اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا

میں نے پہلے بھی کہا تھا مسٹر زاویار مجھے ہاتھ لگانے کی جرات بھی مت کرنا

اور جارہی دھوکے اور بدلے کی بات تو یہ سب تمہاری فطرت ہے میری نہیں میں نے کبھی تمہاری حوصلہ

افزائی نہیں کی تھی

تم ہی رال ٹپکا کر آئے تھے

تم پر میں تھوکنہ پسند نہ کروں

میری خواہش تھی کہ میری کبھی تمہارے ساتھ ملاقات نہ ہو ہو مگر شاید قسمت کو بھی تم جیسے انا پرست غرور

کے پتلے کو خاک کرنا تھا

یاد تو ہوں گے ہی تمہے اپنے الفاظ۔۔۔

آج تمہے اس حال میں دیکھ کر میں تم سے اپنا آخری نفرت کا رشتہ بھی ختم کرتی ہوں۔۔۔

حانم جاتے جاتے مڑی

ہاں اب آہی گئے ہو شادی پر تو کھانا کھا کر جانا ہم گاؤں والے بہت بڑے دل کے ہوتے ہیں



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے حقارت آمیز لہجے میں کہہ کر ساحر کا ہاتھ تھامہ اور اسے وہاں سے کے گئی  
نہیں نہیں نور میں مر جاؤ گا تمہارے بغیر زاویار گٹھنے کے بل بیٹھتا چلا گیا  
دوسری والی سائیڈ سے مہمان آنے لگ پڑے تھے اور زاویار ادھر ہی ساکت گٹھنے کے بل بیٹھا تھا تھکے ہارے  
لٹے ہوئے جواری کی مانند اسے وہ تھپڑ تکلیف دہ نہیں لگا جتنا یہ سن کر کہ وہ ساحر کی بیوی ہے اور اس سے بڑھ کر  
اس کی سابقہ بیوی ہے جسے پانے کے تمام راستے وہ کھو چکا تھا نور!!!!  
زاویار وہاں سے اٹھا اور ایکڑٹ کی طرف تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ بڑھا  
تم روم میں جاؤ میں دیکھتا ہوں مورے یا ممانی سائیں آگئی ہیں تو میں ان کو روم میں بھیجتا ہوں ساحر نے حانم کا  
ہاتھ چھوڑ کر اسے برائڈل روم میں جانے کو کہا  
ہمم۔۔۔ حانم مسکرا کر اس بات میں سر ہلاتی اپنا لہنگا تھا مے روم کی طرف چلی گئی۔۔۔  
ساحر ک سرخ واپس اسی جگہ پر تھا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے زاویار موجود تھا

زاویار شدید غصے میں کیب کروا کر حویلی پہنچا  
یہاں کے راستوں سے اسے کوئی واقفیت نہیں تھی نہیں تو جتنے طیش اور غصے میں وہ تھا اگر خود گاڑی ڈرائیو  
کر کے حویلی جاتا تو راستے میں اپنا خطرناک قسم کا ایکسیڈنٹ ضرور کروا لیتا۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اپنی جیب میں موجود پیسے بغیر گنے پھینکنے والے انداز میں ڈرائیور کے منہ پر ماڑا کر لے لے ڈھاگ بھرتا اندر کی طرف بڑھا

میر حویلی کو بھی پھولوں اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا

اتنی سجاوٹ دیکھ کر زاویار کو اپنے اندیشے سچ ہوتے ثابت ہوئے

زاویار سیدھا آغا سائیں کے کمرے میں گیا

وہاں لگی بڑی بڑی حانم کی تصویریں دیکھ کر اس کے قدم لڑکھڑائے

ایک دم دل میں ٹیس سی اٹھی

اس کی آنکھوں کی سرخی اس بات کی گواہ تھی

صنم سونیا اس کے اعتاب کی شکار ہونے والی تھیں

زاویار شدید اشتعال میں حویلی کے بیٹھک میں آکر چیزیں توڑنے لگا

صنم،،،

سونیا،،،

صنم سونیا زور زور سے آوازیں لگاتا تھا تھ میں آئی ہر چیز زمین بوس کر رہا تھا

شور کی آواز سن کر تیار شیار سی خواتین بیٹھک میں آئیں

## مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

سد شکر تھا کہ مرد حضرات فارم ہاؤس کے لیے نکل چکے تھے اب بس خواتین تھیں جنہیں لے جانے کی ذمہ داری اخضر سائیں نے خود لی تھی

صنم جو پہلے ہی ساحر اور حانم کی شادی پر دکھی تھی زاویار کی دھاڑ سن کر اس کی روح لرزی تو کیا اس بات سے بھی پردہ اٹھنے والا ہے کیا زاویار اداسائیں کو سب پتالگ گیا ہے صنم کو اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

----

زاویار سائیں ٹمہنہ جو ادزاویار کو دیکھ کر بیک وقت خوش اور پریشان ہو گئی اگر کوئی واپس آ گیا تو

زاویار سائیں ہما جاوید میر بھی اسے دیکھ کر حیران ہوئیں صنم صنم کہاں ہے ماما اور وہ سو نیا آج میں ان دونوں کو جان سے مار دوں گا مجھے بتائیں کہاں ہیں وہ دونوں زاویار بیٹا کیوں کیا کیا ہے صنم نے تم کیوں اسے مارو گے ٹمہنہ بیگم پریشان ہوئیں۔

تبھی ڈرتے ڈرتے صنم وہاں آئی

زاویار چیل کی طرح صنم کی طرف لپکا۔۔۔

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

حانم برائڈل روم میں آکر تھوڑی دیر پہلے کا واقع سوچنے لگی  
زاویار اور ساحر دونوں کا میسج دیکھ کر حانم کچھ سوچ کر اینٹرس کی طرف بڑھی  
برائڈل روم سے باہر نکل کر حانم کے قدم خود بہ خود فارم ہاؤس کی بیک سائیڈ کی طرف مڑے جہاں ساحر  
کھانے اور سجاوٹ کا انتظام کروا رہا تھا  
اپنی بے اختیاری پر حانم کو یقین ہو چلا تھا کہ دوسرے تمام کاموں سے زیادہ اہم اس کے لیے اس کے ساحر  
سائیں کا حکم تھا  
وہاں ساحر کو اکیلا بیٹھے دیکھ کر حانم کے ہونٹوں پر شرارتی سی مسکراہٹ آئی  
وہ اپنا لہنگا تھامے دھیرے دھیرے قدم چلتی اس کے پیچھے آئی اور اس کی آنکھیں ڈھک گئی

آج کا دن خاصا تھکاوٹ والا تھا سارے انتظامات بھی ساحر کو خود ہی دیکھنے پڑے وہ بڑی بڑی سجاوٹ سے لے کر  
چھوٹی موٹی سجاوٹ بھی حانم کی پسند کے مطابق کروانا چاہتا تھا غرض یہ کہ وہ ہر چیز اپنی نگرانی میں نور حانم کی  
پسند کے مطابق کروانا چاہتا تھا

سارے انتظامات کروانے کے بعد وہ ادھر ہی بیٹھ گیا ابھی اس نے اپنے گھر جا کر فریش ہو کر تیار بھی ہونا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

جب ایک دم سے کسی نے اس کی آنکھوں پر اپنے مومی ہاتھ رکھ دیئے  
ہاتھوں سے آتی مہندی اور پھولوں کی خوشبو محسوس کیے ساحر کے مونچھوں تلے سرخ لبوں پر گہری مسکراہٹ  
دوڑ گئی

چوریوں کی چھنکار اس کے دل میں بھی ارتعاش پیدا کر گئیں  
ساحر نے دھیرے سے ان ہاتھوں کو ہٹا کر حانم کو پکارا  
جو اس کے پیچھے کھڑی تھی

سوچ لیں ساحر سائیں یہ نہ ہو مجھے دیکھ کر ہوش ہی کھو بیٹھے حانم نے شرارت بھرے لہجے میں کہا  
تو ساحر بھی اس کی بات کا جواب دئے بغیر نہ رہ سکا  
سوچ لیا نور ساحر آپ کو دیکھ کر ہوش بھی کھو بیٹھے تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔  
حانم ایک دم سے اس کے سامنے آئی اور ساحر واقع ساکت رہ گیا  
خوبصورت نہیں وہ حسین ترین لگ رہی تھی

کیا ہوا ساحر سائیں آج سے پہلے کبھی اتنی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی حانم نے مسکراہٹ دبا اس کے آگے چٹکی  
بجائی جو مہبوت ہو کر حانم کو دیکھ رہا تھا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کبھی کسی اور کو دیکھنے کی چاہ ہی نہیں کی ہمیشہ ایک ہی لڑکی کو دل سے چاہا ہے اور میری محبت کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ وہ لڑکی میری بیوی کے روپ میں میرے سامنے کھڑی ہے

یہ اتنا خوبصورت لب و لہجہ حانم کو خود پر رشک کرنے پر مجبور کرتا تھا

بے ساختہ اس کے گال سرخیاں جھلکانے لگے

حانم بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

شکریہ سحر نے اس کے خوبصورت روپ کو دیکھ کر دل میں ماشاء اللہ کہا

شکریہ؟؟؟ کس لیے؟؟

حانم نے اپنی جھلی پلکیں اٹھا کر پوچھا

میرا مان رکھنے کے لیے

آپ کا حکم ماننا میرا فرض ہے حانم نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ سر خم کیا۔۔

پھر کچھ یاد آنے پر سنجیدہ ہوئی ہوئی

ساحر سائیں

میرے بدلے کا وقت آگیا ہے جب قسمت اس شخص کو منہ کے بل گرائے گی

میں۔ نے بہت انتظار کیا ہے اس وقت کا اس شخص کو آج پتا لگے گا کسی کے کردار کو مشکوک بنانا کیا ہوتا ہے

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

غرور کا انجام کیا ہے

حانم کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی

نور،،،،، ساحر نے بہت دھیمے لہجے میں اسے پکارا تھا

جانے کیا تھا اس کے لہجے میں حانم نے چونک کر اسے دیکھا تھا

جی ساحر سائیں

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com/>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

Facebook groups : **Readers Choice,**

ساحر کی نظریں سامنے درخت پر لگیں فینسی لائٹس پر تھیں جو بار بار جل جھج رہیں تھیں  
میں تمہارا سکون چاہتا ہوں؟؟

سکون؟؟؟؟؟ حانم خاموش تھی یاں پھر ساحر کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی  
آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ساحر سائیں حانم نے نا سمجھی سے پوچھا اسے واقع اس کی بات سمجھ نہیں آئی تھی  
حانم ساحر نے اپنا رخ حانم کہ طرف کیا اور اس کا بھاری چوریوں سے بھرے ہاتھ تھامے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نور ساحر مجھے تمہارا سکون بہت عزیز ہے اور خدا کی قسم اگر اس شخص کی تذلیل سے تمہے سکون ملتا ہوتا تو اس شخص کو بہت پہلے ہی میں اس کی اوقات بتا دیتا

مگر میں جانتا ہوں میری حانم ایسی نہیں ہے وہ سب سے جدا ہے جس کا دل بہت نرم اور خوبصورت ہے بالکل اپنے نام کی طرح

لائٹ اوف ڈیوائس

اسے دوسروں کو رسوا کر کے کہاں سکون ملے گا وہ تو۔۔۔

نور سرمئی آنکھوں سے ہوتے سرمئی دھوئے میں کہیں

کھو گئی ہر شے کہیں پیچھے چلی گئیں

حانم میری جان میری لاڈو کیوں رو رہی ہے

اسعد حاکم نے روتی ہوئی حانم کو گود میں اٹھایا

بابا سائیں زاویار سائیں بالکل نہیں اچھے وہ مجھے سب دوستوں کے سامنے موٹی موٹی کہ کر میرا مذاق اڑا رہے

ہیں  
READERS CHOICE

حانم نے روہان سے لہجے میں کہا

ارے میرا بچہ اس میں رونے کی کیا بات ہے آپ اسے آنے دوا سے میں دیکھ لوں گا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

نہیں باباسائیں آپ دیکھنا کل میں بھی ان کے دوستو کے سامنے انہیں کالا کالا کہوں گی پھر انہیں پتا لگے گا حانم نے اپنے ننھے ہاتھوں سے اپنے آنسو انصاف کیے

نہ میری جان ایسے کسی کا مزاق نہیں اڑاتے اللہ سائیں ناراض ہوتے ہیں  
اسعد حاکم نے اسے ٹوکا

مگر باباسائیں وہ بھی تو میرا مزاق اڑا رہے تھے

تو کوئی بات نہیں اللہ سائیں اس سے ناراض ہوں گے آپ نے تو نہیں کرنا نہ اللہ کو ناراض  
اور اگر ویسے بھی آپ اس کا مزاق اڑاؤ گی تو کیا فرق رہ جائے گا اس میں اور میری نور حانم میں  
آپ تو سب سے مختلف ہو اپنے باباسائیں کی چندا  
سوری باباسائیں

سوری اللہ سائیں مجھ سے ناراض مت ہوئے گا میں کسی کا مزاق نہیں اڑاؤں گی۔۔۔۔  
حانم ابھی ابھی اسی منظر میں کھوئی ہوئی تھی

جب وہ ساحر کی اگلی بات پر ہوش میں آئی  
مگر پھر بھی تمہارا فیصلہ کچھ اور ہے تو تم اپنے ہر راستے میں اپنے ہر فیصلے میں ساحر حماد خان کو اپنے ساتھ پاؤ گی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم نے نم دیدہ آنکھوں سے اس شخص کو دیکھا جو نہ صرف اسے اس سے زیادہ جاننے کا دعویدار تھا بلکہ اسے بے

حد عزیز بھی تھا اپنے بدلے سے زیادہ اپنے ہر کام سے زیادہ

حانم نے گہرا سانس ہوا میں سپرد کیا اور کھڑی ہوئی

ہاتھ ابھی بھی ساحر نے تھاما ہوا تھا

تو کیا فیصلہ ہے نور؟؟؟

وہ ہی جو نور ساحر کا ہونا چاہیے

حانم نے اپنا ہاتھ آزاد کروایا

ہاتھ چھوڑیئے ساحر سائیں مہمان نوازی کا وقت ہے ہم گاؤں والے بہت مہمان نواز ہوتے ہیں اب باہر مہمان

آئیں ہیں تو انہیں یہ بھی نہ کہیں کہ کھانا کھا کر جائیے گا۔۔۔۔

نور حانم واقع سب سے جدا تھی

کیا اس کا کردار اتنا بے مول تھا کہ اس کی وضاحت کے لیے وہ اپنے اصول توڑتی

اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کا شوہر اس پر یقین کرتا ہے اس کے گھر والوں کو یقین تھا اس پر

"پھر لوگ کیا کہیں گے" اس کی کوئی گنجائش بچتی کہاں ہے۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

ساحر نے محبت بھری نظر اس پر ڈالی جو اس کو جان رہی تھی اس کا مان رکھتی تھی اور اس کے ایک بار کہنے پر مان  
جایا کرتی تھی۔۔۔۔

زاویار چیل کی طرح صنم پر لپکا

اور ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کر گیا

ثمینہ اور ہما بیگم کا ہاتھ بے ساختہ منہ پر گیا

یہ کیا کر رہے ہو زاویار ثمینہ بیگم نے صنم کو پانے پیچھے کیا

ہٹ جائیں سارے آج میں اسے چھوڑوں گا نہیں اس کی وجہ سے میں آج برباد ہو گیا ہوں میری نور کی شادی

ہو رہی ہے اس ساحر سے اس کی وجہ سے میں نے اپنی بیوی کھوئی ہے

اس نے اور سونیا نے ورغلا یا تھا مجھے جھوٹی باتیں بتائی نور کے خلاف

کیا کہی جا رہے ہو زاویار ثمینہ چیخیں

نہیں چھوڑوں گا میں دونوں کو

میرا گھر برباد کیا آپ کی بیٹی نے

اسے تو میں ابھی زاویار ایک اور تھپڑ مارتا کہ اخضر نے ہوا میں ہی اس کا ہاتھ روک لیا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

صنم تو زواریار کے ایک ہی تھپڑ سے بے ہوش ہونے کو تھی دوسری دفعہ اسے ہاتھ ہوا میں بلند دیکھ کر زور سے  
آنکھیں اور مٹھیاں بھینچ گئی

زواریار نے اپنے ہاتھ کو سختی سے تھامے اخضر کو دیکھ کر اپنا ہاتھ جھٹکا  
اسے ہاتھ بھی مت لگانا میرا زواریار

اخضر کی دھاڑ پر زواریار کے ماتھے پر بل آئے

تمیز سے بار کرو مجھ سے اور کیوں نہ لگاؤں اسے ہاتھ تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے  
اس گاؤں کا سردار ہوں میں اور اپنے خاندان کی عزت پر ہاتھ اٹھانے والے کے ہاتھ کاٹ سکتا ہوں  
اور تمہے تو اس حویلی سے نکال دیا گیا ہے تو پھر کس منہ سے واپس آئے ہو کس منہ سے نام لے رہے ہو میری ادی  
سائیں کا جس کو نکاح کے روز طلاق دے کر بھاگ گئے تھے  
اخضر نے اسے دھکا دیا

تمیز سے رہو اخضر نہیں تو میں بھول جاؤں گا کہ تم چھوٹے ہو

تمیز کی بات تو تم مت ہی کرو تمہارے منہ پر چیخ نہیں رہا اور نکلو اس حویلی سے تم جیسا کچے کانوں کے انسان سے  
وقت رہے ہی جان چھوٹ گئی میری ادی سائیں کی اگلی بار ان کا نام لیا تو زبان نکال دوں گا  
وہ کہیں سے بھی اٹھا رہا سالہ اخضر نہیں لگ رہا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

زاویار اخضر کے پاس کھڑے تین بارودی گارڈز کو دیکھ کر ہاتھ ملتارہ گیا  
مگر اب اسے پتا کرنا تھا کہ سونیا کہاں ہے کیونکہ ان سب میں وہ بھی شریک تھی صنم ہر تو اس کا بس نہیں چلا مگر  
سونیا کو اس نے چھوڑنا نہیں تھا۔۔۔

اپنا حلیہ ٹھیک کرو آغا سائیں کا فون آیا ہے

اخضر واپس اندر آ کر کانپتی صنم کو کہہ کر واپس مڑ گیا ہما اور ثمنینہ بیگم گاڑی میں بیٹھ چکی تھیں صنم بھی جلدی سے  
اپنا حلیہ درست کرتی گاڑی میں آ کر بیٹھی دل ابھی بھی اندر سے ڈر کے مارے سکھڑ پھیل رہا تھا۔۔۔

علینہ عینی اور حالہ بیگم حانم کے ساتھ برائڈل روم میں بیٹھی ہوئیں تھیں جب آغا سائیں اور اخضر حانم کو لینے اندر  
آئے

پھولوں کی چادر کے سائے میں ایک طرف سے اخضر نے اور دوسری طرف سے آغا سائیں نے حانم کے بازو  
سے تھاما ہوا تھا دونوں کے درمیان میں حانم قدم قدم اٹھاتی سیٹج میں اس کے انتظار میں کھڑے آف وائٹ  
شیر وانی کے ساتھ سرخ رنگ کے گلے میں شہزادہ لگ رہا تھا اپنی شہزادی کے انتظار میں اس کی عزت میں کھڑا

## مترلیں لا پتر ٹمین شیخ

ساحر کے ساتھ زارون اس کے بھائی کی حیثیت سے ادھر موجود تھا تو عینی دونوں کی ہی سائیڈ پر تھی ایک طرف ساحر کی بہن تو دوسری طرف حانم کی دوست عینی بھی مہرون اور سیاہ رنگ کے امتیاز کا بھاری ڈریس پہن کر سنبھلتی بہت خوبصورت لگ رہی تھی مشرقی طرز کے کپڑے اس پر واقع بہت سوٹ کیے تھے جس کی تعریف زارون سب کے سامنے ہی کر چکا تھا بنا عینی کی گھوریوں کا اثر لیے۔۔۔

حانم نے جیسے ہی ساحر کے آگے بڑھائے ہوئے ہاتھ اپنا ہنائی ہاتھ رکھا ہر طرف تالیاں ہوٹنگ کاشور گونجا اور ایک دم سے دونوں کے اوپر گلاب کی برسات ہونے لگی حانم کو لگا جیسے کسی نہ اس کا دل پڑھ کر سجاوٹ کروائی ہو۔۔۔۔۔

پھر رسموں کا دور چلا دوں پلائی کی رسم میں علینہ عینی اور صنم پیش پیش تھیں

بالآخر وہ وقت آہی گیا جس کے لیے بیٹی کے ماں بات خوش بھی ہوتے ہیں اور دکھی بھی

حانم کو قرآن پاک کے سائے تلے ساحر کے ساتھ رخصت کرنے کا وقت آچکا تھا حانم سب سے پہلے آغا سائیں کے ساتھ لگی آنکھوں سے بے شمار آنسوؤں نکل کر بہہ گئے آغ سائیں نے ڈھیروں دعائیں اس کے سپرد کی پھر آہستہ آہستہ سب کے گلے لگی جو اد اور جاوید سائیں نے بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی سب سے آخر میں حالہ بیگم کے گلے لگ کر بہت روئی دونوں کو ہی اسعد حاکم کی کمی شدت سے محسوس ہوئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اس کمی کو محسوس کر کے حماد خان آگے بھرے اور انہوں نے حانم کے سر پر دست شفقت رکھا  
یو نور حانم اپنے ساحر سائیں کے سنگ خان ولار خست ہوئی

آسان نہیں تھا ساحر سائیں اور حانم کو دیکھنا مگر یہ آگ بھی تو میری ہی جلائی ہوئی ہے سو نیا نے تو بس تیل کا کام  
کیا تھا

کاش مجھے پہلے ہی پتہ ہوتا کہ کم عقلی کی ایک طرفہ محبت صرف زخم دیتی ہے جو ناسور بن کر ساری زندگی رستا  
ہے

تو شاید میں اپنے قدم روک لیتی مگر پھر سوچتی ہوں کہ یہ میری سزا ہے کسی پاک دامن پر الزام لگانے کی سزا  
کسی کا دل دکھانے کی سزا

میں صنم جو اد میر بس اتنا ہی کہوں گی بے شک محبت ایک فطری عمل ہے یہ بتاتی نہیں ہے کہ کب کہاں اور کیسے  
یہ دل میں اترے گی مگر جب لگے کہ یہ یک طرفہ ہے تو خود پر پہرے بٹھالو کیونکہ جب یہ ہی محبت ناسور بنتی  
ہے تو ساری زندگی صرف تکلیف کا ہی باعث بنتی ہے

صنم نے ڈائری بند کی یہ ہی تھی وہ ڈائری جس کی وجہ سے سو نیا نے اسے استعمال کیا تھا جس نے اس کے دل کے  
تہہ خانوں میں چھپے راز کو فاش کیا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

صنم نے اپنے ہاتھ میں پکڑے لائٹ سے آگ جلائی اور اسے ڈائری کے قریب لے گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری ڈائری پر اپنا قبضہ جمالیا  
کمرہ دھواں دھواں ہو گیا تھا

صنم ہنوز ڈائری کو ہاتھ میں ہی پکڑے بیٹھی تھی اسے اپنے ہاتھ میں جلن بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی  
جب کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا

تو پیسے بھیج رہی ہے کہ وائرل کرو تیری تصویریں فون  
کے اس طرف سے مقابل کی مکروہ آواز گونجی  
پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو بیوی ہوں میں تمہاری  
سونیا گڑ گڑائی۔۔۔

ہو و۔۔۔ بیوی جو مجھ سے خلع لینا چاہتی ہے میں بھی دیکھتا ہوں تو کیسے مجھ سے آزادی لیتی ہے کوئی نہیں مدد  
کرے گا تیری نہ تیرے گھر والے نہ تیارا باپ اب تو صرف میری غلام ہے پتالگا گیا ہے میں نے تو کہاں چھپ  
کر بیٹھی ہے آ رہا ہوں صبح لینے پیسوں کا انتظام کر کے رکھنا نہیں تو اس دن کی مار تو یاد ہی ہوگی  
اگر ایسا کرنا تھا تو کیوں کی شادی مجھ سے اس دن انکار کر دیتے سونیا چیخی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مجھے لگا تھا اتنے امیر خاندان کی ہے کچھ تو دیں گے تجھے مگر تیرے گھر والوں نے تو کھالی ہو کر ہی تجھے رخصت کر کے میرے سر ڈال دیا اب فون رکھ دماغ نہ خراب کر۔۔۔

نہیں۔ نہیں سونیا فون دیوار پر مار کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہ مکار شخص اسے پیسوں کے عوض بلیک مل کر رہا تھا

پھر درشتگی سے اپنے آنسو رگڑتی اٹھی اور سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب بڑھی  
سونیا نیچے آئی تو شائستہ بیگم صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی  
اسے بے ساختہ ہی پانی ماں سے نفرت ہوئی آج سونیا کا حال میں کھڑی تھی اور اس کی ماں کو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا

وہ ایک آخری نفرت انگیز نظر ان پر ڈال کر کیچن کی جانب بڑھی

زاویار نے حویلی میں کام کرنے والی کو پیسے دے کر شائستہ بیگم کی رہائش کا پتا لگوا یا وہ جلد از جلد ادھر پہنچنا چاہتا تھا اپنے ضمیر کے گلے سے آزادی چاہتا تھا اور آزادی پانے کا ایک ہی راستہ تھا سارا مدعا سونیا اور صنم کے سر پر ڈالنا۔۔۔۔

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

صنم ہنوز ڈائری کو ہاتھ میں ہی پکڑے بیٹھی تھی اسے اپنے ہاتھ میں جلن بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی جب کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا..

حانم کی رخصتی کے بعد حالہ بیگم بھی میر حویلی ہی واپس آگئیں گو کہ آنسہ بیگم نے بھی حانم کے ساتھ انہیں خان ولا میں رکنے کو کہا تھا پہلے تو مجبوری تھی مگر اب انہیں اپنی بیٹی کے سسرال رہنا مناسب نہیں لگا سو وہ انہیں خوبصورتی سے انکار کرتی اپنے سسرال آگئی

اخضر عجیب سی کیفیت میں لان میں ٹہل رہا تھا آج کے ہوئے واقع کے بارے میں آغاسائیں اور دونوں مردوں سے کسی نے کوئی بات نہیں کی تھی مگر اخضر نے تو سب دیکھا سنا تھا اسے حیرانگی بھی ہو رہی تھی کہ صنم اور سونیا اس حرکت میں بھی ملوث تھیں سونیا سے تو اسے کوئی غرض نہیں تھا وہ کیسی ہے کیونکہ شہر میں رہنے کی وجہ سے وہ بہت آزاد خیال تھی اور شائستہ پھوپھو سائیں کی پوری شہ ملی ہوئی تھی اسے مگر صنم بھی ایسی تھی صنم اس سے عمر میں چار ماہ بڑی تھی مگر وہ اسے پسند کرتا تھا اور یہ بات اپنے گھر والوں کو بھی بتانے والا تھا مگر اسے لگا ابھی نہ تو اس کی عمر ہے اور نہ ہی صنم کی مگر پچھلے چند مہینوں سے ہوئے ناگریز واقعات کی وجہ بہت کچھ بدل گیا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

اب جب اسے آغا سائیں نے گاؤں کا سردار بنادیا تھا وہ صنم والی بات جلد گھر والوں سے کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور اسے پورا یقین تھا کہ کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا مگر آج کے ہوئے واقعے پر اس کا دماغ سن ہو گیا

اب یہ کیا نیا معاملہ تھا

اخضر اس کا جواب صبح صنم سے لینے کا مکمل ارادہ رکھتا تھا

اپنی پیشانی ملتے اخضر کی بے دھیانی میں لان سے نظر سہمی صنم کے کمرے کی کھڑکی پر نظر گئی جہاں سے سرمئی دھواں نکل رہا تھا

اخضر کو کچھ غلط ہونے کا احساس شدت سے ہوا وہ پوری تیزی سے اوپر کی طرف دوڑا

---

اخضر نے زور سے صنم کے کمرے کے دروازے پر ہاتھ مارا تو وہ کھلتا چلا گیا

تم پاگل ہو گئی ہو اخضر نے اس کے سرخ ہوتے ہاتھ سے آدھی سرچکی ڈائری پکڑ کر زمین پر پھینکی

اگر جلنے کا اتنا ہی شوق ہے تو یہ شوق کیچن میں جا کر پورا کرو اتنی سی آگ سے تمہارا کچھ نہیں ہوگا اخضر نے غصے سے طنز بھرے لہجے میں کہا

صنم نے کھالی نظروں سے اخضر کو دیکھا اسے اتنا بھی ہوش نہیں تھا کہ اس کا ڈبٹہ سر پر نہیں ہے



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

پھر صنم نے اپنی کھالی ویران نظریں ادھ جلی ہوئی ڈائری پر ڈالی پھر وحشت زدہ ہو کر ڈائری اٹھائی اسے پھاڑ کر  
ٹکڑے ٹکڑے کرنے لگی

سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے نہ سونیا سے پڑھتی نہ اسے مجھے بلیک میل کرنے کا موقع ملتا  
کاغز کے ایک ایک ٹکڑے کے چیتھڑنے کرنے کے بعد پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔

زاویار غصے سے کھولتا ان کے گھر کے باہر موجود زور زور سے دروازہ پیٹ رہا تھا  
اے سونیا دیکھ باہر کون آیا ہے

صوفے پر بیٹھی شائستہ بیگم نے سونیا کو آواز لگائی مگر جواب ناداد

سونیا کہاں مر گئی دیکھ باہر کون آیا

ایک تو منحوسوں کو چین نہیں اتنی رات کو کون آگیا؟؟؟

شائستہ بیگم سونیا کو بھاڑ میں جھونک کر خوف ہی دروازہ کھولنے باہر کی جانب بڑھی

دروازے کھولنے پر اپنے سامنے کھڑے زاویار کو دیکھ کر گویا ان کے منہ سے پھول ہی برسے لگے

ہائے میرا زاوی بیٹا آیا ہے

مجھے پتا تھا میرا بچہ اپنی پھوپھو سائیں کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا اس لیے مجھے لینے آگیا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

شائستہ بیگم شروع ہو گئیں

مگ زاویار ان کے پیار کو نظر انداز کیے اندر کی جانب بڑھا

سونیا،،،

سونیا زور زور سے چیختا سونیا کو تلاش کرنے لگ پڑا

پھوپھو کہاں ہے سونیا آج نہیں میں چھوڑو گا اسے

زاویار سیدھا اوپر کی طرف بڑھا مگر سونیا کا کہی آتا پتا نہیں جب شائستہ بیگم کی چیخ پر وہ نیچے کیچن میں آیا

وہاں سونیا زمین پر گر پڑی ہوئی تھی اور اس کے دائیں ہاتھ کی کلائی سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا

ہائے سونیا میری بچی شائستہ بیگم ادھر ہی بیٹھی ماتم کرنے لگ پڑی

ہٹیں زاویار نے ایسبولنس کو کال ملائی۔۔۔۔

صنم چپ کر جاؤ

کیوں چاہتی ہو تمہاری آواز پر سب ادھر اکٹھے ہو جائیں اخضر نے سختی سے کہا تو صنم اپنی سسکیاں دبانے کے لیے

اپنی ہتھیلی منہ میں دے گئی

بس کر جاؤ صنم

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آپ۔۔ آپ نہیں جانتے اخضر سائیں اگر آپ مجھے جان جائیں تو یہاں میری ہمدردی میں آنے کی بجائے جان سے مارنا پسند کریں  
صنم نے ازیت سے کہا

اگر ایسا ہے تو میں تمہاری اصلیت جاننا بھی نہیں چاہتا یا یہ سمجھ لو مجھے تمہارے فیصلے میں خوش فہم رہنا ہے  
وہ کتنی آسانی سے اتنی بڑی بات کہہ کر اس کے کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے صنم ساکت و جامد بیٹھی رہ گئی۔۔۔

حانم کو کافی دھوم دھام سے خان ولا لایا گیا تھا  
رسمیں کرنے کے بعد اسے کمرے میں بھیج دیا گیا  
حانم کب سے بیٹھی ساحر کا انتظار کر رہی تھی جو جانے کہاں رہ گیا تھا  
اب پتا نہیں کہاں رہ گئے حانم بے زاری سے گھڑی کی طرف دیکھتی تو کبھی ہاتھوں کہ چوڑیوں کو چھیرتی  
ایک منٹ میرا بریسلٹ حانم نے اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی چوڑیوں کو آگے پیچھے کیا مگر وہاں بریسلٹ نہیں تھا جو  
ساحر نے اسے دیا تھا  
بریسلٹ کہا چلا گیا حانم اٹھ کھڑی ہوئی میرا بریسلٹ پورے کمرے میں پھرتی وہ بریسلٹ ڈھونڈ رہی تھی  
کبھی زمین پر بچنے دبیز قالین پر پاؤں پھیرتی تو کبھی دروازے کے پاس جا کر دیکھتی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

السلامتی میرا بریسلٹ خانم روہانسی ہوئی

نہ بالکل نہیں۔۔۔ خان سرپسے دیں گے تو ہی اندر جانے دوں گی عینی اپنے دونوں ہاتھ کمر میں رکھے ساحر کے  
کمرے کے دروازے کے آگے دیوار بن کر کھڑی تھی  
یہ کیا بات ہوئی حال میں تم لڑکی والوں کی طرف تھی تب بھی خان کی جیب ہلکی کی اب یہاں آکر لڑکے کی بہن  
کارول پلے کر رہی ہو یہ تو نہ انصافی ہے خان ایک روپیہ نہ دینا اسے  
کیوں کیوں آپ چپ رہیں یہ میرا اور میرے بھائی کا معاملہ ہے  
عینی کے اتنے مان سے بھائی کہنے پر ساحر نے اپنی جیب سے پیسے نکال کر عینی کی طرف بڑھائے  
یے۔۔۔۔۔ خان سر زندہ باد  
عینی سائیڈ پر ہٹی اب آپ مت بلائیے گا مجھے زارون کو منہ چڑھا کر وہاں سے نکلتی بنی  
پچھے ساحر اور زارون دونوں ہی اس کے پچھنے پر  
مسکرا دیے  
چل بھائی تو اپنے راستے میں اپنے ابھی تمہاری تازہ تازہ بنی بہن کو منانا بھی ہے  
زارون ساحر کے گلے لگ کر اس طرف گیا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے عینی گئی تھی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر سلام کرتا کمرے میں داخل ہوا تو حانم پریشان سی کمرے کے بیچ بیچ کھڑی تھی  
کیا ہوا نور اتنی پریشان کیوں ہو اور یہاں پر کیوں کھڑی ہو؟؟؟  
ساح۔ ساحر سائیں حانم کی آنکھیں نم ہوئیں  
نور پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟

ساحر پریشان ہوا

ساحر سائیں مجھ سے آپ کا بریسلٹ گم گیا  
حانم روہان سے لہجے میں کہتی اسے پیاری لگی تو  
یہ آنسوؤں بریسلٹ کا گم ہونے کے ہیں ساحر نے پوچھا  
حانم اس بات میں ہر ہلا گئی

آپ نے مجھے پہلا گفٹ دیا تھا میں نے وہ کھو دیا

میں نے پہنا ہوا تھا پتا نہیں کہاں چلا گیا میں نے جان کر نہیں گمایا  
کالم ڈاؤن نور وہ بریسلٹ ان آنسوؤں سے زیادہ قیمتی نہیں تھا۔۔۔

مگر مجھے وہ چاہیے آپ مدد کریں ادھر ہی کہیں گڑا ہو گا حانم پھر سے دروازے کے پاس گئی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

رو کو ساحر نے اپنی شیروانی کی جیب سے وہ بریسلٹ نکالا

یہ۔۔ یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا مجھے یاد ہے میں نے خود تیار ہوتے وقت پہنا تھا

ہاں جب تم نے زاویار کو تھپڑ مارا تھا تب اس کی ہک ٹوٹ گئی تھی اور یہ وہیں گر گیا تھا

مگر یہ تو ٹھیک ہے حانم نے بریسلٹ کی ہک دیکھی جو سہی تھی

ہاں میں اسے ہی کروانے گیا تھا تبھی لیٹ ہو گیا

شکر ہے حانم نے سکون کی سانس لی۔۔۔

حانم نے بریسلٹ ساحر کی طرف بڑھایا جس نے وہ حانم کے ہاتھ پر پہنا دیا

میں یہ اتار دوں یہ جیولری بہت تنگ کر رہی ہے اتنی ہیوی ہے یہ

ہاں ایک منٹ ساحر نے اپنی الماری میں سے سرخ رنگ کا بوکس نکالا اور اسے حانم کی طرف بڑھایا

یہ لو تمہاری منہ دکھائی

منہ دکھائی اس میں کیا ہے حانم نے اشتیاق سے وہ باکس کھولا اور اسے جیسے ہی اوپن کیا اس کی آنکھوں میں بے

ساخنت ہی خوشی کے مارے نہی آگئی  
ساحر سائیں وہ بس اتنا ہی کہ سکی

READERS CHOICE

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

مجھے مورے نے جب کہا کہ تمہارے لیے کوئی تحفہ خرید لوں تو مجھے سمجھ ہی نہیں آیا کہ تمہے ایسا کیا دوں کہ تمہے وہ ہمیشہ یاد رہے

پھر میرے دل نے گواہی دی کہ تم جیسی نیک شریک سفر کے لیے قرآن پاک سے افضل اور پیارا تحفہ کیا ہو سکتا ہے

بے شک اس سے افضل کیا ہو سکتا ہے حانم نے نم آنکھوں سے اس باکس میں پڑے قرآن پاک کو عقیدت سے چوما

میری یہ ہی خواہش ہے کہ میں تمہے یہ تحفہ دنیا میں بھی دوں اور آخرت میں بھی کیونکہ مجھے تمہارا ساتھ اس فانی دنیا کے علاوہ ابدی دنیا میں بھی چاہیے

تم بہت تھک گئی ہو گی اتنا ہیوی ڈریس ہے تم جاؤ چینیج کر لو تب تک میں بھی وضو کر کے آیا پھر ساتھ نماز پڑھتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدہ شکر بجالاتے ہیں جس نے ہمیشہ ہمیں نوازا ہے۔۔۔۔۔

حانم تھوڑی دیر بعد سادہ سے سوٹ میں دھلے ہوئے چہرے کے ساتھ کمرے میں آئی تو ساحر نے دو جائے نماز آگے پیچھے بچھائیں ہوئیں تھیں  
حانم چل کر اس کے قریب آئی

پھر حانم نے اپنی نئی زندگی کی پہلی نماز اپنے ساحر سائیں کی امامت میں پڑھی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

بے شک وہ خوش نصیب تھی اس کا شوہر اس کا ساتھ آخرت میں بھی چاہتا تھا  
اور وہ لوگ قابل رشک اور خوش قسمت ہوتے ہیں جن کہ  
ہم سفر ان کی دنیا اور آخرت دونوں سنوار دیتے ہیں۔۔۔

سوری یار عین

مان جاؤ نہ میں مزاق کر رہا تھا

زارون بچار اسے منارہا تھا جو اس کی کسی بات کو خاطر میں ہی نہیں لارہی تھی  
جائیں زی مجھ سے بات مت کریں میں ناراض ہوں آپ سے  
اچھا اگر ابھی پائین اپیل پیزا آرڈر کر کے دوں تب بھی نہیں  
مانوگی

زارون نے لالچ دی

جی تب بھی نہیں مگر عینی ابھی بھی نہیں مانی

اچھا یار سوری نہ مان جاؤ

چپ کر کے سو جائیں صبح ولیمہ بھی ہے نور کا اور مجھے فریش اٹھنا ہے۔۔۔

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آئی ایم سوری شی از نومور

ان کا خون بہت زیادہ بہت زیادہ بہہ گیا تھا ہم ان کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔

زاویار لب بھیج گیا

شائستہ بیگم ادھر ہی بیٹھتی چلی گئیں

صبح چار بجے فجر کے وقت حانم کی آنکھ کھلی

ساحر سائیں فجر کا وقت ہو گیا ہے اٹھ جائیں حانم ساحر کو آواز دیتی وضو کرنے کے لیے اٹھی

حانم نماز کی طرح حجاب باندھ کر کمرے میں آئی تو ساحر کسلمندی سے اٹھ کر بیٹھا ہوا تھا

اففف ساحر سائیں دیر ہو رہی ہے حانم نے اسے بازو سے تھام کر کھڑا کرنا چاہا جو اس کے لیے بہت مشکل تھا

میں جاہ نماز بچھا رہی ہوں جلدی کریں اور پھر آپ نے مسجد بھی جانا ہے دیر مت کریں

حانم الماری سے جاہ نماز نکالتے ہوئے بولی

تھوڑی دیر بعد ساحر بھی وضو کر کے باہر آیا حانم نے دو جاہ نماز آگے پیچھے بچھائیں ہوئیں تھیں

دونوں نے ساتھ سنت ادا کیں پھر ساحر فرائض کی ادائیگی کے لیے مسجد چلا گیا جبکہ حانم اپنی نماز مکمل کرنے لگی

-----

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ساحر نیچے گیا تو حماد خان بھی وضو کر کے مسجد جانے کے لیے تیار تھے ساحر کو آپے سامنے دیکھ کر خوشی سے مسکرائے کیسا ہے میرا شیر وہ پر جوش ہو کر ساحر کے گلے ساحر بھی گہری مسکراہٹ کے ساتھ ان کے گلے سے لگ گیا

اللہ نے بہت کرم کیا تھا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے بابا واپس آجائیں گے وہ کبھی ان کے گلے بھی لگے گا

مگر اللہ بے نیاز وہ تب نوازتا ہے جب جس کی کوئی امید نہیں ہوتی جس کا کوئی گمان نہیں ہوتا چلیں نماز کے لیے دیر ہو رہی ہے وہ دونوں گھر سے باہر نکلے۔۔۔۔

فجر کے وقت زاویار سونیا کی میت کو حویلی لایا تھا ہاسپٹل والے اس کی باڈی کو ریلیز ہی نہیں کر رہے تھے کیونکہ یہ سوسائٹیڈ کیس تھا وہ لوگ پولیس کو کال کرنا چاہ رہے تھے مگر ہاسپٹل کے نئے اور چھوٹا ہونے کی وجہ سے وہاں کے لوگ زاویار کے رعب میں آگئے تھے حویلی میں اتنی صبح ایسے سونیا کی لاش کا آنا ان اکسپیکٹڈ تھا سب ہی سکتے میں چلے گئے تھے شائستہ بیگم عجیب عجیب حرکتیں کرتی تو کبھی بے ہوش ہو جاتی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سب حویلی آگئے تھے ابرار اور اشرف صاحب بھی سوائے خان ولوالوں کے آغاسائیں نے انہیں یہ بات بتانے کے لیے سختی سے منع کیا تھا وہ نہیں چاہتے تھے کہ حانم کو کسی بھی طرح کا ذہنی دباؤ یا پریشانی ہو ابھی تو حانم کی نئی زندگی شروع ہوئی تھی۔۔۔۔

توفل۔ وقت کے لیے یہ خبر حانم سے چھپالی گئی تھی

خیر اس کی تدفین کے بعد سب ہی خاموش ہو گئے تھے کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس نے خود خوشی جیسا انتہائی قدم کیوں اٹھایا

صنم تو پہلے ڈری سہمی رہنے لگ پڑی تھی اپنے سامنے سونیا کی لاش دیکھ کر اس کا حال اور ہی برا ہونے لگ پڑا اور وہ ادھر ہی پانے ہوش کھو بیٹھی

ساحر جب نماز پڑھ کر واپس آیا تو حانم کو۔ زمین پر بیٹھے اپنی گود میں قرآن پاک رکھے اس کی تلاوت کرتے پایا سورت یس کی تلاوت اس کے کانوں کو سرور پہنچا رہی تھی

کچھ حانم کی قرأت میٹھی تھی کچھ وہ حروف سحر انگیز تھے ساحر وہی کھڑے کھڑے دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا

اسے اپنی رگ و پے سکون سا اترتا محسوس ہوا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کے خاموش ہونے پر وہ جیسے ہوش میں آیا

شاہد وہ سورت مکمل کر چکی تھی اب قرآن پاک کو غلاف میں لپیٹ رہی تھی جب ساحر اس کے پاس آیا اور اس کے ہاتھ سے قرآن پاک لے کر اسے چوم کر اس کی مخصوص اونچی جگہ پر رکھا

تمہاری آواز بہت خوبصورت ہے نور

لہجہ کھویا کھویا تھا

کیا۔ تم مجھے روز ہی کسی ایک سورت کی تلاوت کر کے سناؤ گی

ساحر نے فرمائش کی

انشاء اللہ

حانم نے بھی فوراً حامی بھر لی

ساحر سائیں آپ کو یاد ہے نہ آج کے پلین

حانم شیشے کے پاس کھڑی ہو کر اپنا حجاب کھولنے کے ساتھ اپنے بالوں کو سلجھانے لگی

آف کورس یاد ہے سب کچھ تیار بھی ہے

ساحر نے حانم کے لمبے بھورے بالوں کی طرف دیکھ کر کہا جن کی خوشبو کمرے میں پھیل گئی تھی حانم کے کھلے

بال وہ دوسری دیکھ رہا تھا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

پہلی بار اس نے نکاح کے بعد جب اس نے پیرس میں حانم کو پرپوز کیا تھا تب دیکھے تھے مگر تب اندھیرا تھا

تمہارے بال بہت خوب صورت ہیں نور ساحر

بنا کسی تردید کے تعریف کی گئی

حانم کے لبوں پر تبسم پھیلا

تھوڑی دیر میں وہ دونوں ساتھ نیچے اترے تو ناشتے کی ٹیبل پر موجود آنسہ بیگم اور عینی نے بے ساختہ ماشاء اللہ کہا  
تھا ہلکے نارنجی رنگ کے ہلکی امبرائیڈری والے سوٹ میں وہ ہلکا سا میک اپ کیے حانم بہت خوبصورت لگ رہی  
تھی

او آؤ بچوں بیٹھو میں ناشتہ لگواتی ہوں

ابھی آنسہ بیگم کا اتنا ہی کہنا تھا کہ علینہ اخضر اور حالہ بیگم کے ساتھ آغا سائیں خان ولا میں داخل ہوئے

ناشتہ کیوں ہم لائے ہیں نہ اپنے بچوں کے لیے ناشتہ نوراں نے اپنے ہاتھ میں پکڑے ٹوکریں کیچن میں جا کر  
رکھے

اس کی کیا ضرورت تھی آغا سائیں آنسہ نے کہا

ارے کیوں ضرورت نہیں یہ تو رسم ہے

# مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

چلو کھانا لگو او بچوں کو بھوک لگی ہوگی

-----

کھانا کھانے کے بعد حالہ بیگم حانم کے پاس آئی میری جان کیسی ہو؟

انہوں نے پیار سے حانم کی تھوڑی چھوٹی

میں ٹھیک ہو ماما سائیں

تم خوش ہو نہ حانم؟؟؟

میری آنکھوں میں جلتے دیے دیکھ کر بھی کسی دلیل کی کوئی گنجائش رہتی ہے

حانم نے گہری مسکراہٹ لبوں پر سجا کر کہا

ہمیشہ خوش رہو میری جان سدا آباد رہو تمہارے سر کاسائیں تمہاری حفاظت کرے ڈھیروں دعائوں کے ساتھ

آغا سائیں اخضر اور حالہ بیگم وہاں سے رخصت ہو گئے

جبکہ علیینہ کو حانم نے ادھر ہی روک لیا

READERS CHOICE

لینو یہ تمہاری آنکھیں کیوں ریڈ ہو رہیں

تم ٹھیک ہو حانم علیینہ کی آنکھیں نوٹ کر کے بولی

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

آہ۔ ہاں ہاں وہ الرجی ہو گئی تھی تمہے تو پتا ہے نہ میری آنکھیں کتنی سینسٹو ہیں علینہ نے نظریں چرائیں

ہاں دھیان رکھا کرو اور صنم کیون نہیں آئی

صنم وہ صنم کے نہ سوٹ میں کوئی مسئلہ آگیا تھا تو چاچی سائیں کے ساتھ وہ ٹھیک کروانے چلی گئی تمہے تو پتا ہے نہ

اس کا

اچھا چلو چھوڑو میں تمہے اس کا سوٹ دکھاتی ہوں اور آگے کا پلین بھی بتاتی ہوں۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ چلو

حانم ہاتھ میں ہلدی کی چھنی لے کر لاونج میں آئی جہاں بیٹھی عینی فروٹ سیلڈ کھاتے ہوئے ٹیوی دیکھ رہی تھی

علینہ بھی اس کے پاس ہی آگئی

لینو تجھے پتا ہے نہ ہلدی لگانے سے فیس کتنا گلو کرتا ہے

حانم نے چور نظروں سے عینی کو دیکھا جس کا دھیان ابھی بھی ٹیوی پر تھا

ہاں حانم سائیں اس سے رنگ بھی پیارا ہوتا ہے میں نے تو ابھی کل لگایا تھا دیکھو کتنا اچھا ریزلٹ آیا ہے علینہ نے

تو باقاعدہ اپنے گورے بازو آگے کیے

اچھا واقع عینی بھی فروٹ سیلڈ کا باؤل میز پر رکھ کر ان کی طرف اشتیاق سے مڑی



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

لیں ادھر آؤ عینی میں تمہے بھی لگا دوں آفر آل دلہن کی بیسٹی ہو تمہے بھی روپ آنا چاہیے  
تم کھاؤ ہم خود لگا دیں گے

کھاؤ کھاؤ علینہ نے سیلڈ کا باؤل واپس اس کی طرف بڑھایا  
تم ایسا کرو آنکھیں بند کر لو ایسے زیادہ ریلیکس رہو گی  
ہمم اوکے

حانم نے اپنے موبائل کا کیمرہ اوپن کیا اور ویڈیو پر لگا دیا  
اور بھاگ کر کیچن میں کھڑی آنسہ بیگم کو باہر لے آئی  
اف یار اب تو کافی دیر ہو گئی کھول لوں آنکھیں اور یہ کیا ہلدی سے میرے ہاتھوں پر ڈیزائن بنا رہے ہو گد گدی  
ہو رہی ہے مجھے

عینی نے جھنجھلا کر کہا

نور یار میں تھک گئی ہوں

بس کچھ دیر اور پھر نکھار نہیں آئے گا زری سر کے ساتھ اچھی کیسے لگی گی  
حانم نے پتہ پھینکا

نہیں نہیں تم کرو میں نے کی ہیں آنکھیں بند

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

اس کی جلد بازی پر علینہ نے مسکراہٹ دبائی۔۔

آج دو بیوٹیشنز کو بلا یا گیا تھا ایک حانم کے لیے دوسری نورالعیین کے لیے

یار یہ سب کیا ہو رہا ہے پہلے تم لوگوں نے مجھے بغیر بتائے مہندی لگادی اب بیوٹیشن اور یہ اتنا ہیوی ڈریس میں کوئی دلہن ہوں عینی اپنے سامنے اتنا ہیوی ڈریس دیکھ کر جھنجھلائی آج کی نسبت اس کا کل والا ڈریس قدرے ہلکا تھا مگر اسے اس میں ہی اپنی نانی یاد آگئی تھی کجا کے وہ یہ ڈریس پہنتی تھی نہیں نور پلیر یہ بہت ہیوی ہے

عینی نے آپے سامنے پڑا کریم گولڈن کلر کا لہنگا دیکھا جس پر شیشے اور موتی کا بھاری کام ہوا ہوا تھا اور ساتھ اس کے جیولری بھی خاصی فینسی تھی عینی کو تو اپنی موت نظر آرہی تھی عینی تمہے میری قسم اگر تم نے یہ ڈریس نہیں پہنا تو میں آج اپنے ولیمے پر ہی نہیں جاؤں گی اف ایک تو تمہاری ایمو شنل بلیک میلنگ

عینی ڈریس چنیں کر کے آئی  
واو عینی ماشاء اللہ سائیں نظر بد سے بچائے بہت خوبصورت لگ رہی ہو

تم

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تم بھی نورٹی پنک کلر کی ہیوی میکسی میں مہارت سے ہوئے میک اپ میں حانم حسین ترلگ رہی تھی سر پر اس نے حجاب کروایا تھا جو اس کی خوبصورتی اور وقار کو بڑھا رہا تھا۔۔

حانم نے اپنے ہاتھوں میں پنک اور وائٹ اور عینی کے ہاتھوں میں سرخ گجرے ڈالے عینی کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ آج اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے

اف شکر ہے ڈبٹہ سدا ہے عینی نے ہلکی کڑھائی والے سرخ ڈبٹے کو دیکھ کر شکر کیا

تھوڑی دیر میں وہ لوگ فارم ہاؤس میں پہنچے  
حانم اور ساحر ساتھ ساتھ ایک حسین اور مکمل کپل لگ رہے تھے بیک وقت کہیں رشک اور حاسد نظریں ان کی جانب اٹھیں

وہ دونوں سیٹج پر پہنچ کر بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے

ساحر نے مانک تھا مالڈیس اینڈ جینٹل مین پلیز اٹینشن

آج اس خوشی کے موقع پر ہم آپ لوگوں کو مدعو کرتے ہیں

آپ میرے دوست کے نکاح میں شامل ہوں اور اس کی خوشی کو بھی دو بالا کریں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم اپنی میں کسی سنبھالتے سیٹج سے اتر کر عینی کی طرف بڑھی اور اسے تھام کر سیٹج پر لے آئی جہاں سیاہ رنگ کی شیر وانی میں زارون تیار کھڑا تھا

زارون بے چارہ حیران اس کو خود ساحر نے زبردستی شیر وانی پہنائی تھی  
عین نے بے یقینی سے سب کو دیکھا ہوش تو اسے تب آیا جب حانم نے اسی کے سرخ ڈبٹے سے اس کے چہرے کو ڈھانپہ

کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟

زارون آج اسے تمام گواہان کے بیچ سپنوں کے بیچ اسے قانونی اور شرعی طور پر دوبارہ قبول کر چکا تھا  
سائن کرتے وقت عینی کے ہاتھ کپکپائے جنہیں حانم نے تھاما  
عینی کھڑی ہو کر زور سے حانم کے گلے لگی  
شادی مبارک ہو میری جان ایک ویڈیو بھیجی ہے دیکھ لینا حانم نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

آج تمام رسموں کے ساتھ عینی زارون کی دلہن بنی تھی  
دونوں ہی اتنی محبت پا کر بے حد خوش تھے یہ لوگ ان کے اپنے نہیں تھے نہ ہی ان سے کسی قسم کا کئی خون کا  
رشتہ تھا پھر بھی بعض دفعہ احساس کے رشتے خون کے رشتوں سے زیادہ گہرا اثر چھوڑ جاتے ہیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

عینی اور زارون اس وقت کمرے میں بیٹھے حانم کی بھیجی ویڈیو دیکھ رہے تھے جس میں  
عینی میڈم ریلیکس سی آنکھیں بند کیے فروٹ کھا رہیں تھیں ایک لڑکی اس کے پیروں پر مہندی لگا رہی تھی ایک  
اس کے ہاتھوں پر اور حانم علینہ وغیرہ عینی کے منہ پر ہلدی لگا کر اس کے سر سے پیسے وار وار کر رہے تھے  
اففف یہ کتنے تیز ہیں نہ میری بند آنکھوں میں میری رسم کر لی عینی بے یقینی سے ہنسی  
ہنس تو زارون بھی رہا تھا

واقعہ یہ سرپرائز ان دونوں کے لیے ہی ورلڈ بیسٹ سرپرائز تھا۔

ساحر سائیں آج کتنا مزہ آیا نہ حانم اپنی جیولری اتارتی آکسائٹمنٹ سے بولی  
ہممم زی سر اور عینی کے ایکسپریشن تو دیکھنے والے تھے حانم نے تمہہ لگایا  
حانم ساحر اٹھ کر اس کے پاس آیا

جی حانم مصروف سے انداز میں اپنی جیولری اتارتی ہوئی بولی

سونیا نے سو سائڈ کر لی ہے۔۔۔

حانم کے ہاتھ تھے

ک۔ کیا ایا؟؟



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

سو نیا نے سو سائیڈ کر لی ہے کل رات کی آج صبح ہی اس کی تدفین ہوئی ہے  
سو۔ سا۔۔ مگر کیوں؟ اور کسی نے مجھے بتایا کیوں نہیں حانم نے دونوں ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھے  
اس بات کا ابھی پتا نہیں لگانہ ہی کسی نے پولیس میں کیس کیا ہے سب کا یہ کہنا ہے اس نے اپنی وین کاٹ لی تھی  
اور گھروالوں کو آغ سائیں نے مع کیا تھا تا کہ ہمیں پریشانی نہ ہو آج کے دن  
اف اللہ حانم کا سر ہی چکرا گیا

حانم اسے معاف کر دو تا کہ اس کا آگے کا سفر آسان ہو جائے  
ہممم میں نے اسے معاف کیا ساحر سائیں۔  
میں نے اسے معاف کیا اللہ سائیں آپ بھی اسے اس کے اس قدم پر معاف کر دیں  
رومت نور ساحر یور ٹمیر زہر ٹمی

آج وہ ہار گیا تھا سب کچھ ہی ختم ہو گیا نور حاکم  
بلکہ نور حانم ساحر اب ساحر خان کی ہو چکی تھی اسے اس نے اپنی انا میں گنوا دیا  
کاش وقت واپس لوٹ آتا  
کاش نور اس کی ہو جاتی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

کاش وہ اس سے ملتا ہی نہ

کاش اسے نور سے محبت ہی نہ ہوتی

کاش!!!! وقت پچھتاوے اور کاش کہ اس کے پاس رہ ہی کیا گیا تھا

تم میری نہیں تو کسی کی بھی نہیں

انہیں پچھتاؤں میں ڈوبے وہ بے دھیانی میں گاڑی غلط رخ کو موڑ گیا اور اس کی گاڑی سامنے موجود درخت پر جا لگی

نور!!!! آخری الفاظ اس کے نور ہی تھے۔۔۔۔۔

آغا سائیں آپ تو جانتے ہیں میری نوکری کی نوعیت مجھے اور ابرار کو جانا ہے مگر اس سے پہلے میں اپنے ابرار کے لیے علیحدہ کا رشتہ مانگنے آیا ہوں

ابرار واقع اس سے بہت محبت کرتا ہے اور اسے بہت خوش رکھے گا اس بات کی گارنٹی آپ مجھ سے لیں آغا سائیں۔ اشرف صاحب آغا آئیں کے پاس بیٹھ گئے

نہیں ہر گز نہیں میں اس عورت کے بیٹے کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی ہر گز نہیں کروں گی ہما بیگم بھڑکیں

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تو جاوید سائیں نے انہیں گھورا آغاسائیں میں واقع علیہ کے معاملے میں سنجیدہ ہوں اگر آپ کو مجھ میں کوئی کوتاہی نظر آئی تو میں اور میرا سر ہو گا آپ کو چاہئے کریئے گا ابرار کی آنکھوں میں اس کے لفظوں کی سچائی واضح طور پر دیکھی جاسکتی تھی

علیہ سائیں کو بلاؤ جو فیصلہ میری بچی کا ہو گا میرا بھی وہ ہی فیصلہ ہو گا۔۔۔

دو سال بعد!!!!

پاکستان

علیہ کی شادی ابرار سے چھ مہینے پہلے ہی ہو چکی تھی اور صنم کی منگنی اخضر سے

سونیا کی موت کے بعد شائستہ بیگم کو پاگل پن کے دورے بڑے لگ پڑے جن کا علاج چل رہا تھا مگر تقریباً ایک سال پہلے شائستہ بیگم اپنی نگرانی میں بیٹھی نرس کا سر پھاڑ کر حویلی سے بھاگ گئیں تھیں انہیں ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی تھی مگر وہ نہیں ملیں

اور

## مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

زاویار اپنے دو سال پہلے ہوئے ایکسیڈنٹ کی وجہ ایک بازو سے معذور ہو چکا تھا جس کا علاج وہ امریکہ میں کروا رہا تھا ایکسیڈنٹ کے بعد جب اس نے اپنا چہرہ دیکھا تو خوف کا مارے اس کی چیخیں نکل گئیں دوسروں کو خوبصورتی پر جج کرنے والا اپنی خوبصورتی پر مغرور آج اپنا چہرہ شیشے میں نہیں دیکھ پارہا تھا ڈاکٹر نے بازو کی ریکوری کی امید دلائی تھی مگر فیس سرجری جان لیوا ہو سکتی تھی اب زارون کو ساری زندگی اسی چہرے کے ساتھ گزارنی تھی

پیرس!!!!

جی ناظرین آج ہمارے سامنے ہیں مسز خان

بز نس کلاس کی ٹاپ ٹرینڈ

اتنی ینگ اتج میں اتنی سسیکس فل بز نس ویمین

جی تو مسز خان آپ نے اتنے تھوڑے عرصے میں اپنا نام بنایا

آف کورس آپ اتنے بڑے بز نس مین کی وائف ہیں تو کیا اس شہرت کے پیچھے مسٹر خان ہاتھ ہے یا آپ کی

محنت

اینکر کے سوال پر ساحر کے ماتھے پر بل پڑے وہی

مترالیں لا پتر ٹمرین شیخ

حانم کے ایکچریشن پر سکون تھے

فرسٹ آف آل میں اپنے اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں جس کی وجہ سے میں آج یہاں ہوا اور دوسرا آپ لوگوں نے تو سنا ہو گا کہ ایک کامیاب شخص کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے مگر میری کامیابی کے پیچھے میرے خان کا ہاتھ ہے ان کا سپورٹ ہی تھا جو آج میں یہاں ہوں اپنے بابا کا خواب پورا کر رہی ہوں

حانم نے اپنے لفظوں سے اسے معتبر کیا۔۔۔

اور بتائیں آپ نے اتنے بڑے ٹینڈر کمپلیٹ کیے ہیں۔۔۔۔۔

مسز خان آپ یو تھ کو کیا پیغام دینا چائیں گی سیشلی لڑکیوں کو جو اپنے خواب پورے کرنا چاہتی ہیں  
یاں پھر اپنی زندگی سے کوئی ایکسپیرینس اینکر زور و شور سے حانم سے سوال کر رہے تھے  
میری زندگی میں تین کٹھن راستے آئے

## ریجیکیشن، موواون اور سیکنڈ چانس

یہ وہ کٹھن راستے ہیں جس پر چلنے پر دل اور قدم دونوں ہی ڈمگمگاتے ہیں مگر میں نے انہیں پار کیا کیونکہ میرے ہاتھوں کو میرے ہم سفر نے تھاما تھا جس نے کبھی مجھے ڈمگمگانے نہیں دیا جس نے کبھی میری حوصلہ شکنی نہیں کی ہمیشہ یہ ہی کہا کہ تمہارا ساحر سائیں تمہارے ساتھ ہے

میں نورِ حانم اسعد حاکم



# مترلیں لا پتر ٹمہن شیخ

نور حانم ساحر حماد خان

نور ساحر ایک پیاری سی مسکراہٹ آئی

یہ کہوں گی اگر ایک عورت زاد بغیر کسی مجبوری کے تن تنہا ہی اپنے خواب پورے کرنے گھر سے نکل پڑے تو اسے اپنے راستے میں ملے ہر دوسرے مرد میں شکاری دیکھے گا اور خود شکار۔۔۔

مگر جب یہ ہی خواب کسی محافظ کہ حصار میں رہ کر پورے کرو گی تو کسی کی اتنی مجال نہیں ہو گی کہ کوئی تمہے آنکھ اٹھا کر دیکھے

محافظ صرف شوہر نہیں باپ اور بھائی بھی ہوتے ہیں

جب اپنے محافظ کے شانہ بہ شانہ چلنے کی ریس میں اس سے دو قدم آگے نکل آؤ گی تو نقصان تو تمہارا ہو گا  
نہ۔۔۔۔

مگر اگر تم خود ہی ایک قدم پیچھے چلو گی تو وہ ہمسفر تمہے اپنا کندہ دے گا اپنے ساتھ لے کر چلے گا اور پھر جب کوئی مصیبت آن ٹپکے گی تو وہ خود کسی مضبوط دیوار کی طرح تمہارے آگے کھڑا اس مصیبت کے سامنے ڈٹ جائے گا

محببتوں کے سفیر آئیں گے  
کر یقین باضمیر آئیں گے

وہ سناتا ہے کب سے افسانے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہم تو لکھی تحریر لاءیں گے  
ظلمتوں کے حصار ٹوٹیں گے  
کرنیں وہ بے نظیر لاءیں گے  
ہم الٹ دیں گے شام کا منظر  
شاہ بن کے اسیر آئیں گے  
سید علی عباس

حانم جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔ ساحر پر سکون سی مسکراہٹ لیے اس کے تھکے تھکے سے چہرے کو دیکھ رہا  
تھا

پھر آگے کو بڑھا

گارڈز نے بھی ان دونوں کے لیے راستہ صاف کیا  
نومور کو سٹنز

مسز خان صرف لاسٹ کو سٹن  
آپ کی لومیرج ہوئی تھی کہ ارنج میرج  
کسی منچلے اینکرنے پوچھا تو حانم بھی رک گئی

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

پھر مسکرا کر ساحر کو دیکھتی شرارتی لہجے میں گویا ہوئی

"فورسڈ میرج"

اتنی سے بات ساحر کے ہونٹوں پر بھی تبسم پھیلا گئی

حانم ساحر کے ساتھ گاڑی میں آکر بیٹھی

اللسائیں

ساحر نے گاڑی کے شیشے پر کے اے سی فل تیز کیا

حانم شیشے بند ہونے کے بعد اپنا حجاب ڈھیلا کرتی سیٹ کے ساتھ اپنا سر لگاتی آنکھیں موند گئی

بہت تھک گئی ہو پہلے گھر چلیں ساحر نے اس کا ہاتھ پکڑا

اوہو۔۔۔ حانم نے نفی میں سر ہلایا

نہیں ساحر سائیں عینی نے مجھے کچا کھا جانا ہے پہلے ہاسپٹل چلیں وہ تو کہہ رہی تھی میرے بغیر اپنے بے بی ہی

نہیں دیکھے گی

حانم نے مسکرا کر اسے بتایا۔۔۔

زی کی کال آئی تھی ٹریسیلیٹس ہوئے ہیں تینوں ہی بیٹے ہیں

ساحر نے زارون کی کال کے بارے میں بتایا

# مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

واؤ ماشاء اللہ

اب تو مجھے بی ان تینوں کو دیکھنے کی آکسائیڈ منٹ ہو رہی ہے

ساحر اور حانم اس وقت پیرس کے بیسٹ ہاسپٹل میں موجود تھے جہاں ایک طرف بیڈ اور دوسری طرف ایک بڑا سارا بے بی کاٹ پڑا تھا حانم فوراً کاٹ کی طرف لپکی تو عینی اپنے ہونٹ باہر نکال گئی ظالم عورت میں نے تمہارے انتظار میں بھی اپنے بچے بھی نہیں دیکھے اور تم مجھے ہی نظر انداز کر گئی عینی کی روہانسی آواز پر حانم اپنی زبان ہونٹوں تلے دبائی گئی اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا پیار سا گڈا ساحر کی طرف بڑھایا اور خود عینی کے گلے لگ گئی بہت بہت مبارک ہو میری جان اللہ سائیں نے اتنے پیارے بیٹوں سے نوازا ہے تمہے بھی مبارک ہو بچوں کی آنی عینی نے بھی حانم کے گرد بازو باندھے چلو ہٹو مجھے میرے بچے دکھاؤ ماں صدقے میں نے ابھی تک انہیں پکڑا بھی نہیں تبھی کمرے میں۔ زارون داخل ہوا جس کے ہاتھ میں ڈھیر سارے بالونز اور چاکلیٹس تھیں جنہیں اس نے عینی کی طرف بڑھایا

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

تھینک یو سوچ عینی اتنے خوبصورت تحفے کے لیے زارون نے بیبی کاٹ سے ایک بچہ پکڑ کر عینی کو دیا جسے اس نے نرمی سے تھام لیا عینی نے اپنے ہاتھ میں پکڑے سرخ و سفید رنگت کے بچے کو دیکھا جس نے اپنی نیلی آنکھیں کھولیں پھر مسکرا کر آنکھیں موند گیا جیسے اپنی ماں کے لمس کو محسوس کیا ہو

عینی نے بے ساختہ اس کی نیلی آنکھوں پہ پیار کیا

ساحر نے بھی اپنے ہاتھ میں پکڑے بچے کو زارون کو تھمایا جس کی خود کی آنکھیں بھی نم تھیں دوسرا بچہ بھی اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھیں پٹر پٹر کھولے اس پاس دیکھ رہا تھا

عینی یہ دونوں آپس میں کتنے ملتے ہیں اور ان کی آنکھیں بھی تمہاری طرح نیلی ہیں مگر یہ دیکھو یہ تیسرا ان دونوں سے مختلف ہے اور آنکھیں بھی سیاہ ہیں حانم نے تیسرا بے بی عینی کے سامنے کیا جو واقع ان دونوں کی نسبت زیادہ شارپ تھا اور جاگ رہا تھا

کہیں میرا بچہ کو نہیں اٹیکچنج ہو گیا عینی نے چونک کر کہا تو زارون کا دل چاہا اپنا سر پیٹ کے نہیں عین کیوں ہوگا ہمارا بچہ اٹیکچنج

دیکھیں نہ زی اس کی آنکھیں نہ آپ کی طرح ہیزل ہیں نہ میری اور اپنے بھائیوں کی طرح نیلی اف اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ یہ ہمارا بچہ نہیں ہے



# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: [mobimalik83@gmail.com](mailto:mobimalik83@gmail.com)

[readerschoicemag@gmail.com](mailto:readerschoicemag@gmail.com)

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

Facebook groups : **Readers Choice,**

اس کی آنکھیں اپنے دادا بوپر گئیں ہیں بابا کی آنکھیں بھی سیاہ تھیں زارون نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔۔  
پھر ساحر نے تینوں کے کانوں میں باری باری آذان دی اور  
ان کے نام تجویز کیے

ان دونیلی آنکھوں والوں میں سے ایک کا نام زین اور دوسرے کا زرک اور سیاہ آنکھوں والے کا نام حانم نے ثمر  
رکھا تھا جو سب کو ہی پسند آیا تھا

چند سالوں بعد۔۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ باندھ کر اپنے سامنے کھڑے ڈیرھ فٹ کی ملکہ عالیہ کے آگے کھڑے تھے  
جی ملکہ عالیہ

چار سالہ نورِ سحر

جس کی خفا خفاسی سرمئی آنکھیں اور پھولے پھولے گال

ان دونوں کو اس پر پیار کرنے پر اکسارہے تھے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ان کا جرم اتنا تھا کہ آج دونوں ہی اپنی مصروفیات کی وجہ سے نور سحر کو عین کی طرف نہیں لے جاسکے۔۔۔  
ساحر نے جھک کر اس کے پھولے گال پر پیار کر کے سوری کہا مگر مقابل شان بے نیازی سے اپنا گال رگڑ گئیں  
یہ خفگی جتانے کا مخصوص طریقہ تھا

اس بار حانم نے گال پر پیار کر کے سوری کہا

تو میڈم پھر اپنا گال رگڑ گئیں

اس بار دونوں نے ساتھ پیار کیا

سوری نہ نور سحر دونوں نے اپنے کانوں کو پکڑا

میں نلاج ہوں

(میں ناراض ہوں) نور سحر پھر اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے اپنے گال رگڑ گئیں

معاملہ گھمبیر ہے حانم نے ساحر کے کان میں سرگوشی کی تو ساحر نے اس بات میں سر ہلایا

دونوں نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ اس ڈیرھ فٹ کی ملکہ عالیہ کو گدگدانہ شروع کر دیا جس کی چیخیں

کمریں میں گونجی  
READERS CHOICE

(اتھا تھا چھو لیں نہیں ہونلاج)

اچھا اچھا چھوڑیں نہیں ہوناراض

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

دونوں نے اسے چھوڑ کر اس کے گال پر پھر پیار کیا اس بار نور سحر نے بھی گال نہیں صاف کیے

آپ مجھے نہیں لگتے دیے نہ عین آنی تے دھر

(آپ مجھے نہیں لے کر گئے نہ عین آنی کے گھر)

مجھے زین ادا اور زرک ادا تے ساتھ تھیلنا تھا

نور سحر ابھی بھی تھوڑی تھوڑی ناراض تھی

صبح پکا بابا سائیں کی جان ساحر نے بے ساختہ اسے

بھینجا اس کی اور حانم کی تو جان تھی اس میں اور صرف ان کی ہی نہیں پاکستان میں اپنے ماموں خالہ دادا دادی

نانی آغا سائیں سب کی ہی جند تھی وہ

اگر وہ عین کی دیوانی تھی تو عین خود نور سحر کی دیوانی تھی

زین اور زرک تو اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھے

زارون کی بھی پری تھی اگر کوئی کھاڑ کھاتا تھا تو وہ تھا ثمر زارون تھا

سحر اور ثمر کی کبھی نہیں بنی تھی

پلومش نور سحر نے حانم اور ساحر دونوں کے آگے اپنا ننھا ہاتھ کیا تو دونوں ہی اس کی ننھی ہتھیلی چوم گئے پروم

چلو اب سونا ہے پھر تبھی صبح جلدی اٹھیں گے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

عین عین کہاں ہیں تمہارے فتنے صبح صبح معمول زارون کی آوازیں اور ان تینوں کا چوہوں کی طرح کیچن  
میں عینی کے پیچھے چھپنا

کیا ہوا ہے زی

عینی جانتے بوجھتے زارون کو تپاگئی

آج نہیں بچتے یہ تینوں کہاں چھپ کر بیٹھے ہیں نہ میری بیلٹ مل رہی ہے نہ ٹائی نہ والٹ  
زین زرک ٹمر سامنے آ جاؤ تینوں نہیں تو آج تمہاری سویٹ ہارٹ بھی نہیں بچا پائی گی تم لوگوں کو زارون کبھی  
فر تاج کے پیچھے تو کبھی بڑے والے کیسینیٹ کھول کر ان تینوں کو ڈھونڈ رہا تھا جب تینوں دوڑتے ہوئے زارون  
کو ٹکرماتے

"سویٹ ہارٹ سیواس"

"سویٹ ہارٹ سیواس" کا نعرہ لگاتے عین کی آغوش میں چھپے مگر بچا زارون ان تینوں کی ٹکر سے لڑکھڑایا  
جس کی وجہ سے شلف پر پڑے باؤل پر زور سے اس کا ہاتھ لگا اور باؤل میں پڑا خشک آٹا زارون کو کسی ہارر مووی  
کی چٹیل کی طرف سفید کر گیا



## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

ہاہا ہا زارون کو اس حالت میں دیکھ کر عین سمت تینوں بچوں کے قہقہے گونجے میں ابھی بتاتا ہوں زارون کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ چاروں وہاں سے لان کی طرف دوڑے

اب کہاں جاؤ گے تم لوگ

زارون نے عین شین اور زرک کو پکڑ لیا

سوری زری سوری عین نے زرک اور زین کو خود میں چھپایا

سوئیٹ ہارٹ واٹر پائپ کے پاس کھڑے ٹمر نے عین کو آواز دی اور پانی چلا کر زری کی طرف کر دیا

اور دوڑ کر عینی کے پاس گیا زری اب بھیگ تو چکا ہی تھا اس لیے پانی کا پائپ ان چاروں کی طرف کر کے انہیں بھی

آپے ساتھ ہی بھگو گیا

لان میں ان پانچوں کی کھلکھلاہٹیں گونج رہیں تھیں جو سب کچھ بھلائے پانی میں بھگورے تھے۔۔۔۔۔

---

سحر صاحبہ مشکل سے سوئیں تھیں

حانم اپنے اور ساحر دونوں کے لیے کافی لے کر ٹیس میں آگئی جہاں ساحر جھولے پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

یہ لیں ساحر سائیں

حانم نے کپ اس کی طرف بڑھایا

# مترلیں لا پتر ٹرین شیخ

ساحر نے بھی کپ پکڑ کر اس کے لیے جگہ بنائی

حانم نے گہری سانس لے کر اس خوشبو میں بسی ہواؤں کو خود میں اندھیرا

تھینک یو!!!!

حانم نے چاند کی طرف دیکھ کر کہا

کس لیے ساحر نے بھی نظریں چاند کی طرف مرکوز کر دیں

میرے ساتھ اس لاپتہ منزل کے مسافر بننے کے لیے

مجھے میری منزل تک پہنچانے کے لیے

مجھے مان اور عزت دینے کے لیے

مجھے محبت دینے کے لیے

میری زندگی میں آنے کے لیے

حانم نے اس کے شانے پر سر رکھا

اچھا ان سب کے لیے تو پھر تمہارا بھی تھینک یو ساحر نے محبت سے چور لہجے میں کہا

کس لیے؟؟

میرا سکون بننے کے لیے

## مترلیں لا پتر ٹمرین شیخ

میری روح بننے کے لیے

میرا سفر بننے کے لیے

یہ بات تو تہہ تھی شاہد خانم ساحر سے ان مان بھری باتوں میں نہیں جیت پائے گی  
مگر یہاں کہہ بیٹیشن تو نہیں تھا  
یہ تو زندگی تھی

ابھی وہ کوئی اور بات کرتے اندر سے فل والو یوم میں کارٹون کی آوازوں کے ساتھ نورِ سحر کی کھلکھلاہٹوں کی  
آوازیں بھی آرہی تھی مطلب صاف تھا ملکہ عالیہ جاگ چکی ہیں  
دونوں اپنی کافی وہی چھوڑ کر اندر کی طرف دوڑے  
جہاں ان کی جند جان اپنی شرارتوں سے ان کی زندگی حسین بنانے والی تھی  
زندگی حسین تھی

زندگی حسین ہے اگر غم کو بھی اسی طرح شکر اور صبر کے ساتھ گزارو جس طرح خوشی کے موقع کو گزارتے ہو

READERS CHOICE

ختم شد

# مترلین لا پتر ٹرین شیخ

---

